اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

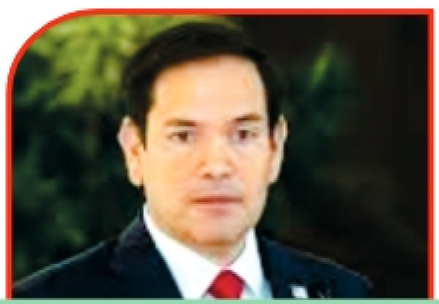

2 اہم ترقیاتی اور عوامی افادیت کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت

8 اسرائیل اور لبنان جنگ بندی پر متفق ہو گئے

7 اپیکس کونسل ہندوستانی کرکٹرز کے لیے ریٹائرمنٹ پلان پر فیصلہ کرے گی

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 05 June 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 05 جون 2026، بمطابق 19 ذوالحجہ 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 132، صفحات 8، قیمت 3 روپے

کثرت میں وحدت اور تنوع ہندوستان کا فطری طرزِ زندگی ہے، لیفٹیننٹ گورنر

"تمام مذاہب کے احترام کا نظریہ ہندوستان کا دنیا کے لئے سب سے قیمتی تحفہ"

"معشرے کے ہر طبقے کو انسانیت کی فلاح کے مشترکہ مقصد کے تحت متحد ہونا چاہیے"

لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر 'ریشی وار' بین المذاہب کانفرنس 2026 میں شرکت کی

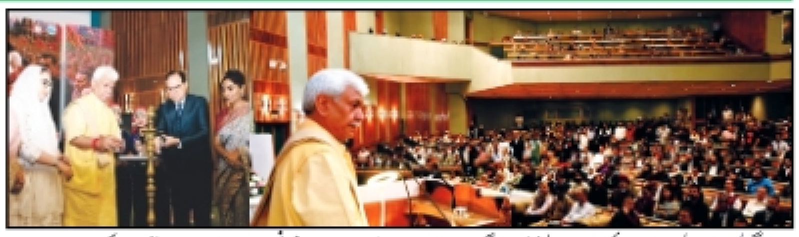

سری نگر/۴جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سری نگر میں منعقدہ 'ریشی وار' بین المذاہب کانفرنس 2026 میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مذاہب کے یکساں احترام کا نظریہ صدیوں سے ہندوستانی فلسفے اور تہذیب کا بنیادی جزو رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "آج بہت سی قومیں بقائے باہمی کے چیلنج سے نبرد آزما ہیں جبکہ تنوع ہمیشہ سے ہماری طرز زندگی کا فطری حصہ رہا ہے۔ جہاں دیگر معاشروں نے اتحاد برقرار رکھنے کے لئے مختلف تدابیر اختیار کیں، وہیں ہندوستان نے بقائے باہمی کی اقدار کو اپنایا اور ہزاروں برسوں سے ان پر عمل کیا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تمام نظریات اور عقائد کا احترام سناتن دھرم کی روایت کا حصہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ "کثرت میں وحدت" (بقیہ ۶ پر)

ملک میں خام تیل، پیٹرول اور ڈیزل کا وافر اسٹاک

سلنڈر پر قریب 700 روپے کا نقصان: حکومت

نئی دہلی/۴جون (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے دنیا بھر میں توانائی کی فراہمی سے متعلق پیدا غیر یقینی صورتحال کے درمیان حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں تمام آئل ریفائنریز خام تیل کے وافر ذخائر کے ساتھ اعلیٰ صلاحیت پر کام کر رہی ہیں، ساتھ ہی پیٹرول اور ڈیزل کا اسٹاک بھی وافر مقدار میں موجود ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ تیل کی تقسیم کار کمپنیوں کو ہر سلنڈر پر قریب 700 روپے تک کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت، وزارتِ خارجہ اور دیگر متعلقہ وزارتوں کے سینئر حکام نے جمعرات کو یہاں بین وزارتی بریفنگ میں یہ معلومات دی۔ پیٹرولیم وزارت میں جوائنٹ سکریٹری محترمہ سجاتا شرما نے سوالات کے جواب میں کہا کہ حکومت ایل پی جی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کئی اقدامات کر رہی ہے۔ ایل پی جی کی درآمد بڑھانے کے ساتھ ساتھ ملک میں بھی پیداوار (بقیہ ۶ پر)

سروس پرووائیڈرز سے ٹھگی

گاندربل میں فرضی سرکاری ملازم گرفتار

سری نگر/۴جون (یو این آئی) آئندہ ماہ شروع ہونے والی شری امرناتھ جی کی سالانہ یاترا سے قبل جموں و کشمیر پولیس نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے ضلع گاندربل میں ایک ایسے ہائی پروفائل ٹھگ کو گرفتار کیا ہے جو خود کو سرکاری ملازم ظاہر کر کے معصوم دکانداروں، ہاکرز اور سروس پرووائیڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کو لوٹ رہا تھا۔ ملزم یاترا کے اہم روٹس تک آسان رسائی دلانے کا جھوٹا وعدہ کر کے لوگوں سے بھاری رقم بٹور رہا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، گزشتہ 25 مئی کو ایک انتہائی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے مشن یووا کے تحت 6 مستفیدین کو 1.12 کروڑ روپے کے تقسیم نامے حوالے کئے

کہا، مشن یووا کی اصل طاقت ہمارے نوجوانوں کو

ایسے کاروباری افراد بنانا ہے جو دوسروں کیلئے بھی مواقع پیدا کریں

سری نگر/۴جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں مشن یووا کے تحت 6 مستفیدین کو مجموعی طور پر 1.12 کروڑ روپے مالیت کے تقسیم نامے حوالے کئے۔ مشن یووا کے تحت اپریل اور مئی کے دوران 3,367 معاملات میں (بقیہ ۶ پر)

اقلیتوں کے امور کا بجٹ 12 برسوں میں دوگنا ہوا

مذہبی بنیاد پر کوئی شخص بھارت چھوڑ کر نہیں گیا: مرکزی وزیر کرن رجیجو

سرینگر/۴ جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 12 برسوں کے دوران اقلیتی امور کی وزارت کا بجٹ دوگنا سے زیادہ بڑھایا گیا ہے، جبکہ مذہبی بنیادوں پر عدم تحفظ کے باعث کسی بھی شخص نے بھارت چھوڑنے پر مجبور ہونے کا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔ نئی دہلی میں وزارتِ اقلیتی امور کے زیر اہتمام منعقدہ "اصلاحات اُتسو" سے خطاب کرتے ہوئے کرن رجیجو نے اپوزیشن جماعتوں کے ان الزامات کو مسترد کیا جن میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ موجودہ حکومت اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 میں اقلیتی امور کی وزارت کا سالانہ بجٹ ایک ہزار 949 کروڑ روپے تھا، جو اب بڑھ کر چار ہزار 115 کروڑ روپے تک پہنچ چکا ہے، یعنی 111 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ کرن رجیجو نے کہا، "مجھے ایک بھی ایسی مثال دیجیے جہاں کسی شخص نے اپنی مذہبی شناخت یا عقیدے کی وجہ سے بھارت (بقیہ ۶ پر)

خلیفہ سوم حضرت عثمان غنیؓ کا یومِ شہادت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا

آثار شریف حضرت بل میں ہزاروں زائرین دیدار موئے مقدسؐ سے فیضیاب

سرینگر/۴ جون (ایجنسیز) خلیفہ سوم، جامع القرآن حضرت عثمان غنی (رض) کا یوم شہادت آج وادی کشمیر میں انتہائی عقیدت، احترام اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر وادی کے مختلف علاقوں میں خصوصی مجالس، دعائیہ تقریبات اور دینی اجتماعات کا اہتمام کیا گیا جن میں ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ اس سلسلے کی سب سے بڑی اور مرکزی تقریب (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں ملبانگل-بٹو شاہراہ پر سیاحوں کی آمد و رفت پر فوری پابندی عائد

سیکورٹی خدشات کو مدنظر رکھ کر یہ فیصلہ لیا گیا، پولیس

سری نگر/۴جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس نے سیکیورٹی خدشات اور عوامی تحفظ کو مدِنظر رکھتے ہوئے جمعرات کے روز ایک نئی گائیڈلائن (ایڈوائزری) جاری کی ہے، جس کے تحت شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں ہاجی بل - بابا ریشی راستے سے ہوتے ہوئے ملبانگل-بٹو مارگ کی طرف سیاحوں کی آمد و رفت پر فوری طور پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ یہ پورا علاقہ مشہور زمانہ سیاحتی مقامات گلمرگ اور تنگمرگ کے قریب واقع گھنے جنگلات اور اونچی پہاڑیوں پر مشتمل ہے۔ بارہمولہ پولیس کے مطابق، حالیہ دنوں میں مقامی گائیڈز، ٹریول ایجنسیوں اور ٹرانسپورٹ کمپنیوں کی مدد سے اس اندرونی اور غیر منظور شدہ راستے پر سیاحوں کی سرگرمیوں میں اچانک غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا تھا، جس کے بعد یہ حفاظتی قدم اٹھایا گیا ہے۔ پولیس حکام نے اپنے سرکاری بیان میں واضح کیا ہے کہ کازی پورہ - زیران - بٹو - ملبانگل - حاجی بل روڈ کسی بھی آفیشل ٹورسٹ سرکٹ (منظور شدہ سیاحتی نقشے) کا حصہ نہیں ہے۔ جموں و کشمیر پولیس ایڈوائزری (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں سکینہ ایتو کی صدارت میں 'میگا عوامی رابطہ پروگرام' کا انعقاد

کہا، عوامی فلاح حکومت کی اوّلین ترجیح ہے

عوامی شکایات کے بروقت اور مؤثر ازالے پر زور

سری نگر/۴جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج یہاں بینکٹ ہال میں ایک 'میگا عوامی رابطہ پروگرام' کی صدارت کی جس میں متعدد عوامی وفود، افراد اور سول سوسائٹی تنظیموں کے نمائندوں نے اپنے مسائل، شکایات اور ترقیاتی مطالبات پیش کئے۔ اس موقعہ پر ممبر اسمبلی عیدگاہ مُبارک گل، رُکن اسمبلی حضرت بل سلمان (بقیہ ۶ پر)

سرکاری نوکریاں صرف مقررہ اہلیت رکھنے والوں کو ملنی چاہئیں

اعلیٰ تعلیم یافتہ امیدوار کم اہلیت والی آسامیوں پر قابض نہیں ہو سکتے: سپریم کورٹ

سرینگر/۴ جون (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں واضح کیا ہے کہ سرکاری ملازمتیں صرف انہی امیدواروں کو دی جانی چاہئیں جو متعلقہ آسامی کے لیے مقررہ تعلیمی معیار پر پورا اترتے ہوں۔ عدالت نے کہا کہ اگر زیادہ تعلیم یافتہ افراد ایسی نوکریاں حاصل کر لیں جو کم تعلیمی قابلیت رکھنے والوں کے لیے مخصوص ہوں، تو اس سے حقیقی اور مستحق امیدواروں کے حقوق متاثر ہوتے ہیں۔ جسٹس امان اللہ اور جسٹس مہادیون پر مشتمل بنچ نے یہ ریمارکس ایک مقدمے کی سماعت کے دوران دیے، جس میں مدراس ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو کالعدم قرار دیا گیا جس کے تحت ایک عارضی بینک ملازم کو دوبارہ بحال کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ متعلقہ ملازم نے بینک میں ایسے عہدے پر تقرری حاصل کی تھی جو صرف دسویں جماعت یا اس سے کم تعلیمی قابلیت رکھنے والے امیدواروں کے لیے مخصوص تھا، تاہم اس نے اپنی گریجویشن کی ڈگری چھپا کر ملازمت حاصل کی۔ عدالت نے کہا کہ عوامی روزگار کے مواقع تمام اہل امیدواروں کو مقررہ شرائط کے مطابق فراہم کیے جانے چاہئیں۔ اگر کسی ایسی آسامی پر، جو کم تعلیم یافتہ افراد کے لیے مختص ہو، زیادہ تعلیم یافتہ شخص کو تعینات کیا جائے تو اس سے ایک مستحق امیدوار روزگار کے حق سے محروم ہو جاتا ہے۔ سپریم کورٹ (بقیہ ۶ پر)

آئینی ضمانتوں کی بحالی کے لیے کوئی بھی جدوجہد

"مستقل مزاجی اور ساکھ" پر مبنی ہونی چاہیے، آغا روح اللہ

"سیاسی قیادت کی ساکھ داؤ پر لگی ہوئی ہے"

سرینگر/۴ جون/ (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور سری نگر کے رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی نے جمعرات کو کہا کہ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت اور آئینی ضمانتوں کی بحالی کے لیے کوئی بھی لڑائی "مستقل مزاجی اور ساکھ" پر مبنی ہونی چاہیے، نہ کہ "تھیٹرکس یا آپٹکس"۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) سے بات کرتے ہوئے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے کہا کہ سیاسی قیادت کی ساکھ داؤ پر لگ گئی ہے کیونکہ لوگ سوالات پوچھ رہے ہیں۔ ایم پی نے کہا، "شرط یہ ہے کہ پائیداری اور مستقل مزاجی ہو۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں کل کی پارٹی میٹنگ میں مدعو نہیں کیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ ایک سنجیدہ تحریک کے لیے ایک (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے

آئی جی پی کشمیر نے بال تل بیس کیمپ میں سیکیورٹی و انتظامی تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/۴ جون (آفاق نیوز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر وی کے بردی نے بال تل بیس کیمپ کا دورہ کر کے سیکورٹی اور انتظامی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈی آئی جی سنٹرل کشمیر رینج راجیو پانڈے اور ایس ایس پی گاندربل سدھانشو دھاما بھی موجود تھے۔ اعلیٰ پولیس افسران نے یاترا کے دوران تعینات جموں و کشمیر پولیس اور مرکزی مسلح پولیس (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ جی یاترا کے تیاریاں 20 جون تک مکمل ہوں گے، صوبائی کمشنر

یاترا 31 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی

سرینگر/۴ جون (ایجنسیز) صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے کہا ہے سالانہ امرناتھ جی یاترا کے سلسلے میں 20 جون تک تمام تیاریاں مکمل کر لی جائیں گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ امسال یاترا 57 روز تک جاری رہے گی۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے کہا کہ امسال امرناتھ یاترا تین جولائی سے باقاعدہ طور پر شروع ہوگی جب کہ یاترا سے قبل ہونے والی روایتی 'پرتھیم پوجا' 29 جون کو کی جائے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس سال یاترا مجموعی طور پر 57 دنوں تک جاری رہے گی اور 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یاترا کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام متعلقہ محکمہ جات اور سٹیک ہولڈرز باہمی تال میل کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں حادثاتی فائرنگ سے فوجی جوان زخمی

سرینگر/۴ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ کے سرحدی علاقے میں ایک فوجی جوان حادثاتی فائرنگ کے واقعے میں زخمی ہو گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ بدھ کی شب مینڈھر کے بولنوئی سیکٹر میں پیش آیا، جہاں ڈیوٹی پر تعینات ایک فوجی جوان کی سروس رائفل اچانک چل گئی، جس کے (بقیہ ۶ پر)

عصمت دری مقدمہ نجی تنازع نہیں، سمجھوتہ ضمانت کا جواز نہیں بن سکتا: جموں و کشمیر ہائی کورٹ

ایسے معاملات میں سمجھوتے کی قانونی حیثیت محدود ہوتی ہے

سرینگر/۴ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں واضح کیا ہے کہ عصمت دری جیسے سنگین جرائم کو فریقین کے درمیان نجی معاملہ قرار نہیں دیا جا سکتا اور نہ ہی بعد میں ہونے والا کوئی سمجھوتہ ملزم کو ضمانت دلانے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ ہائی کورٹ نے ضلع کپواڑہ کے رہائشی فاروق احمد ڈار کی ضمانت درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تعزیرات ہند کی دفعہ 376 کے تحت درج مقدمات صرف متاثرہ خاتون کے خلاف نہیں بلکہ پورے معاشرے کے خلاف جرم تصور کیے جاتے ہیں، اس لیے ایسے معاملات میں سمجھوتے کی قانونی حیثیت محدود ہوتی ہے۔ جسٹس ایم اے چودھری نے اپنے فیصلے میں کہا کہ فردِ جرم عائد ہونے کے بعد فریقین کے درمیان ہونے والا مبینہ سمجھوتہ جرم کی سنگینی کو کم نہیں کرتا اور نہ ہی عدالت کو ضمانت دینے پر آمادہ کر سکتا ہے۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے متعدد فیصلوں کا حوالہ دیتے (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے گھنے جنگلات میں دہشت گرد مخالف آپریشن جاری

علاقے کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، سیکورٹی فورسز ہائی الرٹ

سرینگر/۴ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے گھنے جنگلاتی علاقوں میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق اطلاعات کے بعد سیکورٹی فورسز کا وسیع پیمانے پر تلاشی اور محاصرہ آپریشن مسلسل جاری ہے۔ فوج، جموں و کشمیر پولیس اور نیم فوجی دستوں کی مشترکہ ٹیمیں جنگلاتی علاقوں میں سرگرم ہیں اور مشتبہ نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی ایجنسیوں کو علاقے میں چند مشتبہ افراد کی موجودگی کے حوالے سے خفیہ اطلاعات موصول ہوئی تھیں، جس کے بعد فوراً بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی گئی۔ آپریشن کے دوران جنگلاتی راستوں، پہاڑی علاقوں اور دشوار گزار مقامات کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے تاکہ دہشت گردوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ حکام کے مطابق آپریشن میں جدید نگرانی کے آلات، ڈرونز اور تربیت یافتہ دستوں کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے حساس مقامات پر اضافی نفری بھی تعینات کر دی ہے جبکہ علاقے میں آنے جانے والے افراد کی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز انتہائی احتیاط کے ساتھ پیش قدمی کر رہی ہیں کیونکہ جنگلاتی علاقے گھنے اور دشوار گزار ہیں۔ ادھر سیکورٹی حکام نے واضح کیا ہے کہ خطے میں امن (بقیہ ۶ پر)

سرکردہ اسکالر، ادیب و قلمکار ڈاکٹر جاوید اقبال انتقال کر گئے

سماجی و ادبی حلقوں کا اظہار تعزیت

سرینگر/۴جون/ (آفاق نیوز) وادی کے معروف ادیب، طبیب، اسکالر ڈاکٹر جاوید اقبال آج طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر جاوید اقبال کے انتقال سے کشمیر کے علمی، ادبی اور سماجی منظر نامے میں ایک گہرا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ مرحوم پیشے کے لحاظ سے ایک طبیب تھے تاہم انہیں زیادہ تر لوگ سکالر اور ادیب کے طور پر جانتے تھے۔ مرحوم ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر سیف الدین کے صاحبزادے تھے انہوں نے ایران سمیت کشمیر اور بیرون ملک میڈیکل ڈاکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ مرحوم نے متعدد کتابیں تصنیف کیں اور وسیع موضوعات پر سیکڑوں کالم اور مضامین لکھے۔ انہیں انگریزی زبان کے ساتھ ساتھ فارسی زبان پر کافی دسترس حاصل تھی۔ ادھر وادی میں ان کے انتقال (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروش کے 2 کروڑ روپے مالیت کا تین منزلہ مکان مسمار

مذکورہ مکان سرکاری اراضی پر قبضہ کر کے تعمیر کیا گیا تھا، پولیس

اونتی پورہ میں بھی منشیات فروش کی غیر قانونی املاک منہدم

سرینگر/۴ جون (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف جاری "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت سرینگر پولیس نے محکمہ مال کے اشتراک سے ایک بڑے آپریشن میں مبینہ منشیات فروش کی تقریباً دو کروڑ روپے مالیت کی تین منزلہ رہائشی عمارت کو منہدم کر دیا۔ پولیس کے مطابق یہ عمارت شیخ تصدق ولد غلام محمد شیخ ساکن مکھان محلہ، رینہ واری کی ملکیت تھی، جو مختلف منشیات مخالف قوانین کے تحت درج مقدمات میں ملوث ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تفصیلی تحقیقات اور جائیداد کی جانچ پڑتال کے دوران معلوم ہوا کہ مذکورہ تین منزلہ کنکریٹ عمارت سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضہ کر کے تعمیر کی گئی تھی اور مبینہ طور پر منشیات (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مختلف وفود سے ملاقات کی

ہاؤسنگ، شہری بنیادی ڈھانچے اور رابطے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر/۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) متعدد عوامی نمائندوں، سینئر فوجی افسران اور سول افسران نے آج سول سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر میں ترقیاتی اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اہم مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔ اس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی ڈاکٹر رامیشور سنگھ (بنی) اور سجاد شاہین (بانہال) نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے حلقوں سے متعلق مختلف ترقیاتی اور عوامی مسائل اُجاگر کیے۔ وزیر اعلیٰ نے قانون سازوں کے پیش کردہ مسائل کو بغور سُنا اوران پر مناسب غور و خوض اور فالواپ کارروائی کا یقین دلایا۔ چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر ایچ یو ڈی سی او نئی دہلی سنجے کلشریستھا نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ (بقیہ ۶ پر)

پنچایت اور ضلعی ترقیاتی کونسل انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ، ریاستی الیکشن کمیشن سرگرم

ڈپٹی الیکشن افسران کیساتھ انتخابی عمل سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال

سری نگر/۴ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر میں پنچایت اور ضلعی ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں ریاستی الیکشن کمیشن نے سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ ریاستی الیکشن کمشنر شانت منو نے آج جموں ڈویژن کے ضلعی ڈپٹی الیکشن افسران اور دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد کیا، جس میں مجوزہ انتخابات کے انتظامات اور تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ حکام کے مطابق اجلاس کے دوران انتخابی عمل سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا اور پولنگ عملے، پریذائیڈنگ افسران اور ریٹرننگ افسران کی ذمہ داریوں کے بارے میں رہنمائی فراہم کی گئی۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ جموں و کشمیر کی تاریخ میں پہلی بار پنچایت اور ڈی ڈی سی انتخابات ایک ساتھ منعقد کیے جائیں گے، جس کے پیش نظر انتخابی طریقہ کار سے متعلق خصوصی ہدایت نامہ (مینول بک) کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق کشمیر ڈویژن کے افسران کے ساتھ اسی نوعیت کا اجلاس کل آن لائن منعقد ہوگا، جبکہ اس کے بعد ریاستی الیکشن کمشنر وادی کشمیر کا دورہ کر کے زمینی سطح پر تیاریوں کا جائزہ بھی لیں گے۔ انتخابی کمیشن نے حال ہی میں پنچایتوں کی نظرثانی شدہ ووٹر فہرستیں بھی جاری کی ہیں، جو تقریباً دو ماہ تک جاری رہنے والی خصوصی نظرثانی مہم کے بعد مرتب کی گئی ہیں۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں پنچایتی انتخابات کے لیے ووٹروں کی مجموعی تعداد (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے بارہمولہ حلقہ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

کلیدی اسکیموں کی جلد منظوری اور بروقت تکمیل کی ہدایت دی

سرینگر/۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج افسران کو کلیرنس میں تیزی لانے، زیر التوا مسائل کو حل کرنے اور بارہمولہ اسمبلی حلقہ انتخاب میں اہم ترقیاتی اور عوامی افادیت کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ یہ ہدایات سول سیکرٹری میں وزیر کی زیر صدارت ایک جامع جائزہ اجلاس کے دوران جاری کی گئیں جس میں ایم ایل اے جاوید حسن بیگ کی نمائندگی کرتے ہوئے حلقے میں جاری ترقیاتی کاموں اور عوامی بہبود کی سکیموں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران بارہمولہ ٹاؤن کیلئے شجرکاری اور ہریالی کے اقدامات، (بقیہ ۶ پر)

سڑک حادثات پر قابو پانے کیلئے محکمہ ٹرانسپورٹ جموں و کشمیر کی رضا کارانہ مہم

8 جون سے 30جون تک شرکاء کی رجسٹریشن

نوجوان روڈ سیفٹی بیداری مہم میں شامل ہوں: ٹرانسپورٹ کمشنر

سری نگر/۴ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے رضا کارانہ طور پر چلنے والی ایک پہل کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد سڑک کی حفاظت سے متعلق آگاہی کو تقویت دینا اور یونین ٹیریٹری میں سڑک حادثات اور اموات کو کم کرنا ہے۔ ٹرانسپورٹ کمشنر جے اینڈ کے وشیش پال مہاجن نے ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے یہ اعلان کیا، نوجوانوں کو رضا کارانہ بنیادوں پر محکمہ کے روڈ سیفٹی مشن میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ ٹرانسپورٹ کمشنر کے مطابق، محکمہ سڑک کی حفاظت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور سڑک حادثات اور اموات کو کم کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے میں تعاون کرنے کے لیے نوجوان رضا کاروں کو شامل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ضلع وار بنیادوں پر کام کرے گا، گروپوں کی تشکیل کے بعد رضا کاروں کو مخصوص کام سونپے جائیں گے۔ ٹرانسپورٹ کمشنر جموں و کشمیر وشیش پال مہاجن نے کہا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نوجوانوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور سڑک حادثات (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں سولرائزیشن کے اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا

”محکمہ خزانہ اور دیگر اداروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی امداد کا مکمل فائدہ اُٹھانا چاہیے“

سری نگر/۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج متعلقہ سرکاری محکموں کے اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر میں جاری بڑے پیمانے پر سولرائزیشن منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ کی طرف سے نشاندہی کی گئی رُکاوٹوں کو دور کرنے پر غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات، (بقیہ ۶ پر)

خواتین کو بااختیار بنانے اور ورثے کے احیاء کی جانب اہم قدم

محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم نے کارپٹ سکل اَپ گریڈیشن کی بڑی مہم کا آغاز کیا

سری نگر/۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم نے کشمیر کی روایتی قالین بافی کی صنعت کو مضبوط بنانے اور کاریگروں کی مہارتوں کو بڑھانے کے لئے اپنے جدید ترین انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) کے ذریعے وزارتِ ٹیکسٹائل کے زیر اہتمام ”سمارتھ“ سکیم کے تحت مہارت بڑھانے کا تربیتی پروگرام شروع کیا ہے۔ ”سمارتھ“ وزارتِ ٹیکسٹائل کی ایک اہم سکیم ہے جس کا مقصد دستکاری شعبے میں روزگار کو بہتر بنانے اور دیرپا معاش کو فروغ دینے کے لئے مانگ پر مبنی اور صنعت کے مطابق تربیت فراہم کرنا ہے۔ یہ پروگرام نیشنل سکلز کوالی فیکیشن فریم ورک (بقیہ ۶ پر)

تصوف کشمیر کی روح ہے :"ڈاکٹر درخشاں

ہم اپنی جدید تاریخ کے تاریک ترین دور سے نکل آئے ہیں

سرینگر/۴ جون/ایک بیان کے مطابق وقف چیئر پرسن نے بین المذاہب کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن کے ذریعے خود کو دوبارہ رقم کر رہا ہے۔ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج SKICC سری نگر میں بین المذاہب کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تصوف کشمیر کی روح ہے۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ ہم اپنی جدید تاریخ کے تاریک ترین دور سے نکل آئے ہیں اور اب جب کہ ہم نے جموں و کشمیر میں امن قائم کیا ہے، ہم نے برادریوں کے درمیان پل دوبارہ تعمیر کیے ہیں اور ہم اس معاشرے سے تقسیم اور دشمنی کے تمام سیاہ دھبوں کو مٹانے کی راہ پر گامزن ہیں۔ "جموں و (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے جے اینڈ کے میڈیکل سپلائی کارپوریشن لمٹیڈ کی کارکردگی، کام کاج کا جائزہ لیا

بہتر شفافیت، مضبوط کوالٹی اشورینس اور صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے موثر انتظام پر زور دیا

سرینگر/۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج جموں و کشمیر میڈیکل سپلائیز کارپوریشن لمٹیڈ کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لینے کیلئے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جائزہ کے دوران وزیر نے خریداری کے طریقہ کار، انوینٹری مینجمنٹ، ادویات کی تقسیم کے نیٹ ورک، کوالٹی اشورینس پروٹوکول، سپلائی چین آپریشنز، وینڈر کی کارکردگی اور ادویات، طبی آلات اور صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق جاری خریداری کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے سرکاری صحت کی دیکھ بھال کے اداروں میں معیاری ادویات، سرجیکل استعمال کی اشیاء، تشخیصی سامان اور طبی آلات کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے میں جے کے ایم ایس (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ کشمیر کا ڈاکٹر جاوید اقبال کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار

سرینگر/۴ جون/ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے معروف دانشور، معالج، مصنف اور عوامی مفکر ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ میرواعظ نے سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم X پر اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب کے انتقال سے کشمیر ایک نہایت قابل، مدبر اور صاحب بصیرت شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم اپنی علمی گہرائی، انکساری اور علم و دانش سے وابستگی کے باعث معاشرے میں ایک منفرد مقام رکھتے تھے اور ان کی فکر و تحریر نے بے شمار لوگوں کی رہنمائی کی۔ میرواعظ نے کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب کو کشمیر کی تاریخ، تہذیب اور سماجی معاملات پر گہری دسترس حاصل تھی اور انہوں نے اپنی بصیرت افروز تحریروں اور تجزیوں کے ذریعے عوامی شعور کو جلا بخشی۔ ان کی علمی و فکری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میرواعظ نے مرحوم کے اہل خانہ، رشتہ داروں، دوستوں، ساتھیوں اور ان تمام افراد سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا جنہوں نے مرحوم کی رفاقت اور خدمات سے استفادہ کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ (بقیہ ۶ پر)

کمشنر سٹیٹ ٹیکسز نے صوبہ کشمیر میں ٹیکس کی تعمیل اور نفاذی اقدامات کا جائزہ لیا

ہوٹل اِنڈسٹری والے سرکلوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت

سری نگر/۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) کمشنر سٹیٹ ٹیکسز پی کے بھٹ نے آج صوبہ کشمیر میں ٹیکس تعمیل، نفاذی کارروائیوں اور محصولات کی نگرانی کا جائزہ لینے کے لئے محکمہ سٹیٹ ٹیکسز کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر سٹیٹ ٹیکسز کشمیر پرویز احمد رینہ اور صوبہ کشمیر کے تمام سرکلوں کے سٹیٹ ٹیکس افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ کمشنر نے بی آئی ایس اے جی کے ذریعے نشاندہی شدہ معاملات، آڈٹ کیسز اور مالی برس 2021-22 کے دوران عائد اور وصول کی گئی ٹیکس رقم کے حوالے سے کی گئی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے نان فائلرز، ٹی ڈی ایس اَدائیگیاں وصول کرنے کے باوجود ریٹرن (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت جموں و کشمیر مہم: سوپور میں بدنام زمانہ منشیات فروش

کی22.49 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

سرینگر/۴ جون (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف جاری ”نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان“ کے تحت سوپور پولیس نے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے ایک مبینہ منشیات فروش کی 22 لاکھ 49 ہزار 46 روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی جائیداد سہیل احمد زرگر عرف لالا ولد بشیر احمد زرگر ساکن بہرام پورہ، رفیع آباد کی ملکیت ہے، جو مبینہ طور پر منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات اور مالی جانچ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیداد منشیات کے غیر قانونی کاروبار سے حاصل ہونے (بقیہ ۶ پر)

اعجاز اسد نے ایس اے این جے وائی 2026 کیلئے بالتل ایکسس پر صفائی کی تیاریوں کا جائزہ لیا

یاتریوں کیلئے صفائی کے بنیادی ڈھانچے اور حفظانِ صحت کے اعلیٰ ترین معیارات کی بحالی پر زور دیا

بال تل/۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے سیکرٹری مسٹر محمد اعجاز اسد نے شری امرناتھ جی یاترا 2026 کیلئے صفائی کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے بالتل کے محور کا ایک وسیع معائنہ کیا۔ سیکرٹری موصوف نے نیل گراتھ ہیلی پیڈ سے بالتل بیس کیمپ اور دومیل کیمپ تک صفائی کی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ان کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ گاندربل، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور دیگر ضلعی افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران مسٹر اسد نے فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ صفائی ستھرائی کے اثاثوں کی تنصیب کی کڑی نگرانی کریں اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے عملدر (بقیہ ۶ پر)

بیٹے کی جان بچاتے ہوئے نالہ لدر میں لاپتہ شہری کی تلاش پانچویں روز بھی جاری

سرینگر/۴ جون (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں نالہ لدر میں غرقاب ہونے والے شہری محمد اشرف میر کی تلاش کے لیے پانچویں روز بھی بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن جاری رہا، تاہم شام دیر گئے تک لاپتہ شخص کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اطلاعات کے مطابق ایس ڈی آر ایف اننت ناگ، ایس ڈی آر ایف کولگام، جموں و کشمیر پولیس اور مقامی رضا کاروں نے مشترکہ طور پر دن بھر نالہ لدر کے مختلف مقامات پر تلاشی مہم چلائی۔ ریسکیو ٹیموں نے دریا کے کناروں، گہرے مقامات اور بہاؤ والے علاقوں کی باریک بینی سے تلاشی لی، لیکن محمد اشرف میر کی لاش یا ان کے بارے میں کوئی قابل ذکر (بقیہ ۶ پر)

شیعہ آبادی والے علاقوں میں عیدِ غدیر تزک و احتشام کے ساتھ منائی گئی

امام بارگاہوں اور مذہبی مراکز میں خصوصی دینی پروگراموں کا اہتمام

سرینگر/۴ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے مختلف شیعہ آبادی والے علاقوں میں عید غدیر مذہبی عقیدت، احترام اور جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر وادی کے مختلف اضلاع میں واقع امام بارگاہوں، مساجد اور مذہبی مراکز میں خصوصی مجالس، دعائیہ اجتماعات اور دینی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا، جن میں ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ عید غدیر کے موقع پر صبح سے ہی مذہبی مراکز میں لوگوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ علماء نے حضرت علی (رض) کی زندگی، ان کے کردار، علم، تقویٰ، شجاعت اور اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے انجام دی گئی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی سیرت پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ حضرت علی (رض) کی تعلیمات اور کردار کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں تا کہ ایک بہتر اور مثالی معاشرے کی تشکیل ممکن ہو سکے۔ اس موقع پر مختلف علاقوں میں امام بارگاہوں اور مذہبی مراکز کو خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا جبکہ کئی مقامات پر چراغاں بھی کیا گیا۔ عقیدت مندوں نے ایک دوسرے کو عید غدیر کی مبارکباد پیش کی اور خصوصی نیاز و تبرکات کا اہتمام کیا گیا، جو شرکائے مجالس میں تقسیم کیے گئے۔ وادی کے بڈگام، سرینگر، گاندربل اور دیگر شیعہ (بقیہ ۶ پر)

سوپور اور اننت ناگ میں 8 منشیات فروش اور بارہمولہ میں منشیات خریدنے والا گرفتار

سرینگر/۴ جون (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف جاری ”100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان“ کے تحت پولیس نے مختلف کارروائیوں میں سوپور سے چار مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کرلیا، جبکہ بارہمولہ میں ایک منشیات کے صارف کو بھی حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق سوپور کے بادام باغ علاقے میں گشت کے دوران پولیس پارٹی نے تین مشتبہ افراد کو روکنے کی کوشش کی۔ مشتبہ افراد فرار ہو کر قریبی باغات میں چھپنے لگے تاہم پولیس نے انہیں تعاقب کے بعد گرفتار کرلیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے کوڈین پر مشتمل 150 (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ اور پہلگام میں پولیس کی کارروائیاں، غیر ملکی سگریٹ برآمد

سرینگر/۴ جون (یو پی آئی) غیر قانونی تمباکو اور نکوٹین مصنوعات کی فروخت کے خلاف جاری مہم کے تحت اننت ناگ پولیس نے اننت ناگ شہر اور پہلگام میں الگ الگ کارروائیاں انجام دے کر ویپس (الیکٹرانک سگریٹ) اور غیر ملکی ساخت کے سگریٹ برآمد کیے ہیں۔ پولیس کے مطابق ویپس کی غیر قانونی فروخت سے متعلق مصدقہ اطلاع موصول ہونے پر ایک خصوصی ٹیم نے لال چوک اننت ناگ میں واقع جیول پان شاپ پر تلاشی کارروائی کی۔ یہ دکان محمد یونس ونت ولد حبیب اللہ ونت، ساکن اچھی ڈورہ آزاد پورہ اننت ناگ کی ملکیت ہے۔ تلاشی کے دوران دکان سے 16 ویپ آلات برآمد (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں ایل پی جی سلنڈروں کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی

کے خلاف کارروائی، بڑی تعداد میں سلنڈر ضبط

سرینگر/۴ جون (آفاق نیوز) گاندربل پولیس نے گھریلو گیس سلنڈروں کی مبینہ غیر قانونی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے نونر تکیہ علاقے میں چھاپہ مار کر بڑی تعداد میں ایل پی جی سلنڈر ضبط کر لیے۔ پولیس کے مطابق مصدقہ اطلاع ملنے پر نونر تکیہ میں ایک مکان کی تلاشی لی گئی جہاں جاوید احمد صوفی ولد محمد رمضان صوفی کے قبضے سے مختلف کمپنیوں کے گھریلو اور تجارتی گیس سلنڈر برآمد ہوئے۔ ابتدائی جانچ میں معلوم ہوا کہ یہ سلنڈر بغیر کسی قانونی اجازت نامے یا لائسنس کے ذخیرہ کیے گئے تھے۔ کارروائی کے دوران محکمہ امور صارفین و عوامی تقسیم (سی اے پی ڈی) کے افسران بھی موجود تھے۔ قانونی ضابطوں کے مطابق تمام سلنڈروں کو موقع پر ہی ضبط کرلیا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن تیز

این ڈی پی ایس ملزم کا رہائشی مکان ضبط

سرینگر/۴ جون (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت اننت ناگ پولیس نے ایک اور بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک ملزم کی رہائشی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق محمد یوسف حجام ولد غلام محمد حجام ساکن پنچا پتھن، چھترگل کے ایک منزلہ رہائشی مکان کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت منسلک (اٹیچ) کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران یہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی گئی ملکیت قرار دی گئی۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن اترسو میں درج ایف آئی آر نمبر 42/2026 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی، جس میں ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت مقدمہ درج ہے۔ پولیس کے مطابق اس اقدام کا مقصد منشیات کے کاروبار سے وابستہ مالی ڈھانچے کو تباہ کرنا اور منشیات فروشی میں ملوث عناصر کے لیے سخت پیغام دینا ہے تاکہ غیر قانونی ذرائع سے حاصل شدہ اثاثوں کو قانون کی گرفت میں لایا جاسکے۔ اننت ناگ پولیس نے کہا ہے کہ منشیات فروشوں اور اس نیٹ ورک سے وابستہ افراد کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ منشیات کے خلاف اس مہم میں تعاون کرتے ہوئے قابلِ اعتماد معلومات قانون نافذ کرنے والے اداروں تک پہنچائیں تاکہ معاشرے کو اس ناسور سے پاک کیا جاسکے۔

ایس ڈی ایم کرناہ کی مقامی میڈیا نمائندگان سے ملاقات

عوامی آگاهی میں میڈیا کے کردار پر زور

کرناہ/۴ جون/ پیرزادہ سعید/ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کرناہ، محمد ریاض (جے کے اے ایس) نے جمعرات کے روز اپنی تعیناتی کے بعد پہلی مرتبہ مقامی میڈیا نمائندگان کے ساتھ باضابطہ ملاقات کی۔ یہ ملاقات ایس ڈی ایم کے دفتر میں منعقد ہوئی جس میں علاقے میں کام کرنے والی مختلف میڈیا تنظیموں سے وابستہ صحافیوں اور رپورٹرز نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم محمد ریاض نے میڈیا کو جمہوریت کا چوتھا ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ اور عوام کے درمیان رابطے کا مضبوط ذریعہ میڈیا ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ (بقیہ ۶ پر)

فوجی ساز وسامان کی خریداری کے عمل میں تیزی لانے کے لیے فیلڈ کمانڈروں کے مالی اختیارات دوگنا کیے گئے

اس سے فیلڈ کمانڈروں کی آپریشنل کارکردگی مزید مضبوط ہوگی

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) حکومت نے فوجی تیاریوں کو مضبوط بنانے اور دفاعی شعبے میں خود کفالت حاصل کرنے کے مقاصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے فیلڈ کمانڈروں کے مالی اختیارات کو بڑھا کر دوگنا کرنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے سے افواج کی جدید کاری اور انہیں ضروری ساز وسامان سے لیس کرنے کے لیے کیے جانے والے خریداری کے عمل میں تیزی آئے گی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو افواج کے لیے ترمیم شدہ مالی اختیارات سے متعلق قوانین جاری کیے۔ ان میں طبی اور تعمیراتی پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ ان قوانین میں مالی اختیارات میں سو فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے اور کچھ معاملات میں اسے دوگنے سے بھی زیادہ بڑھایا گیا ہے۔ اس سے فیلڈ کمانڈروں کی آپریشنل کارکردگی مزید مضبوط ہوگی اور معاہدوں کی تعمیل اور پروجیکٹوں کے نفاذ میں تیزی آئے گی۔ فوجی نظام کے اندر ملکی مینوفیکچرنگ اور تحقیق وترقی (آر اینڈ ڈی) کے لیے تفویض کردہ مالی اختیارات کو دوگنا کر دیا گیا ہے، تاکہ

غیر ملکی اصل آلات بنانے والوں پر انحصار کم کر کے دفاعی شعبے میں خود کفالت کو فروغ دیا جا سکے۔ ترمیم شدہ مالی اختیارات سے رواں برس کے بجٹی مختص کے مطابق ریونیو روٹ سے 1.25 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی خریداری کا عمل آسان ہو جائے گا۔ آرمی، ایئر فورس اور نیوی کے کمانڈروں کو دیے گئے خصوصی مالی اختیارات میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے، ساتھ ہی فوری آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مقررہ کل حد میں بھی سو فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اشیاء اور خدمات کی خریداری کو ڈی سینٹرلائز کرنے کے لیے کئی نئے بااختیار مالیاتی حکام بھی قائم کیے گئے ہیں۔ مالی اختیارات کا آخری نوٹیفکیشن 2021 میں جاری کیا گیا تھا۔ افواج کی سطح پر توسیع اور آپریشن و دیکھ بھال پر بڑھتے ہوئے اخراجات کے ساتھ مختص بجٹ میں ہونے والے اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ترمیم کی ضرورت محسوس کی گئی۔ مالی اختیارات کی اس ترمیم کے ساتھ، اکتوبر 2025 میں نوٹیفائیڈ ترمیم شدہ دفاعی خریداری مینوئل دفاعی خریداری کے عمل کو تیز رفتار بنائے گا اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید فوری بنائے گا۔ اس سے دفاعی افواج کی ضروریات کے مطابق وسائل کی بروقت دستیابی یقینی ہوگی۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل این ایس راجا سبرامنی، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی، چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن، ڈیفنس سکریٹری راجیش کمار سنگھ، سکریٹری (دفاعی پیداوار) سنجیو کمار، سکریٹری (سابق فوجیوں کی بہبود) سکرتی لیکھی، سکریٹری (دفاعی مالیات) وشوجیت سہائے، نائب سربراہ فضائیہ ایئر مارشل ناگیش کپور، کنٹرولر جنرل آف ڈیفنس اکاؤنٹس انوگرہ نارائن داس اور دیگر سینئر حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

مودی سے سٹی بینک کی چیئر پرسن اور سی ای او کی ملاقات

ہندوستان کی ترقیاتی ترجیحات اور تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 4 جون (ایجنسیز) عالمی سطح پر کام کرنے والے امریکی بینکاری ادارے سٹی بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی چیئر پرسن اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) جین فریزر نے یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں تعاون کے لیے اپنی کمپنی کے عزم کا اعادہ کیا۔ سٹی بینک اگلے سال ہندوستان میں اپنی سرگرمیوں کے 125 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ سٹی بینک کی جانب سے جاری بیان کے مطابق بدھ کو ہونے والی اس ملاقات میں عالمی سرمایہ کاری کو بھارت کی جانب راغب کرنے، بیرون ملک بھارتی کمپنیوں کے فروغ، متبادل توانائی اور مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کے شعبوں میں مواقع تلاش کرنے جیسے موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں تعاون کے لیے اپنی کمپنی کے عزم کا اعادہ کیا۔ سٹی بینک اگلے سال ہندوستان میں اپنی سرگرمیوں کے 125 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ بات چیت کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے وکست بھارت "2047 کے ہدف کے حصول کے لیے ترقی کی رفتار تیز کرنے اور اقتصادی نمو کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے وژن کا اظہار کیا۔ گفتگو میں بھارت میں سرمایہ کاری اور سرمایہ کے بہاؤ، عالمی سطح پر ہندوستانی کارپوریٹ شعبے کے لیے مواقع، متبادل توانائی اور مصنوعی ذہانت جیسے اہم موضوعات شامل رہے۔ فریقین نے اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا کہ سٹی بینک کس طرح ہندوستان کے اقتصادی ایجنڈے کی مزید حمایت کر سکتا ہے، عالمی سرمایہ کاروں کو ملک کی جانب متوجہ کرنے میں مدد دے سکتا ہے، اور دنیا بھر میں نئے بازاروں میں توسیع کرنے والی بھارتی کمپنیوں کے فروغ میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ملک میں متبادل توانائی کے ذرائع، خصوصاً شمسی توانائی اور گرین ہائیڈروجن جیسے سبز توانائی منصوبوں سے متعلق مواقع پر بھی گفتگو ہوئی۔ مصنوعی ذہانت کے موضوع پر اس کے ضابطہ کاری (ریگولیشن) اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات میں جین فریزر کے ہمراہ ہندوستان میں سٹی بینک کے سی ای او، بینکنگ ہیڈ اور ہندوستانی برصغیر کے سب کلسٹر سربراہ کے بالا سبرامنیم بھی موجود تھے۔ دونوں نے ہندوستان میں سٹی بینک کی حالیہ پیش رفت پر گفتگو کی اور ملک اور اپنے صارفین کی خدمت کے لیے کمپنی کے مضبوط عزم کا اعادہ کیا۔

گڈکری نے خود کفالت کے لیے متبادل توانائی کو بتایا ضروری

پہلی فلیکس فیول کار کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی، 04 جون (ایجنسیز) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے کہا ہے کہ ہندوستان کو ایندھن کے شعبے میں خود کفیل بنانے کے لیے پیٹرولیم مصنوعات کی درآمد پر انحصار کم کرنا ہوگا اور اس کے لیے ایتھنول، ہائیڈروجن اور دیگر متبادل ایندھنوں کو بڑے پیمانے پر اپنانے کی ضرورت ہے۔ مسٹر گڈکری نے جمعرات کو آٹوموبائل بنانے والی کمپنی ماروتی سوزوکی کی جانب سے ملک کی پہلی فلیکس فیول کار کی نقاب کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلیکس ایندھن والی گاڑیاں کسانوں، ماحولیات اور ملک کی معیشت کے لیے فائدہ مند ہیں اور ان کے وسیع استعمال سے آلودگی کم کرنے کے ساتھ ساتھ توانائی کی حفاظت کو بھی مضبوطی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس ٹرانسپورٹ کی وزارت ہے اور انہیں اس بات پر گہرا دکھ ہے کہ ملک میں تقریباً 30 فیصد فضائی آلودگی کے لیے ٹرانسپورٹ کا شعبہ ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اقتصادی طور پر تبھی مضبوط ہوگا جب ملک توانائی کے شعبے میں خود کفالت حاصل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آٹوموبائل کے شعبے میں نمایاں ترقی کی وجہ سے ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا آٹوموبائل سیکٹر بن چکا ہے۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ متبادل توانائی ترقی کا سب سے اہم حصہ ہے اور ماروتی سوزوکی کی طرف سے پیش کی گئی نئی فلیکس فیول کار ایتھنول کے ساتھ ساتھ برقی توانائی (الیکٹرک انرجی) پر بھی چلنے کی صلاحیت رکھتی

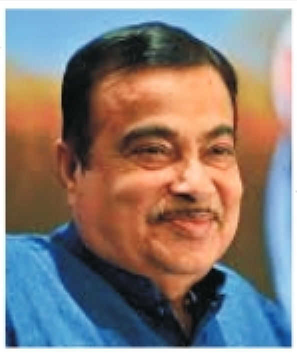

ہے۔ اس سے گاڑیوں سے گیس کے اخراج (امیشن) میں کمی آئے گی اور ماحولیاتی تحفظ کو فروغ ملے گا۔ پروگرام میں مرکزی پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس اقدام کو پائیدار اور خود کفیل ٹرانسپورٹ نظام کو فروغ دینے اور 'آتم نربھر بھارت' کے وژن کو مضبوط کرنے کی سمت میں اہم مانا جا رہا ہے۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ حکومت طویل عرصے سے ایتھنول پر مبنی ایندھن کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے۔ اس سے خام تیل کی درآمد پر انحصار کم ہوگا، کسانوں کی آمدنی بڑھے گی اور آلودگی کم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ فلیکس فیول ٹیکنالوجی گرین اور پائیدار ٹرانسپورٹ نظام کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں تقریباً 175 وہیکل اسکریپنگ سینٹرز کام کر رہے ہیں، جہاں انتہائی آلودگی پھیلانے والی پرانی گاڑیوں کو ہٹانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس سے آلودگی پر قابو پانے اور سڑک کی حفاظت دونوں کو فائدہ پہنچے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ہائیڈروجن مستقبل کا ایندھن ہے اور ان کی اپنی ہائیڈروجن پر مبنی کار 'مرائی' اس کی ایک مثال ہے۔

ہندوستانی سرجن نے گیانا میں بیٹھ کر ہندوستان کے

شہر اندور میں روبوٹک سرجری کر کے بنایا عالمی ریکارڈ

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) بین الاقوامی شہرت یافتہ ہندوستانی کارڈیک سرجن ڈاکٹر سدھیر شریواستو نے طبی دنیا میں ایک تاریخی کامیابی کے طور پر ملک میں تیار کردہ روبوٹک ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے گیانا میں بیٹھ کر ہندوستان کے شہر اندور میں ایک مریض کے دل کی کامیاب سرجری کی ہے۔ یہ بیس ہزار کلومیٹر کے فاصلے سے سرجری کا ایک عالمی ریکارڈ ہے۔ اس عمل کے دوران ڈاکٹر شریواستو نے جارج ٹاؤن پبلک ہاسپٹل کارپوریشن، گیانا میں بیٹھ کر اندور کے ایک ہسپتال میں ملک میں ہی تیار کردہ ایس ایس آئی منترا سرجیکل روبوٹک سسٹم' کا استعمال کر کے ایک مریض کے دل کے لیفٹ انٹرنل میمری آرٹری (ایل آئی ایم اے) کا آپریشن کیا۔ یہ آپریشن 4 گھنٹے 50 منٹ میں مکمل کیا گیا۔ گیانا اور ہندوستان کے درمیان تقریباً 20,000 کلومیٹر کے فائبر نیٹ ورک کے فاصلے پر روبوٹ کی مدد سے کارڈیک آپریشن کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر کے طبی تاریخ میں ایک عالمی ریکارڈ قائم کیا گیا، جس سے یہ دنیا کی سب سے طویل فاصلے کی روبوٹک کارڈیک ٹیلی سرجری بن گئی۔ اس میں ہندوستان میں بنے ایس ایس آئی منترا سرجیکل روبوٹک سسٹم کا استعمال کیا گیا تھا۔ آج تک، ایس ایس آئی منترا سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے 22 کارڈیک ٹیلی سرجری کامیابی کے ساتھ کی جا چکی ہیں۔ یہ عالمی سطح پر کارڈیک ٹیلی سرجری کے لیے استعمال ہونے والا واحد روبوٹک سرجری سسٹم ہے۔ ڈاکٹر شریواستو نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہوں نے گیانا سے ایس ایس آئی منترا ٹیلی سرجن کنسول کا استعمال کرتے ہوئے یہ آپریشن کیا۔ یہ ایک کمپیکٹ، کرسی پر مبنی روبوٹک سرجری کمانڈ سسٹم ہے جسے دور دراز کے مقامات سے ریئل ٹائم میں آپریشن کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اعلیٰ تکنیک والی 3 ڈی ویژولائزیشن اور جدید روبوٹک کنٹرولز سے لیس اس ٹیکنالوجی نے گیانا اور ہندوستان میں سرجنس کی ٹیموں کو جغرافیائی فاصلے کے باوجود دل کی پیچیدہ سرجری کو درستگی اور استحکام کے ساتھ مربوط کرنے کے قابل بنایا۔ ہندوستان میں، اس سرجری میں جے پور کے منیپال ہسپتال کے چیف کارڈیک سرجن ڈاکٹر للت ملک، بھنڈاری ہسپتال اور ریسرچ سینٹر کے مشیر کارڈیک سرجن ڈاکٹر رام شکلا اور بیریاٹرک سرجری کے ماہر اور آئی آر سی اے ڈی انڈیا کے صدر ڈاکٹر موہت بھنڈاری کا تعاون رہا۔

فلیکس فیول گاڑیوں کو کفایتی بنانے کی پالیسی پر کام کر رہی ہے حکومت: پوری

ہندوستان کے پاس دنیا کا سب سے بڑا دو پہیہ گاڑیوں کا نظام موجود ہے

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے کہا ہے کہ حکومت فلیکس فیول گاڑیوں کو عام لوگوں کے لیے زیادہ کفایتی بنانے کی سمت میں مختلف پالیسی سازی کے اقدامات پر کام کر رہی ہے۔ مسٹر پوری نے ماروتی سوزوکی کی طرف سے تیار کردہ ملک کی پہلی فلیکس ایندھن کار کی نقاب کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان کا مستقبل کا ٹرانسپورٹ نظام الیکٹرک گاڑیوں، بائیو فیول، ہائیڈروجن اور قابل تجدید توانائی کے امتزاج پر مبنی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ فلیکس فیول گاڑیاں خام تیل کی درآمد کو کم کرنے، دیہی معیشت کو مضبوط بنانے اور ملک کے کم کاربن ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھانے کا ایک عملی اور فوری نافذ کیا جا سکنے والا متبادل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلیکس فیول گاڑیاں ہندوستان کو خام تیل کی درآمد پر انحصار کم کرنے، ایتھنول کی مانگ کے ذریعے دیہی معیشت کو مضبوط کرنے اور صاف ستھرے ٹرانسپورٹ نظام کو فروغ دینے کا موثر حل فراہم کرتی ہیں۔ ملک کے وسیع تر دو پہیہ گاڑیوں کے بازار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے پاس دنیا کا سب سے بڑا دو پہیہ گاڑیوں کا نظام موجود ہے، جہاں 30 کروڑ سے زیادہ فعال گاڑیاں ہیں۔ فلیکس فیول ٹیکنالوجی ملک میں ٹرانسپورٹ کے نظام کو بے مثال سطح پر تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مسٹر پوری نے کہا کہ

فلیکس فیول پر مبنی ٹرانسپورٹ نظام کی طرف بڑے پیمانے پر تبدیلی سے خام تیل کی درآمد میں کمی آئے گی، کسانوں کو فائدہ پہنچے گا اور صارفین کے لیے گاڑی چلانے اور اس کی ملکیت کی لاگت کم ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ اقدامات بڑے پیمانے پر فلیکس فیول پر مبنی ٹرانسپورٹ نظام میں ہندوستان کے داخلے کا اشارہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی کل خام تیل کی ضرورت کا تقریباً 88.5 فیصد درآمد کرتا ہے اور ہر جغرافیائی و سیاسی بحران کا اثر ملک کی معیشت اور توانائی کی سلامتی پر پڑتا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ سال 2014 میں ایتھنول آمیزش (بلینڈنگ) کی شرح محض 1.4 فیصد تھی، جو نومبر 2022 کے ہدف سے پانچ ماہ پہلے ہی 10 فیصد تک پہنچ گئی۔ اس کے بعد 2030 کے لیے مقررہ 20 فیصد ایتھنول آمیزش کا ہدف بھی چھ سال پہلے حاصل کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا، اس ترقی سے اب تک 1.84 لاکھ کروڑ روپے کے زرمبادلہ کی بچت ہوئی ہے اور 302 لاکھ میٹرک ٹن خام تیل کی درآمد سے راحت ملی ہے، 909 لاکھ میٹرک ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی آئی ہے اور کسانوں کو 1.58 لاکھ کروڑ روپے کی اضافی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔ "فلیکس فیول گاڑیوں کے فروغ کو بڑھاوا دینے کے لیے ہیرو موٹو کارپ نے ہندوستانی بازار میں 'اسپلینڈر' اور 'ایچ ایف ڈیلکس' کے ای۔85 موافق ورژن پیش کیے ہیں۔ وہیں ماروتی سوزوکی نے فلیکس فیول مسافر گاڑی 'ویگن آر فلیکس فیول' کی نقاب کشائی کی ہے، جو ای۔20 سے ای۔100 تک کے ایتھنول آمیزش پر چلنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ہندوستان سرمایہ کاروں کے لیے سب سے قابلِ اعتماد مقام بن چکا ہے: پیوش گوئل

ہندوستان بدستور دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل

نئی دہلی، 4 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کی پالیسیوں اور اصلاحات کے نتیجے میں آج ہندوستان دنیا کے سب سے قابلِ اعتماد سرمایہ کاری مراکز میں شمار ہونے لگا ہے۔ انہوں نے ممبئی میں منعقدہ سٹی انڈیا کانفرنس 2026 سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے ملک میں مینوفیکچرنگ، کاروبار میں آسانی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مستقبل کی ٹیکنالوجی اپنانے اور عالمی تجارت کے ساتھ روابط مضبوط بنانے کے لیے حکومت کی کوششوں کا خاکہ پیش کیا۔ اس کانفرنس میں دنیا بھر کے سرمایہ کاروں اور کاروباری رہنماؤں نے شرکت کی۔ گوئل نے کہا کہ ہندوستان بدستور دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل ہے اور آئندہ دو دہائیوں تک اس کی ترقی کی رفتار بلند رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے بدلتے ہوئے جغرافیائی اور اقتصادی حالات کے مطابق اپنی پالیسیوں اور کاروباری حکمتِ عملیوں کو از سر نو ترتیب دے کر چیلنجز کو مواقع میں تبدیل کیا ہے اور تجارت، صنعت، مینوفیکچرنگ اور سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مرکز بنا ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کینیڈا اور امریکہ میں سرمایہ

کاروں اور کاروباری رہنماؤں کے ساتھ حالیہ ملاقاتوں سے ہندوستان کی اقتصادی صلاحیتوں پر عالمی اعتماد واضح ہوتا ہے۔ انہوں نے مجوزہ بھارت-کینیڈا آزاد تجارتی معاہدے کے لیے مثبت ردعمل اور پنشن فنڈز، انشورنس کمپنیوں اور دیگر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کا ذکر کیا۔ نیویارک میں معروف سرمایہ کاری اداروں اور تقریباً 50 کمپنیوں کے ساتھ اپنی ملاقاتوں کا حوالہ دیتے ہوئے گوئل نے کہا کہ بھارت نے خود کو چین کے متبادل کے طور پر ایک قابلِ اعتماد مینوفیکچرنگ مرکز، جمہوری اقدار، قانون کی حکمرانی، مضبوط قیادت، تکنیکی صلاحیتوں اور 1.4 ارب افراد پر مشتمل وسیع صارفین کی منڈی کے باعث محفوظ سرمایہ کاری کی منزل کے طور پر منوایا ہے۔

اقتصادی صورتحال سے گھبرائی حکومت کی سرمایہ کاری

بڑھانے کے لیے آرڈیننس لانے کی تیاری: کانگریس

نئی دہلی، 04 جون (ایجنسیز) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ ملک کی معیشت سست سرمایہ کاری، کمزور مانگ اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری میں کم ہوتی دلچسپی جیسے چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے اور حکومت ان مسائل کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کے بجائے فارن پورٹ فولیو انویسٹرز (ایف پی آئی) کو راحت دینے کے لیے انکم ٹیکس قانون میں ترمیم سے متعلق آرڈیننس لانے کی تیاری میں ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ قدم معیشت کے بنیادی مسائل کو حل نہیں کر سکتا، اس لیے حکومت کو اقتصادی صورتحال کے تعلق سے گھبراہٹ میں اقدامات کرنے کے بجائے ٹھوس اقدامات کرنے کی سمت میں پہل کر کے طویل مدتی حل تلاش کرنے چاہئیں۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ ایک نیوز چینل کی رپورٹ کے مطابق، سرکاری تمسکات (گورنمنٹ سکیورٹیز) میں سرمایہ کاری کرنے والے فارن پورٹ فولیو انویسٹرز پر لگنے والے 12.5 فیصد لانگ ٹرم کیپیٹل گینز ٹیکس کو ختم کرنے کے لیے حکومت انکم ٹیکس ایکٹ میں ترمیم سے متعلق آرڈیننس لانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ یہ ٹیکس کی شرح جولائی 2024 کے مرکزی بجٹ میں طے کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ملک میں نجی کارپوریٹ سرمایہ کاری انتہائی کمزور بنی ہوئی ہے۔ جن کمپنیوں کو ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے، وہ یا تو بیرون ملک سرمایہ کاری کر رہی ہیں یا پھر گھریلو سرمایہ کاری کو ٹال رہی ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کارپوریٹ منافع ریکارڈ سطح پر ہونے کے باوجود مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں نجی کارپوریٹ سرمایہ کاری کے حصے میں نمایاں گراوٹ آئی ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ آرڈیننس جیسے فوری اقدامات صرف سرخیاں بٹور سکتے ہیں، لیکن نجی

سرمایہ کاری میں گراوٹ کی ساختی (اسٹرکچرل) وجوہات کا حل نہیں کر سکتے۔ حقیقی اجرتوں میں جمود، آمدنی اور اثاثوں کی بڑھتی ہوئی عدم مساوات، اقتصادی طاقت کے بڑھتے ہوئے ارتکاز اور جانچ ایجنسیوں کے مبینہ غلط استعمال سے پیدا ہونے والے خوف کے ماحول کو انہوں نے اس کی بڑی وجوہات بتایا۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ چین سے بڑھتی ہوئی درآمدات نے گھریلو سرمایہ کاری کے مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کارپوریٹ آمدنی اور منافع بڑھنے کے باوجود سرمایہ کاری کی متوقع سطح نظر نہیں آ رہی ہے، جس سے روزگار کی فراہمی اور اقتصادی سرگرمیوں پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کو فوری اقدامات کے بجائے سرمایہ کاری، پیداوار اور مانگ کو فروغ دینے والی پالیسیوں پر توجہ دینی چاہیے، تاکہ معیشت کو پائیدار رفتار مل سکے

راہل گاندھی کی معیشت کے تعلق سے وارننگ کے ایک دن بعد

بی جے پی کے شہزاد پوناوالا کا جوابی حملہ، انہیں 'پروپیگنڈا لیڈر' قرار دیا

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی جانب سے ملک پر منڈلاتے ہوئے معاشی بحران کی وارننگ دینے اور یہ الزام لگانے کہ ہندوستان کے ادارے دباؤ میں ہیں، کے ایک دن بعد بی جے پی کے قومی ترجمان شہزاد پوناوالا نے جمعرات کو شدید جوابی حملہ کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر پر غلط معلومات اور خوف پھیلانے کا الزام لگایا۔ راہل گاندھی کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پوناوالا نے کہا کہ ایل او پی کا مطلب لیڈر آف پروپیگنڈا ہے، نہ کہ لیڈر آف اپوزیشن، اور الزام لگایا کہ کانگریس لیڈر معیشت اور جمہوری اداروں کے بارے میں بے بنیاد دعووں کے ذریعے گھبراہٹ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایمرجنسی جیسی صورتحال کے امکان پر راہل گاندھی کے تبصروں کا حوالہ دیتے ہوئے پوناوالا نے کہا کہ کانگریس پارٹی خود تاریخی طور پر ایمرجنسی سے جڑی ہوئی ہے اور دوسروں کو جمہوری اقدار پر لیکچر دینے کے لیے اس کی ساکھ بہت کم ہے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ اصل ادارہ جاتی زوال" کانگریس پارٹی کے اندر ہو رہا ہے، اور الزام لگایا کہ خاندانی سیاست اور اندرونی جمہوریت کی کمی کی وجہ سے پارٹی کارکنوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ حکومت کے معاشی ریکارڈ کا دفاع کرتے ہوئے بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک کے معاشی بنیادی اصول مضبوط ہیں۔ پوناوالا نے راہل گاندھی پر ہندوستانی اداروں کو بار بار نشانہ بنانے اور اپنے سیاسی بیانات کے ذریعے ملک کے امیج کو داغدار کرنے کی کوشش کرنے کا بھی الزام لگایا۔ بی جے پی رہنما کے یہ ریمارکس راہل گاندھی کی سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو کے ایک دن بعد سامنے آئے ہیں، جس میں انہوں نے بڑھتی ہوئی قیمتوں اور معاشی دباؤ کا حوالہ دیتے ہوئے ایک منڈلاتی ہوئی معاشی سونامی کی وارننگ دی تھی۔ کانگریس لیڈر نے یہ الزام بھی لگایا تھا کہ ادارہ جاتی چیک اینڈ بیلنس کمزور ہو رہے ہیں اور دعویٰ کیا تھا کہ نظام کے مختلف حصوں کے افسران اپوزیشن کے ساتھ معلومات شیئر کر رہے ہیں۔ ویڈیو میں راہل گاندھی نے مزید کہا کہ معاشی مسائل پر بڑھتا ہوا عوامی دباؤ اور جمہوری اداروں کے حوالے سے خدشات نظام کے کام کاج کو متاثر کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایک سال کے اندر عہدے پر نہیں رہ سکتے، اور اسے انہوں نے اپنا ذاتی اندازہ قرار دیا۔

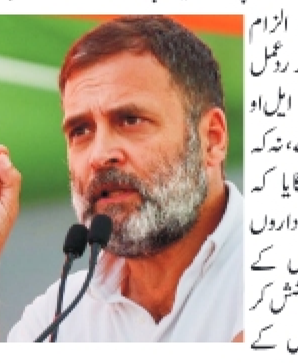

حکومت میں تعلیمی نظام ہوا تباہ،

آکانکشا کی موت اسی ناکامی کا نتیجہ: راہل گاندھی

نئی دہلی، 4 جون (ایجنسیز) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے نیٹ امتحان میں بے قاعدگیوں کے لئے مودی حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ نیٹ پیپر لیک ہونے کی وجہ سے جان گنوانے والی آکانکشا کی موت خودکشی نہیں، بلکہ ایک کرپٹ اور ٹوٹے ہوئے نظام کا نتیجہ ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ آکانکشا ڈاکٹر بن کر ملک اور سماج کی خدمت کرنا چاہتی تھی۔ اس کے والد کسان ہیں، جنہوں نے بیٹی کے خواب کو پورا کرنے کے لیے کسان کریڈٹ کارڈ پر 3 لاکھ روپے کا قرض لیا اور ناگپور میں باورچی کے طور پر کام کیا تاکہ وہ کوچنگ کر سکے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ایک والد نے ہر ممکن کوشش کی، لیکن این ای ای ٹی پیپر لیک ہونے اور امتحان کی منسوخی سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال کے درمیان آکانکشا ہمیں چھوڑ کر چلی گئی۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ یہ صرف ایک طالب علم کا المیہ نہیں ہے بلکہ تعلیمی نظام کی ناکامی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان عہدے پر برقرار ہیں اور حکومت کے اقدامات صرف کمیٹیاں بنانے، عہدیداروں کے تبادلے اور تحقیقات کا اعلان کرنے تک محدود ہیں۔ کانگریس لیڈر نے وزیر اعظم نریندر مودی سے کہا کہ اقتدار مستقل نہیں ہوتا، لیکن گزشتہ 12 برسوں میں تعلیمی نظام کو جس حالت میں پہنچایا گیا ہے، اس کی قیمت ملک کی پوری نوجوان نسل چکا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بار بار امتحانی تنازعات، پیپر لیک ہونے اور انتظامی بدانتظامی نے طلباء کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بار بار امتحانی تنازعات، پیپر لیک اور انتظامی بدانتظامی نے طلباء کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔

یورپ میں تین سال میں 80 ہزار نئے ایچ آئی وی کیسز

اور 9,000 تپ دق سے اموات کا خدشہ

برسلز، 4 جون (یو این آئی) یورپ میں اگلے تین برسوں میں تقریباً 80,000 نئے ایچ آئی وی انفیکشن اور 9,000 سے زیادہ تپ دق سے اموات کا خدشہ ہے۔ یہ معلومات یوروپی سنٹر فار ڈیزیز پریوینشن اینڈ کنٹرول (ای سی ڈی سی) کی ڈائریکٹر پامیلا رینڈی ویگنر نے فراہم کیں۔ 21 مئی کو ای سی ڈی سی کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2024 میں یورپ میں ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن کی سب سے زیادہ شرحیں دیکھی گئیں جس میں سیفلس اور گنوریا شامل ہیں۔ ای یو آبزرور نیوز ایجنسی نے بدھ کو رینڈی ویگنر کے حوالے سے کہا، "ہم اگلے تین سالوں میں یورپ میں 80,000 نئے ایچ آئی وی انفیکشن اور 9,000 سے زیادہ تپ دق سے ہونے والی اموات دیکھیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یورپی یونین کے ریگولیٹرز نے تپ دق اور جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن میں تیزی سے اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ یہ بیماریاں یورپی یونین، آئس لینڈ، لیکٹنسٹائن اور ناروے میں ہر سال 59,000 اموات کا سبب بنتی ہیں۔ اس وقت لگ بھگ 800,000 لوگ یورپی یونین، آئس لینڈ، لیچٹنسٹائن اور ناروے میں ایچ آئی وی کے ساتھ رہ رہے ہیں۔

برطانیہ میں پناہ کے لیے درخواست گزار کی عمر کا تعین اب اے آئی ٹیکنالوجی کرے گی

لندن، 4 جون (ایجنسیز) برطانیہ نے پناہ گزینوں کی عمر کے تعین کے لیے اے آئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے کا فیصلہ کر لیا۔ برطانوی وزارت داخلہ کے مطابق آئندہ سال سے ایک جدید اے آئی نظام آزمائشی بنیاد پر استعمال کیا جائے گا جو سرحد پر لی گئی تصاویر کا تجزیہ کر کے کسی شخص کی عمر کا اندازہ لگائے گا۔ اس اقدام کا مقصد ایسے بالغ تارکین وطن کی نشان دہی کرنا ہے جو خود کو کم عمر ظاہر کر کے پناہ کے نظام سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں بچوں کے روپ میں آنے والے بالغ تارکین وطن کی نشان دہی کے لیے اے آئی ٹیکنالوجی کا استعمال اگلے سال سے شروع کیا جائے گا، اس مقصد کے لیے ایک سافٹ ویئر کمپنی کو ٹیکنالوجی تیار کرنے اور اس کی آزمائش کا ٹھیکا دے دیا گیا ہے۔ برطانوی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ اس ٹیکنالوجی سے ایسے بالغ تارکین وطن کی شناخت آسان ہو جائے گی جو نظام کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ وزارت کے مطابق ابتدائی آزمائشوں میں اس ٹیکنالوجی کی کارکردگی اور درستگی کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آئے ہیں۔ تاہم انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے حکومت سے اس منصوبے کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اسے غیر ثابت شدہ ٹیکنالوجی قرار دیا ہے، جو ان کمزور اور غیر محفوظ بچوں کے قانونی تحفظات کو نقصان پہنچا سکتی ہے جن کے وہ مستحق ہیں۔ بغیر سرپرست کے برطانیہ پہنچنے والے کم عمر تارکین وطن کو مقامی کونسلوں کی جانب سے معاونت فراہم کی جاتی ہے اور انہیں عام پناہ گزین رہائش گاہوں یا ہوٹلوں کی بجائے نگہداشت کے نظام میں رکھا جاتا ہے۔ ایسے بچوں کو خصوصی قانونی تحفظات حاصل ہوتے ہیں، جن کی بدولت ان کے لیے پناہ کی درخواست کا عمل نسبتاً آسان ہو جاتا ہے اور ملک میں طویل عرصے تک قیام کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس سافٹ ویئر کے استعمال کا فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب گزشتہ چند برسوں کے دوران چھوٹی کشتیوں کے ذریعے آبنائے انگلش عبور کر کے برطانیہ پہنچنے اور پناہ کی درخواست دینے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جون 2025 کو ختم ہونے والے سال کے دوران برطانیہ میں ایک لاکھ 11 ہزار 84 افراد نے پناہ کی درخواست دی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 14 فی صد زیادہ ہے۔ مارچ 2026 کو ختم ہونے والے سال میں خود کو بچے ظاہر کرنے والے 6 ہزار 400 سے زائد تارکین وطن کی عمر کا تعین کیا گیا، جن میں سے 43 فی صد دراصل بالغ افراد نکلے۔ گزشتہ سال برطانوی حکومت کے آزاد امیگریشن انسپکٹر کی رپورٹ میں ایسے واقعات بھی سامنے آئے تھے جن میں بالغ افراد کو غلطی سے بچے قرار دیا گیا،

جنگوں کا معمار یا سیاسی ناکامی؟ نیتن یاہو کی مقبولیت زمین بوس

تل ابیب، 4 جون (یو این آئی) غزہ سے ایران تک جنگیں، کرپشن مقدمات، عوامی غصہ اور ٹرمپ کی ناراضگی - کیا اسرائیل کے سب سے طاقتور رہنما کا سیاسی سورج غروب ہونے والا ہے؟ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو، جو برسوں خود کو اسرائیل کی سلامتی کا ضامن اور ناقابل شکست سیاسی رہنما قرار دیتے رہے، آج اپنی سیاسی زندگی کے شاید سب سے بڑے بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایک وقت تھا جب ایران کے خوف، سلامتی کے نعروں اور طاقت کے وعدوں کے سہارے نیتن یاہو اسرائیلی سیاست پر چھائے ہوئے تھے، لیکن اب حالات تیزی سے بدلتے دکھائی دے رہے ہیں۔ غزہ میں تباہ کن جنگ، لبنان میں بڑھتی کشیدگی، ایران کے ساتھ خطرناک محاذ آرائی، مسلسل عالمی تنقید اور اندرون ملک عوامی بے چینی نے ان کی سیاسی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ سات اکتوبر 2023 کے حملوں کے بعد نیتن یاہو نے اسرائیلی عوام سے وعدہ کیا تھا کہ حماس کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا، ایران کو پیچھے دھکیل دیا جائے گا اور خطے میں اسرائیل کی برتری دوبارہ قائم کی جائے گی۔ تاہم تقریباً تین برس گزرنے کے باوجود نہ حماس مکمل طور پر ختم ہو سکی، نہ حزب اللہ کا وجود مٹایا جا سکا، اور نہ ہی ایران کی حکومت یا اس کے علاقائی اثر و رسوخ کا خاتمہ ممکن ہو سکا ہے۔ اسرائیل کے اندر آج بھی ایک بڑی تعداد سات اکتوبر کی تاریخی سیکیورٹی ناکامی کا براہ راست ذمہ دار نیتن یاہو کو قرار دیتی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ایران کے ساتھ حالیہ کشیدگی اور جنگ نیتن یاہو کے لیے سیاسی طور پر زندگی اور موت کا سوال بن چکی تھی۔ ان کے حامیوں کو امید تھی کہ ایک بڑی فوجی کامیابی ان کی گرتی ہوئی مقبولیت کو سہارا دے گی، لیکن نتائج توقعات کے برعکس رہے۔ امریکی اور اسرائیلی کارروائیوں کے باوجود ایران کا جوہری پروگرام مکمل طور پر ختم نہیں ہو سکا، اس کا میزائل پروگرام برقرار ہے جب کہ خطے میں اس کے اتحادی نیٹ ورکس بھی سرگرم ہیں۔ اسی دوران ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے نیتن یاہو کی کمزور ہوتی سیاسی حیثیت کو مزید نمایاں کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان ایک انتہائی تلخ ٹیلیفونک گفتگو ہوئی جس میں ٹرمپ نے اسرائیلی فوجی کارروائیوں پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ نے غصے میں نیتن یاہو سے کہا "تم پاگل ہو گئے ہو"، اور لبنان و ایران سے متعلق اسرائیلی اقدامات پر شدید ناراضی ظاہر کی۔ اطلاعات کے مطابق امریکی صدر نے نیتن یاہو پر زور دیا کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کریں جو واشنگٹن اور تہران کے درمیان جاری سفارتی کوششوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یہ واقعہ اس تاثر کو مزید تقویت دیتا ہے کہ نیتن یاہو نہ صرف اسرائیل کے اندر سیاسی دباؤ کا شکار ہیں بلکہ واشنگٹن میں بھی ان کا اثر و رسوخ پہلے جیسا نہیں رہا۔ دوسری جانب رشوت ستانی، بدعنوانی اور فراڈ سے متعلق مقدمات بدستور ان کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو کے لیے اقتدار صرف سیاسی طاقت نہیں بلکہ ذاتی بقا کا مسئلہ بن چکا ہے۔ تازہ سیاسی جائزوں اور سرویز کے مطابق اگر آج انتخابات منعقد ہوں تو نیتن یاہو کا اتحاد پارلیمنٹ میں واضح اکثریت حاصل کرنے کی پوزیشن میں نہیں دکھائی دیتا

کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ڈرون حملے کی سرویلنس ویڈیو جاری

کویت، 4 جون (ایجنسیز) کویت نے ایئرپورٹ پر ڈرون حملے کی سرویلنس ویڈیو جاری کر دی۔ کویت نے گزشتہ روز ایئرپورٹ پر ڈرون حملے کی سرویلنس ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمینل ون سے ایرانی ڈرون ٹکرایا تھا۔ دوسری جانب ایران کے پاسداران انقلاب نے کویتی ہوائی اڈے پر حملے کی تردید کی ہے۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ کویتی ہوائی اڈے پر تباہی ایرانی میزائل روکنے کے دوران امریکی دفاعی نظام پیٹریاٹ میں خرابی کے باعث ہوئی ہے۔ واضح رہے گزشتہ روز ہونے والے ڈرون حملے میں ایک شخص ہلاک اور 63 افراد زخمی ہوئے تھے۔

لبنان سے متعلق مطالبات منوانے کیلئے ٹرمپ نے نیتن یاہو کی اہلیہ پر دباؤ ڈالا

واشنگٹن، 4 جون (یو این آئی) لبنان سے متعلق امریکی مطالبات منوانے کے لیے صدر ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ نیتن یاہو پر دباؤ ڈالا تھا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی کاروباری شخصیت رونی مانی نے دعویٰ کیا ہے کہ ٹرمپ نے سارہ نیتن یاہو کو خبردار کیا کہ اگر لبنان سے متعلق امریکی مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو نیتن یاہو کو جیل، ان کے بیٹے یائر کو امریکہ سے بے دخل اور خاندان کے امریکی اثاثوں منجمد کر دیے جائیں گے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ٹرمپ نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ انتخابات میں شکست کی صورت میں نیتن یاہو خاندان کو امریکہ میں پناہ دی جا سکتی ہے۔ رونی مانی کے مطابق سارہ نیتن یاہو نے ٹرمپ سے کہا کہ وہ اُن کے ساتھ ہیں اور نیتن یاہو پر چیخیں چلائیں جس کے بعد نیتن یاہو نے ٹرمپ سے رابطہ کر کے لبنان سے متعلق امریکی موقف سے اتفاق کر لیا۔ تاہم ان دعوؤں کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہوئی اور نہ ہی امریکی یا اسرائیلی حکام نے باضابطہ توثیق کی ہے۔

طالبان حکومتی پابندیاں، افغان خواتین کی زندگی مشکلات سے دوچار

کابل، 4 جون (ایجنسیز) عالمی جریدے کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان میں طالبان حکومت کے قیام کے بعد خواتین اور بچیوں کی زندگیاں بدستور مشکلات سے دوچار ہیں۔ برطانوی جریدے دی گارڈین کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں طالبان حکومت کے قیام کے بعد خواتین اور بچیوں کے حقوق سے متعلق خدشات بدستور برقرار ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 5 برس سے افغانستان میں ساتویں جماعت سے اوپر کی طالبات کے لیے اسکولوں کی تعلیم معطل ہے، جس کی وجہ سے لاکھوں لڑکیاں تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہیں۔ رپورٹ کے مطابق طالبان حکومت کی جانب سے نافذ کی جانے والی پابندیاں اور نئے قوانین نے افغان خواتین کی روزمرہ زندگی کو مزید محدود کر دیا ہے۔ جریدے کے مطابق افغانستان میں نکاح اور خاندانی معاملات سے متعلق بعض نئے قوانین پر بھی انسانی حقوق کے حلقوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ دوسری جانب بین الاقوامی تنظیموں کا کہنا ہے کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ سے متعلق عالمی قوانین اور اصولوں کے باوجود افغانستان میں صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آ سکی۔

DR. A.P.J ABDUL KALAM TECHNICAL UNIVERSITY, U.P

Lucknow, Uttar Pradesh India

PUBLIC NOTICE

The Candidate whose particular are given has reported to the University that he has lost his University Final Year Marks Sheet & Degree Certificate and has applied for issuance of Duplicate Certificate/s:-

Name:-ZAHID AH WANI
Parentage:-BASHIR AHMAD WANI
Residence:-MAHIND SRIGUFWARA ANANTNAG
Enrollment No.131940030904 Certificate/s Lost Final Year Marks Sheet & Degree Certificate Roll No.1319400072 Session /Year 2016-17, Degree Serial No.B.TECH/2017/28359.

Before University will consider issuance of Duplicate Certificate/s in favor of the Candidate, any person having any objection shall report to the undersigned within one week from the date of issuance of this notice. The Original Certificate/s issued to the candidate be traced as cancelled.

Sd/-
Assistant Controller

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB – OFFICE ANANTNAG

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is Published in this notice is claiming to have LOST his /her Original Marks Certificate (s) of Class 10th& 12th Issued by BOSE under Registration No.N09401660028 with following particulars:

Name:-ZAHID AH WANI
Parentage:-BASHIR AHMAD WANI
Residence:-MAHIND SRIGUFWARA ANANTNAG
Roll No. (s) (1) Class 10th 133257
Year & Session Annual Regular 2010
(2)Class 12TH 109206
Year & Session Annual 2012

Now the Candidate has applied for their duplicate. Anybody (if) having any objections in this regard may please file the same before the undersigned within (07) days from the date of publication of this notice .(Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/
Assistant Secretary

DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES KASHMIR

BEMINA BYE PASS SRINAGAR

Subject:- First Tentative Seniority List of Sr. Lab Technicians Division Cadre Kashmir

CIRCULAR

It is hereby notified for the information of all concerned that the First Tentative Seniority List of Sr. Lab Technicians (Divisional Cadre Kashmir) working under the Directorate of Health Services Kashmir has been prepared on the basis of available service records maintained in this Directorate and information furnished by the subordinate offices.

While due diligence has been exercised in compilation of the said seniority list, the possibility of inadvertent omissions, clerical errors, or discrepancies in the service particulars cannot be ruled out.

Accordingly, the Tentative Seniority List of Sr. Lab Technicians , is hereby circulated for information of all concerned and for inviting objections, if any. All the concerned Sr. Lab Technicians are advised to carefully verify their particulars.

In case of any discrepancy, the concerned official may submit a representation duly supported with documentary evidence through proper channel to this Directorate within a period of seven (07) days from the date of issuance of this circular. After the stipulated period no objection shall be entertained

First Tentative Seniority List of Senior Lab Technician Kashmir Division:-

S- No	Name of the official	D-O-B	D-O-A	Date of promotion as Sr. Lab technician	Present place of Posting	Category	Remarks
1	Ab. Rashid Bhat	13-09-1969	01-04-1994	22-05-2009	SDH Kupwara	OM	
2	Bilal Ahmad Dar	15-11-1972	04-08-1994	22-05-2009	GMC Anantnag	OM	
3	Kudsia	01-11-1970	07-04-1995	22-05-2009	CMO Srinagar	OM	
4	Hamid Ullah Bhat	03-01-1971	12-10-1995	22-05-2009	DTC Pulwama	OM	
5	Shanipal Singh	15-03-1972	09-02-1996	22-05-2009	SDH Tral	OM	
6	Dolat Didi	08-03-1972	01-03-2003	20-12-2010	CMO Srinagar	OM	
8	Tahir Ahmad Shah	15-11-1969	31-10-1997	01-05-2023	SDH Beerwah	OM	
9	Javaid Ahmad Kakroo	27-11-1970	28-01-1998	01-05-2023	STDC Srinagar	OM	
10	Rifat Shreen	10-12-1967	26-02-1998	01-05-2023	DH Kulgam	OM	
11	Mohammad Sultan Wani	01-03-1971	20-04-1998	01-05-2023	DTC Kupwara	OM	
12	Abid Rasool	26-03-1968	29-05-1998	01-05-2023	Central Jail Sgr	OM	
13	Nisar Ahmad Najar	31-05-1968	04-07-1998	01-05-2023	Block Hajin	OM	
15	Sameer Rashid Karmani	01-01-1968	23-03-1999	01-05-2023	Trauma Hospital Wattergam	OM	
16	Syed Mudasir Ali	21-03-1975	15-04-1999	01-05-2023	DH Budgam	OM	
17	Syed Gulzar Indrabi	02-02-1968	29-04-1999	01-05-2023	PHC KB Pora	OM	
18	Ab Gani Shah	03-01-1968	09-06-1999	01-05-2023	PHC Kilam	OM	
19	Farooq Ahmad Waza	10-06-1972	01-07-1999	01-05-2023	Block Hajin	OM	
20	Naseer Ahmad dar	01-12-1972	29-12-1999	01-05-2023	CHC Rajpora	OM	
21	Hafizullah Naiko	06-07-1970	09-02-2001	01-05-2023	PHC Mohara	OM	
22	Nisar Ahmad Ganie	11-04-1973	06-10-2001	01-05-2023	SDH Char I Shareef	OM	
23	Zahoor Abdullah Bhat	10-05-1972	22-11-2001	01-05-2023	GMC Anantnag	OM	
24	Javaid Ahmad Bhat	12-09-1971	01-12-2001	01-05-2023	SDH Achabal	OM	
25	jatendar Pal Singh	01-12-1970	22-12-2001	01-05-2023	SDH Seer	OM	
26	Irshad Ahmad Mir	01-02-1979	17-10-2003	01-05-2023	DH Ganderbal	OM	
27	Rafi Shahnaz	16-09-1967	29-10-2003	01-05-2023	SDH Zachaldara	OM	
28	Mehraj-ud-Din Khan	01-03-1970	18-10-2004	01-05-2023	CHC Pattan	OM	
29	Zia Ahmad Khan	10-11-1966	03-10-2005	01-05-2023	Block Boniyar	OM	
30	Rifat Malik	07-10-1984	19-10-2005	01-05-2023	GMC Baramulla	OM	
31	Ab. Gani Bhat	01-05-1970	07-01-2006	01-05-2023	SDH Langate	OM	
32	Ab. Hamid Najar	03-02-1984	17-01-2006	01-05-2023	SDH Kralgund	OM	
33	Shafiqa Bano	02-03-1976	28-02-2006	01-05-2023	SDH Magam	OM	
34	Liyakat Ah. Ganie	31-03-1977	02-05-2006	01-05-2023	CHC Kellar	OM	
35	Sanjay Kumar Raina	21-07-1970	16-05-2006	01-05-2023	DTC Anantnag	OM	
36	Jitenndr Singh	15-11-1974	02-07-2006	01-05-2023	Gousia Hospital	OM	
37	fayaz Ah. Sheikh	01-03-1978	27-07-2006	01-05-2023	SDH Kangan	OM	
38	Tariq Ahmad Mir	04-03-1980	31-07-2006	01-05-2023	DH Shopian	OM	
39	Mohd Maqbool Khan	05-03-1975	31-07-2006	01-05-2023	SDH Sogam	OM	
40	Imtiyaz Ahmad Bhat	01-04-1983	02-08-2006	01-05-2023	SDH Sopore	OM	
41	Muneer Ahmad Bhat	30-05-1972	04-08-2006	01-05-2023	JLNM Hospital	OM	
42	Abdul Majeed Najar	18-02-1970	22-08-2006	01-05-2023	GMC Baramulla	OM	
43	Janak Raj	05-04-1973	22-08-2006	01-05-2023	GMC Baramulla	SC	
44	Aijaz Maqbool	27-11-1975	01-09-2006	01-05-2023	SDH Khansahib	OM	
45	Lalit Kumar	10-04-1981	29-01-2007	01-05-2023	JLNM Hospital	OM	
46	Nirmal Kumar	01-01-1977	23-02-2007	01-05-2023	DTC Srinagar	OM	
47	Mohd. Hussain Sofi	07-03-1980	05-06-2007	01-05-2023	Block Nagam	OM	
48	Tariq Ahmad Bhat	04-04-1975	04-03-2011	01-05-2023	Trauma Hospital Wattergam	OM	
49	Altaf Ahmad Wani	22-06-1978	20-09-2012	01-05-2023	Block Lar	OM	
50	Pradeep Singh	20-04-1976	23-06-2014	01-05-2023	SDH Kreeri	OM	
51	Muhammad Musa	10-10-1969	01-05-1999	24-07-2025	SDH Pakharpora	OM	
54	Ajay Koul	30-09-1977	23-10-2001	24-07-2025	SDH Tral	OM	
55	Showkat Ahmad	05-04-1980	24-10-2001	24-07-2025	DTC Pulwama	OM	
56	Masooda Akhter	15-05-1970	01-12-2001	24-07-2025	Kulgam	OM	
57	Mushtaq Ahmad Dar	31-12-1974	29-10-2002	24-07-2025	SDH Pakharpora	OM	
58	Nazir Ahmad sheikh	03-12-1976	27-07-2006	24-07-2025	SDH Bijbehara	OM	
59	Shah Faisal	25-11-1979	27-07-2006	24-07-2025	SDH Pampore	OM	
60	Fayaz Ahmad Bhat	06-07-1977	29-06-2007	24-07-2025	SDH Char i Shareef	SC	
61	Gulshan Jan	05-12-1980	31-07-2007	24-07-2025	Block Nagam	ST	
62	Abdul Majeed Sheikh	25-03-1968	01-03-2012	24-07-2025	SDH Kralpora	OSC	
63	Farooq Ahmad Dar	04-04-1982	06-11-2015	24-07-2025	CHC Chandoosa	OM	
64	Parvaiz Afzal War	05-02-1990	14-03-2016	24-07-2025	CHC Dangiwacha	OM	

Sd/-Director Health Services
Kashmir

DIPK-1842-26

Dated 4-6-2026.

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۵ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۹ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

میں نے نفس کو قتل نہیں کیا، بس اس کی خواہشوں کو خاموش کر دیا۔ حضرت بایزید بسطامیؒ

شہری ذمہ داری کا احساس

وادی کشمیر کو قدرت نے بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔۔ یہی وجہ ہے کہ کشمیر کو بجا طور پر جنت بے نظیر کہا جاتا ہے۔ مگر افسوس کہ آج یہ جنت اپنے ہی باشندوں کی بے حسی، غیر ذمہ داری اور شہری شعور کی کمی کی وجہ سے آہستہ آہستہ اپنی خوبصورتی کھوتی جا رہی ہے۔

گزشتہ چند برسوں کے دوران یہاں کے مشہور سیاحتی مقامات، جھیلوں، دریاؤں اور باغات کی حالت تشویشناک حد تک خراب ہوئی ہے۔ ڈل جھیل، نگین جھیل، وولر جھیل اور سونہ مرگ، پہلگام سمیت دیگر تفریحی مقامات پر جگہ جگہ پلاسٹک کی بوتلیں، کھانے پینے کے خالی پیکٹ، پولی تھین بیگز اور دیگر کچرا بکھرا نظر آتا ہے۔ اکثر لوگ سیر و تفریح کے بعد اپنا فضلہ وہیں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، گویا قدرتی حسن کی حفاظت ان کی ذمہ داری ہی نہیں۔

سب سے زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ بعض افراد دریاوں، ندی نالوں اور جھیلوں کو بھی کچرا دان سمجھنے لگے ہیں۔ گھریلو فضلہ، پلاسٹک اور دیگر آلودہ اشیاء پانی میں پھینک دی جاتی ہیں جس سے آبی حیات کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ ماحولیات کے ماہرین بارہا خبردار کر چکے ہیں کہ اگر یہی روش برقرار رہی تو کشمیر کے کئی آبی ذخائر ناقابلِ تلافی نقصان سے دوچار ہو سکتے ہیں۔

شہری شعور صرف قوانین کی پابندی کا نام نہیں بلکہ اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی ہے۔ بدقسمتی سے ہم میں سے بہت سے لوگ اپنے گھروں کو تو صاف رکھتے ہیں مگر گلی، سڑک، پارک یا سیاحتی مقام کو اپنی ذمہ داری نہیں سمجھتے۔ یہی سوچ ہمارے معاشرے کی ایک بڑی کمزوری بن چکی ہے۔ ترقی یافتہ معاشروں میں لوگ عوامی مقامات کو اپنی مشترکہ ملکیت سمجھتے ہیں جبکہ ہمارے ہاں اکثر لوگ صفائی کا سارا بوجھ حکومت یا بلدیاتی اداروں پر ڈال دیتے ہیں۔

اسلام نے صفائی اور پاکیزگی کو غیر معمولی اہمیت دی ہے۔ حضور اکرم نے فرمایا 'پاکیزگی نصف ایمان ہے'۔ اسلام صرف ذاتی صفائی ہی نہیں بلکہ ماحول، راستوں اور عوامی مقامات کو صاف رکھنے کی بھی تعلیم دیتا ہے۔ ایک اور حدیث میں راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کو صدقہ قرار دیا گیا ہے۔ جب دین اسلام صفائی کو ایمان کا حصہ قرار دیتا ہے تو پھر گندگی پھیلانا، ماحول کو آلودہ کرنا اور قدرتی حسن کو نقصان پہنچانا نہ صرف سماجی جرم بلکہ اخلاقی اور دینی ذمہ داریوں سے غفلت بھی ہے۔

کشمیر کی معیشت کا ایک بڑا حصہ سیاحت سے وابستہ ہے۔ اگر ہماری جھیلیں آلودہ ہوں، وادیاں کچرے سے اٹی ہوں اور قدرتی مناظر اپنی کشش کھو دیں تو اس کا براہِ راست اثر سیاحت اور مقامی معیشت پر پڑے گا۔ دنیا بھر سے آنے والے سیاح خوبصورتی اور سکون کی تلاش میں کشمیر کا رخ کرتے ہیں، لیکن اگر انہیں ہر جگہ گندگی اور بے ترتیبی نظر آئے تو وادی کی ساکھ متاثر ہونا ناگزیر ہے۔

اس صورت حال سے نمٹنے کے لئے صرف حکومتی اقدامات کافی نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام میں ماحولیاتی شعور بیدار کیا جائے۔ مساجد کے منبروں سے صفائی اور ماحول کے تحفظ کا پیغام عام کیا جائے۔ اسکولوں میں ماحول دوست طرزِ عمل کو نصاب اور عملی سرگرمیوں کا حصہ بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ کچرا پھینکنے اور ماحول کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف قوانین پر سختی سے عمل درآمد بھی ضروری ہے۔

یہ وادی ہماری مشترکہ میراث ہے۔ اس کے دریا، جھیلیں، پہاڑ اور باغات صرف آج کی نسل کے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کی امانت بھی ہیں۔ اگر ہم نے آج اپنے رویوں کو نہ بدلا تو کل ہماری آنے والی نسلیں ہمیں اس قدرتی خزانے کی تباہی کا ذمہ دار ٹھہرائیں گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم صفائی کو اپنی ثقافت، اپنی سماجی ذمہ داری اور اپنے دینی فریضے کا حصہ بنائیں تاکہ کشمیر اپنی اصل خوبصورتی اور شان و شوکت کے ساتھ دنیا کے سامنے برقرار رہ سکے

سیدنا عثمانِ غنیؓ: سیرت، فضائل اور خدماتِ اسلام

(حافظ) افتخار احمد قادری برکاتی

تاریخِ اسلام کے درخشاں اور تابناک ابواب میں اگر ان نفوسِ قدسیہ کا تذکرہ کیا جائے جنہوں نے بارگاہِ رسالت مآبؐ سے براہِ راست فیض یاب ہو کر انسانیت کے لیے رشد و ہدایت کے مینار قائم کیے تو حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا اسمِ گرامی نہایت جلالت، رفعت اور عظمت کے ساتھ نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ ان جلیل القدر اصحابِ رسولؐ میں شامل ہیں جنہوں نے اسلام کے ابتدائی اور نہایت کٹھن دور میں دعوتِ حق کو قبول کیا، مصائب و آلام کا سامنا کیا، اپنی جان و مال، عزت و آبرو اور تمام تر دنیاوی مفادات کو دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے قربان کر دیا اور اپنے کردار و عمل سے ایسی بے مثال تاریخ رقم کی جو رہتی دنیا تک اہلِ ایمان کے لیے مشعلِ راہ بنی رہے گی۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب قریش کے معزز خاندان بنو امیہ سے جا ملتا ہے۔ آپ کا نسب پانچویں پشت میں رسولِ اکرم کے نسبِ مبارک سے مل جاتا ہے۔ دورِ جاہلیت میں بھی آپ اپنی پاکیزہ سیرت، راست گوئی، دیانت داری، نرم خوئی اور اعلیٰ اخلاق کی بنا پر اہلِ مکہ میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ تجارت کے میدان میں غیر معمولی کامیابی حاصل تھی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ وسعتِ رزق سے نواز رکھا تھا لیکن دولت کی فراوانی نے آپ کے اندر کبھی تکبر، غرور یا تفاخر کو جنم نہیں دیا بلکہ عاجزی، انکساری اور مروت میں اضافہ ہی کیا۔ جب رسول اللہؐ نے حکمِ الٰہی کے تحت دعوتِ اسلام کا آغاز فرمایا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دعوت و ترغیب پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بلاتردد اسلام قبول کر لیا۔ اس وقت اسلام قبول کرنا محض ایک مذہبی فیصلہ نہیں بلکہ معاشرتی مقاطعہ، اقتصادی نقصان، قبائلی دشمنی اور جسمانی اذیتوں کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔ تاہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تمام خطرات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ایمان کی دولت حاصل کی اور سابقون الاولون کے معزز زمرے میں شامل ہوگئے۔

اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کو اپنے خاندان کی جانب سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ روایات میں آتا ہے کہ آپ کے چچا حکم بن ابی العاص نے آپ کو زنجیروں میں جکڑ کر اسلام چھوڑنے پر مجبور کرنے کی کوشش کی لیکن آپ کے عزم و استقلال میں ذرہ برابر لغزش نہ آئی۔ یہی وہ استقامت تھی جس نے بعد میں آپ کو امتِ مسلمہ کا تیسرا خلیفہ اور تاریخِ اسلام کا عظیم ترین قائد بنا دیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی عظمت و فضیلت کا سب سے روشن پہلو وہ منفرد شرف ہے جو دنیا میں کسی اور شخص کو حاصل نہ ہو سکا۔ رسول اللہؐ کی دو صاحبزادیوں کا یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں آنا آپ کی غیر معمولی عظمت کا واضح ثبوت ہے۔ پہلے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا آپ کے عقدِ نکاح میں آئیں۔ ان کے وصال کے بعد رسول اللہؐ نے اپنی دوسری صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی آپ سے فرما دیا۔ جب حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تو رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میری تیسری بیٹی بھی ہوتی تو میں اسے بھی عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔ اسی امتیازی شرف کی بنا پر آپ کو "ذوالنورین "یعنی دو نوروں والا کہا جاتا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حیا و عفت ضرب المثل کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ کی طبیعت میں غیر معمولی شرم و حیا تھی۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہؐ نے آپ کے متعلق وہ تاریخی ارشاد فرمایا جو آپ کی فضیلت کے لیے کافی ہے کہ " کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ " (صحیح مسلم) یہ ایک تعریفی جملہ نہیں بلکہ مقامِ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک ایسی سند ہے جس کے بعد کسی اور توضیح کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ فرشتے گناہوں سے پاک، نورانی مخلوق اور اللہ تعالیٰ کے مطیع بندے ہیں۔ جب ان کے متعلق یہ فرمایا جائے کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے حیا کرتے ہیں تو اس سے آپ کی پاکیزگی، طہارتِ باطن اور رفعتِ کردار کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی سخاوت و فیاضی بھی تاریخِ انسانیت کا ایک درخشاں باب ہے۔ اسلام کے ابتدائی دور میں جب مسلمان شدید مالی تنگی اور معاشی دشواریوں کا شکار تھے آپ نے اپنے مال و دولت کے خزانے دینِ اسلام کے لیے کھول دیئے۔ مدینہ منورہ میں "بئر رومہ " نامی کنواں ایک یہودی کی ملکیت میں تھا جو مسلمانوں سے پانی کی بھاری قیمت وصول کرتا تھا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا" : جو شخص یہ کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کرے اس کے لیے جنت ہے۔ " حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھاری قیمت ادا کر کے یہ کنواں خریدا اور مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ (ترمذی) اسی طرح مسجد نبوی کی توسیع کے لیے جب زمین کی ضرورت پیش آئی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی رقم خرچ کر کے زمین خریدی اور مسجد نبوی کے لیے وقف کر دی۔ آج بھی مسجد نبوی کی توسیع کی تاریخ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا یہ کارنامہ سنہری حروف سے لکھا جاتا ہے۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر جب اسلامی لشکر کو شدید مالی مشکلات کا سامنا تھا تو رسول اللہ ؟ نے مسلمانوں کو جہاد کے لیے مالی تعاون کی ترغیب دی۔ اس موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بے مثال سخاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سینکڑوں اونٹ، درجنوں گھوڑے اور ہزاروں دینار پیش کیے۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے اس عظیم ایثار کو دیکھ کر فرمایا" : آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کریں، انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ " (جامع ترمذی) یہ بشارت درحقیقت اس بے مثال قربانی کا اعتراف تھی جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسلام کے لیے پیش کی۔ آپ نے اپنی دولت کو کبھی ذاتی عیش و عشرت کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ اسے اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے حصول کا وسیلہ سمجھا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا ایک عظیم مظہر صلح حدیبیہ کے موقع پر سامنے آیا۔ رسول اللہؐ نے آپ کو سفیر بنا کر مکہ بھیجا تاکہ قریش سے مذاکرات کیے جا سکیں۔ اس دوران مسلمانوں میں یہ خبر پھیل گئی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ یہ خبر سنتے ہی رسول اللہؐ نے صحابہ کرام سے بیعت لی جو تاریخ میں "بیعتِ رضوان " کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس موقع پر رسول اللہؐ نے اپنا ایک دستِ مبارک دوسرے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا" : یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ " گویا آپؐ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ کی طرف سے خود بیعت فرما کر ان کی عظمت و منزلت کو چار چاند لگا دیے۔ قرآنِ کریم نے اسی بیعت کے متعلق فرمایا" : بلاشبہ اللہ ایمان والوں سے راضی ہوگیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔ "(سورۃ الفتح 18 :) اس آیتِ مبارکہ کے تحت مفسرین نے لکھا ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی اس رضائے الٰہی کے مستحق ہیں کیونکہ رسول اللہؐ نے ان کی جانب سے بیعت فرمائی تھی۔ یوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ان خوش نصیب نفوس میں شامل ہوگئے جن کے بارے میں خود ربِ کائنات نے اپنی رضا کا اعلان فرمایا۔ رسول اللہؐ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی محبت اور تعلق محض رسمی یا ظاہری نہ تھا بلکہ قلبی، روحانی اور ایمانی گہرائیوں سے عبارت تھا۔ آپ ہر معاملے میں سنتِ نبوی کی پیروی کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھتے تھے۔ آپ کی عبادت گزاری، خشیتِ الٰہی، تلاوتِ قرآن سے شغف اور شب بیداری کے واقعات کتبِ سیر و تاریخ میں کثرت سے مذکور ہیں۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ رات بھر قرآنِ کریم کی تلاوت میں مصروف رہتے اور ان کا دل اللہ تعالیٰ کے خوف اور محبت سے معمور رہتا تھا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت کا سب سے عظیم کارنامہ قرآنِ کریم کی تدوین و اشاعت ہے۔ جب اسلامی سلطنت کی حدود وسیع ہوئیں اور مختلف علاقوں کے لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے تو قراءت کے بعض اختلافات نمایاں ہونے لگے۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے اس صورتحال کی سنگینی محسوس کرتے ہوئے خلیفہ وقت کو متوجہ کیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نہایت دوراندیشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صحابہ کرام کی ایک کمیٹی تشکیل دی اور قرآنِ کریم کے مستند نسخے تیار کرا کے مختلف اسلامی مراکز میں روانہ کیے۔ یہ ایسا عظیم الشان کارنامہ ہے جس کے اثرات آج چودہ صدیوں بعد بھی پوری امتِ مسلمہ میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ آج دنیا بھر کے مسلمانوں کے ہاتھوں میں موجود قرآنِ مجید درحقیقت اسی مصحفِ عثمانی کی برکت اور ثمرہ ہے۔ اسی وجہ سے تاریخِ اسلام حضرت عثمان غنی رضی اللہ کو "جامع القرآن "کے لقب سے بھی یاد کرتی ہے۔

کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، مغربی اتر پردیش
iftikharahmadquadri@gmail.com

اصلاحِ معاشرہ: ہماری اجتماعی ذمہ داری

از: (مولانا) آفتاب اظہر صدیقی
(جنرل سکریٹری مجلس احرار اسلام، صوبہ بہار)

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین، وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

اصلاحِ معاشرہ کا موضوع آج امتِ مسلمہ کی سب سے اہم ضرورت بن چکا ہے۔ معاشرے میں بڑھتی ہوئی بے دینی، اخلاقی انحطاط، فحاشی، بے پردگی، نوجوان نسل کی دین سے دوری اور خاندانی نظام کی کمزوری ایسے مسائل ہیں جن کا حل صرف اور صرف منظم دینی تربیت اور اجتماعی کوششوں میں پوشیدہ ہے۔ اگر ہم اپنی نئی نسل، اپنے گھروں، اپنی مسجدوں اور اپنے مدارس کو اصلاحِ معاشرہ کے مرکز بنا لیں تو ان شاء اللہ! معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی پیدا کی جا سکتی ہے۔

نئی نسل کی دینی تربیت اولین ترجیح

اصلاح معاشرہ کا سب سے پہلا میدان ہمارے لیے ہماری نئی نسل ہے۔ آج ہمارے بچے اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور کوچنگ سینٹروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، لیکن افسوس کہ ان میں سے بڑی تعداد دین کی بنیادی تعلیمات سے ناواقف ہے۔

مسلم اسکولوں کی ذمہ داری: جو اسکول مسلمانوں کے قائم کردہ ہیں، جہاں انتظامیہ مسلمان ہے، اساتذہ کی اکثریت مسلمان ہے اور طلبہ کی بڑی تعداد مسلمان ہے، ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے نصاب میں ہر جماعت کے لیے کم از کم ایک دینی کتاب شامل کریں۔

اس کے ساتھ روزانہ یا ہفتہ وار قرآن کریم کی تعلیم کا باقاعدہ نظم کیا جائے۔ تمام طلبہ کو ایک جگہ جمع کر کے کسی ماہر قاری یا عالمِ دین کے ذریعے قرآن کریم کی تلاوت، تجوید اور بنیادی دینی تعلیمات سکھائی جائیں۔ اگر ہر بچہ اسکول سے قرآن پڑھنا، نماز سیکھنا اور اسلام کی بنیادی معلومات حاصل کر کے نکلے تو یہ ایک عظیم خدمت ہوگی۔

سرکاری اور غیر مسلم اداروں میں پڑھنے والے بچوں کے لیے منصوبہ:

ہمارے بہت سے بچے ایسے اسکولوں میں پڑھتے ہیں جہاں دینی نصاب شامل کرنا ممکن نہیں۔ ایسے بچوں کے لیے ہفتہ وار، پندرہ روزہ یا کم از کم ماہانہ تربیتی ورکشاپس اور دینی کیمپ منعقد کیے جائیں۔

ان تربیتی پروگراموں کا نصاب مرحلہ وار ہو: () ایمان اور عقائد () اللہ تعالیٰ کی معرفت () رسول اکرم کی سیرت () قرآن کریم کا تعارف () نماز کی تعلیم () طہارت اور پاکی کے مسائل () روزہ () زکوٰۃ () حج () اسلامی اخلاق اور معاشرت

اگر یہ تربیت مسلسل اور منظم انداز میں دی جائے تو چند سالوں میں ایک ایسی نسل تیار ہوگی جو جدید تعلیم کے ساتھ دینی شعور سے بھی آراستہ ہوگی۔

مساجد کو اصلاحِ معاشرہ کا مرکز بنایا جائے:

اسلام میں مسجد صرف نماز پڑھنے کی جگہ نہیں بلکہ تربیت، تعلیم اور اصلاح کا مرکز ہے۔ رسول اللہؐ نے مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کو ہی معاشرے کی تعمیر کا مرکز بنایا تھا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہماری مسجدیں بھی اپنے اصل کردار کی طرف لوٹیں۔

ہر مسجد میں کم از کم ماہانہ ایک اصلاحی نشست منعقد ہونی چاہیے جس میں عوام کے دینی، اخلاقی اور معاشرتی مسائل پر گفتگو کی جائے۔

درسِ قرآن کا اہتمام

آج امت کا قرآن سے تعلق کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ قرآن پاک صرف ثواب کی کتاب بن کر رہ گیا ہے جبکہ یہ ہدایت اور زندگی کا دستور ہے۔

اس لیے ہر جامع مسجد میں درسِ قرآن کا مستقل حلقہ قائم کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے": أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ " (کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے؟) ہفتے میں ایک دن یا کم از کم ہر جمعہ کو قرآن کریم کا درس ہونا چاہیے۔ اگر کوئی عالم حفظ سے تفسیر بیان نہیں کر سکتا تو معتبر تفاسیر مثلاً معارف القرآن، تفسیر ابن کثیر یا دیگر مستند تفاسیر سے دیکھ کر قرآن کا پیغام لوگوں تک پہنچائے۔

جب قرآن گھروں اور مسجدوں میں واپس آئے گا تو معاشرے میں تبدیلی خود بخود پیدا ہوگی۔

مدارس اسلامیہ کی ذمہ داریاں:

الحمدللہ آج تقریباً ہر مسلم آبادی میں مدارس اسلامیہ قائم ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا عظیم فضل ہے کہ مدارس کا ایک مضبوط نیٹورک پورے ملک میں پھیل چکا ہے۔ لیکن ایک اہم سوال یہ ہے کہ کیا مدارس کی ذمہ داری صرف مدرسے کی چار دیواری کے اندر تعلیم دینے تک محدود ہے؟

اگر کسی مدرسے کے آس پاس کے گھروں میں بے پردگی ہو، فحاشی ہو، نماز کی پابندی نہ ہو، شادیوں میں ڈی جے اور غیر شرعی رسومات عام ہوں اور بیس تیس سال گزرنے کے باوجود کوئی تبدیلی نہ آئے تو ہمیں سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا کہ ہم نے معاشرے تک اپنی دعوت کتنی پہنچائی اور ہمارے مدرسے کا سماج پر کیا اثر ہوا؟

ہر مدرسہ اپنے گاؤں کو گود لے

ہر مدرسہ اپنے گاؤں، محلے یا علاقے کو اپنے لیے "اصلاحی حلقہ "قرار دے۔

اساتذہ کی ذمہ داریاں تقسیم کی جائیں اور روزانہ یا ہفتہ وار ایک وقت نکال کر گھروں تک پہنچا جائے۔

گھر گھر جا کر معلوم کیا جائے: نماز کی کیا صورت حال ہے؟ بچوں کی دینی تعلیم کا کیا انتظام ہے؟ قرآن پڑھنے والے کتنے افراد ہیں؟ خواتین کی دینی تربیت کا کیا نظم ہے؟ کن مسائل میں رہنمائی کی ضرورت ہے؟ پھر محبت، حکمت اور اخلاص کے ساتھ اصلاح کی کوشش کی جائے۔ اگر ایک مدرسہ روزانہ صرف ایک گھر تک بھی پہنچے تو سال بھر میں سینکڑوں گھروں سے رابطہ قائم ہو سکتا ہے۔

مدارس اور عوام کے درمیان فاصلہ ختم کیا جائے:

اہل مدارس کو عوام کے درمیان جانا ہوگا۔ مدارس اگر صرف طلبہ کی تعلیم تک محدود رہیں گے تو معاشرے کی اصلاح کا کام ادھورا رہ جائے گا۔

مدرسہ دراصل پورے معاشرے کا دینی مرکز ہے۔ اس کی فکر صرف داخلہ لینے والے بچوں تک محدود نہیں؛ بلکہ پوری امت تک ہونی چاہیے۔

خواتین کی دینی تربیت پر خصوصی توجہ:

معاشرے کی اصلاح کا ایک اہم پہلو خواتین کی دینی تربیت ہے۔ ایک ماں پورے خاندان کی معلّمہ ہوتی ہے۔ اگر خواتین دینی شعور سے آراستہ ہوں تو آنے والی نسلیں بھی دین سے وابستہ رہیں گی۔

اس لیے: خواتین کے الگ اصلاحی اجتماعات ہوں۔ دینی تربیتی حلقے قائم کیے جائیں۔ گھروں میں قرآن فہمی کے پروگرام شروع کیے جائیں۔ اسلامی آداب و اخلاق کی تعلیم دی جائے۔

سوشل میڈیا کو دعوت و اصلاح کا ذریعہ بنایا جائے:

آج نوجوانوں کا بڑا حصہ موبائل اور سوشل میڈیا سے وابستہ ہے۔ اس لیے اصلاحِ معاشرہ کی تحریک کو سوشل میڈیا تک بھی پہنچانا ہوگا۔ مختصر ویڈیوز، دینی پیغامات، تربیتی مواد، قرآن و حدیث کی تعلیمات اور اخلاقی رہنمائی مسلسل عوام تک پہنچائی جائے تاکہ جدید ذرائع کو خیر کے لیے استعمال کیا جا سکے۔

اصلاحِ معاشرہ کسی ایک فرد، مسجد یا مدرسے کا کام نہیں بلکہ پوری امت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

اس کام کے لیے چار بنیادی باتیں یاد رکھنے کی ہیں: () نئی نسل کی دینی تربیت () مساجد کو فعال بنانا () مدارس کو معاشرے سے جوڑنا () گھروں اور خاندانوں کی اصلاح۔

اگر ہم منظم منصوبہ بندی کے ساتھ ان چار میدانوں میں کام شروع کر دیں تو ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ہمارے معاشرے میں نماز، قرآن، حیا، اخلاق اور اسلامی تہذیب دوبارہ زندہ ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین کی صحیح خدمت کرنے، اپنی نسلوں کی حفاظت کرنے اور معاشرے کی اصلاح میں مؤثر کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وما علینا الا البلاغ۔

کثرت میں وحدت

کے اصول پر زور دیا ہے اور سناتن دھرم کے ہزاروں سال بعد اُبھرنے والے ہر مذہب کا احترام کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رگ وید بھی یہ سکھاتا ہے کہ دل اور دماغ ہم آہنگ ہوں، ہمارا مقصد ایک ہو اور ہمارے خیالات متحد ہوں۔ انہوں نے کہا، "دُنیا بھر کے محققین اور دانشور اس بات پر متفق ہیں کہ تمام مذاہب کے مساوی احترام کا فلسفہ ہمارے عظیم ملک کی قدیم روایات سے جنم لیتا ہے۔ جب میں ان نظریات اور اقدار پر غور کرتا ہوں جو ہندوستان نے انسانیت کو عطا کی ہیں تو واضح ہوتا ہے کہ ہمارے ویدوں، اپنشدوں، سنتوں اور صوفیوں نے اپنے افکار اور اعمال کے ذریعے دُنیا کو امن کی راہ پر گامزن کیا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ معاشرے کے ہر طبقے کو انسانیت کی فلاح کے مشترکہ مقصد کے تحت متحد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "آج دُنیا کو سب سے زیادہ اسی سوچ کی ضرورت ہے۔ تمام مذاہب کے احترام کا نظریہ ہندوستان کا دنیا کے لئے سب سے قیمتی تحفہ ہے۔ ہمیں اس کی مسلسل آبیاری کرنی چاہیے تاکہ ہم اتحاد کے ساتھ آگے بڑھ سکیں اور ہر طبقے کی خوشحالی کو یقینی بنا سکیں۔" انہوں نے وندے ماترم مہم کے تین مراحل کے دوران جموں و کشمیر کی شاندار کارکردگی کو غیر معمولی قرار دیتے ہوئے اسے عوام کی دیرپا حب الوطنی کے جذبے کا مظہر بتایا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے لئے عوامی حمایت کو بھی سراہا اور کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات کی شرکت فطری اور حوصلہ افزا رہی ہے۔ انہوں نے شہریوں، اداروں اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ اس مہم کو عوامی تحریک کے طور پر اپنائیں اور منشیات سے پاک اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لئے مل کر کام کریں۔ کانفرنس میں چیف جسٹس جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ جسٹس سنجیو دھر، چیئرپرسن جموں و کشمیر وقف بورڈ ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، آرگنائزر (کنوینر) پروفیسر بینا شرما، مختلف مذاہب کے رہنما، عدلیہ، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران، مختلف یونیورسٹیوں کے اساتذہ، طلبا اور بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی۔

ملک میں خام تیل

بڑھائی جا رہی ہے اور بدھ کو ملک میں مختلف ذرائع سے قریب 54 ٹن ایل پی جی نکالی گئی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال سے گیس تقسیم کار ایجنسیوں پر مالی بوجھ بڑھ رہا ہے اور انہیں ایک سلنڈر پر قریب 700 روپے تک کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ اہلکار نے کہا کہ گزشتہ تین دنوں کے دوران 1.43 کروڑ گھریلو ایل پی جی سلنڈر تقسیم کیے گئے۔ اب تک 80 ہزار سے زیادہ پی این جی صارفین نے اپنے ایل پی جی کنکشن واپس کیے ہیں۔ ایل پی جی سلنڈروں کی ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری روکنے کے لئے گزشتہ تین دنوں میں چار ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور 1,880 سے زیادہ مقامات پر چھاپے مارے گئے، جن میں 2,900 لیٹر سے زیادہ پیٹرول اور 6,350 لیٹر ڈیزل ضبط کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ مغربی ایشیا کے خطے میں موجود تمام ہندوستانی ملاح محفوظ ہیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہندوستانی پرچم والے تجارتی جہازوں یا غیر ملکی پرچم والے تجارتی جہازوں پر موجود ہندوستانی ملاحوں سے متعلق کسی بھی واقعے کی کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے۔

سروس پرووائیڈر

معتبر خفیہ اطلاع موصول ہوئی کہ اندرولا (ضلع پونچھ) کا رہائشی محمد ایوب جارا نامی ایک مشتبہ شخص بالتال کے قریبی علاقے "ڈومیل" میں گھوم رہا ہے۔ وہ وہاں یاترا کے لیے آنے والے دکانداروں اور ٹینٹ و ٹرانسپورٹ مالکان کے سامنے خود کو ڈومیل ایلیس پر تعینات ایک بااثر سرکاری افسر کے طور پر پیش کر رہا تھا۔ تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ملزم محمد ایوب جارا نے امرناتھ یاترا سے وابستہ غریب اور معصوم سروس پرووائیڈرز کو نشانہ بنایا۔ وہ دکانداروں کو یہ جھانسہ دیتا تھا کہ اس کے اعلیٰ حکام سے قریبی تعلقات ہیں اور وہ پیسے کے عوض ان کے شناختی کارڈ، دکانوں کے لائسنس اور مقدس گپھا تک جانے کے پرمٹ آسانی سے فراہم کروا سکتا ہے۔ اس مکارانہ نیٹ ورک کے ذریعے اس نے کئی لوگوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی۔ اس سنگین معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس اسٹیشن سونمرگ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت فوری طور پر مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیشی مہم کا آغاز کیا گیا۔ پولیس کی ایک خصوصی ٹیم نے جال بچھا کر 3 جون کی شام کو ملزم کو رنگے ہاتھوں دبوچ لیا۔

خلیفہ سوم حضرت عثمان

درگاہ حضرت بل سری نگر میں منعقد ہوئی، جہاں صبح سے ہی زائرین کی بڑی تعداد آنا شروع ہو گئی تھی۔ درگاہ میں علماء و مشائخ نے حضرت عثمان غنی (رض) کی حیات مبارکہ، اسلام کے لیے ان کی بے مثال خدمات، سخاوت، ایثار اور قربانیوں پر روشنی ڈالی۔ تقریبات کے دوران ہر نماز کے بعد موئے مقدس کی نشاندہی کرائی گئی، جس کے موقع پر عقیدت مندوں نے درود و اذکار اور دعاؤں کا اہتمام کیا۔ نماز ظہر کا خصوصی اجتماع بھی منعقد ہوا جس میں بڑی تعداد میں فرزندان توحید نے شرکت کی۔ علمائے کرام نے اپنے خطابات میں کہا کہ حضرت عثمان غنی (رض) نے اسلام کی سربلندی، قرآن کریم کی حفاظت اور امت مسلمہ کے اتحاد کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں، جنہیں رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ حضرت عثمان غنی (رض) کی سیرت اور کردار کو اپنی زندگیوں میں اپنانے کی کوشش کریں۔ اس موقع پر امت مسلمہ کے اتحاد، عالم اسلام میں امن و استحکام، جموں و کشمیر کی خوشحالی اور انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے خصوصی دعائیں بھی مانگی گئیں۔ وادی کے مختلف مساجد، خانقاہوں اور مذہبی مراکز میں بھی یوم شہادت کے حوالے سے خصوصی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔

اقلیتوں امور

چھوڑا ہو۔ دنیا کے مختلف خطوں میں مذہبی یا نسلی تنازعات کے باعث لوگ پناہ گزین بن کر دوسرے ممالک کا رخ کرتے ہیں، لیکن بھارت میں مذہبی بنیادوں پر کسی کے ملک چھوڑنے کی مثال موجود نہیں۔" انہوں نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں پر تنقید ہر شہری اور سیاسی جماعت کا حق ہے، تاہم غلط معلومات اور گمراہ کن بیانیہ پھیلانا مناسب نہیں۔ ان کے مطابق بعض سیاسی عناصر بیرون ملک بھارت کی شبیہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ حکومت اور وزیر اعظم کی ساکھ متاثر ہو۔ وزیر اقلیتی امور نے کہا کہ حکومت روزانہ ہزاروں عوامی فلاحی اور بیداری پروگرام منعقد کرتی ہے، لیکن مثبت خبریں اکثر سرخیوں کا حصہ نہیں بنتیں جبکہ منفی خبروں کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ اس موقع پر وزارت کے سکریٹری نے کہا کہ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ حکومت اقلیتوں کے خلاف نہیں بلکہ ان کی ترقی کے لیے متعدد پروگرام چلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، تعلیم، تربیت اور روزگار سے متعلق منصوبے تمام طبقات کے لیے یکساں طور پر فائدہ مند ہیں۔ تقریب کے دوران "پی ایم وکاس" پروگرام کا بھی جائزہ لیا گیا، جس کا مقصد اقلیتی نوجوانوں کو مختلف ہنر اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں وزارت نے ایس فاؤنڈیشن کے ساتھ ایک معاہدہ بھی کیا، جس کے تحت مصنوعی ذہانت کی مدد سے تربیت یافتہ نوجوانوں کو ان کے آبائی علاقوں میں قریب روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ وزیر نے وقف املاک کی ڈیجیٹل رجسٹری سے متعلق پیش رفت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اب تک قریباً 50 سے 55 فیصد وقف جائیدادوں کا ریکارڈ آن لائن پورٹل پر اپ لوڈ کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ دستاویزی پیچیدگیوں اور ریکارڈ کی کمی کے باعث یہ عمل سست روی کا شکار ہے۔ تاہم حکومت اسے مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اقلیتی طلبہ کے لیے وظائف کے نظام میں سامنے آنے والی بے ضابطگیوں پر بھی تشویش ظاہر کی۔ ان کے مطابق متعدد ریاستوں میں فرضی طلبہ کے نام پر وظائف حاصل کرنے کے معاملات سامنے آنے کے بعد تحقیقات جاری ہیں، جس کے باعث اسکالرشپ پروگرام متاثر ہوا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے مشن

209 کروڑ روپے جاری کیے گئے جو نوجوانوں میں کاروباری سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ تقریب کے دوران بتایا گیا کہ منظور شدہ 5,016 معاملات جن کی مجموعی مالیت 269 کروڑ روپے ہے، میں سے یکم اپریل سے 31 مئی تک 3,367 معاملات کے لئے 209 کروڑ روپے تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، اے سی ایس اے پی ڈی ڈاکٹر آشیش چندر ورما، اے سی ایس خزانہ شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی ایس ویز، سیکرٹری محنت و روزگار کمار راجیو رنجن، مشن ڈائریکٹر مشن یووا، ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں، جموں و کشمیر بینک کے نمائندگان اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے مستفیدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ یہ مالی امداد انہیں دیرپا کاروباری منصوبوں کے قیام اور وسعت دینے میں مدد دے گی، اس طرح روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور خطے کی اقتصادی ترقی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مشن یووا کے وسیع تر وژن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام جموں و کشمیر میں نوجوانوں کی کاروباری صلاحیتوں کے لئے ایک مضبوط ماحول تشکیل دینے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے کہ نوجوان صرف ملازمت کے متلاشی نہ رہیں بلکہ روزگار فراہم کرنے والے بنیں جو اختراع اور اقتصادی ترقی کو آگے بڑھائیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مشن یووا کو منظم ہینڈ ہولڈنگ، کریڈٹ تک رسائی، سکل ڈیولپمنٹ اور خواہشمند کاروباری افراد کو رہنمائی کی مدد فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد ادارہ جاتی مالیات تک رسائی کو آسان بنا کر اور بینکوں، سرکاری محکموں اور تربیتی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنا کر نظریات اور عمل کے درمیان فرق کو ختم کرنا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ مشن یووا کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے پر مسلسل توجہ جموں و کشمیر کی نوجوان آبادی کی بے پناہ صلاحیتوں کو بالخصوص خدمات، زراعت پر مبنی کاروباری اداروں، سیاحت اور چھوٹے پیمانے پر مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں اُجاگر کرنے میں مدد دے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جامع اقتصادی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور مشن یووا جیسے اقدامات جموں و کشمیر میں طویل مدتی خود انحصاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

سرکاری نوکریاں

نے مزید کہا کہ بعض آسامیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ تعلیمی حد مقرر کرنے کا مقصد ان افراد کو روزگار فراہم کرنا ہوتا ہے جو زندگی کے مختلف حالات کے باعث اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کر سکے۔ عدالت کے مطابق ریاست بطور مثالی آجر ایسے امیدواروں کے لیے مخصوص عہدے مختص کرنے کا حق رکھتی ہے تاکہ وہ زیادہ تعلیم یافتہ امیدواروں کے ساتھ غیر مساوی مقابلے کا شکار نہ ہوں۔ عدالت نے قرار دیا کہ یہ پالیسی نہ صرف منصفانہ بلکہ سماجی انصاف کے اصولوں کے عین مطابق ہے اور ماضی میں بھی مختلف عدالتیں اس کی توثیق کر چکی ہیں۔ سپریم کورٹ نے بینک انتظامیہ کے اس فیصلے کو برقرار رکھا جس کے تحت ملازم کو ملازمت سے برطرف کیا گیا تھا، اور کہا کہ تقرری کے وقت حقائق چھپانا سنگین معاملہ ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

سرینگر میں سکینہ

علی ساگر ممبر قانون ساز اسمبلی لال چوک شیخ احسان پردیسی، رکن قانون ساز اسمبلی چھانہ پورہ مشتاق احمد گورو، ڈائریکٹر سکول تعلیم کشمیر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی ڈی سی) سری نگر، ڈائریکٹر کالجز، ضلعی انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ اور عوامی وفود بھی موجود تھے۔ وزیر موصوفہ نے شرکا سے تفصیلی بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل بغور سنا اور یقین دلایا کہ حکومت عوامی مسائل کے فوری اور مؤثر حل کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'عوامی رابطہ پروگرام انتظامیہ اور لوگوں کے درمیان تعلق کو مضبوط بنانے اور حکمرانی کو شہریوں کی ضروریات کے لئے زیادہ قابل رسائی اور جوابدہ بنانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوامی شکایات کے ازالے میں فعال کردار ادا کریں اور شکایات کو مقررہ مدت کے اندر نمٹانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر شکایت کو سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ دیکھا جائے اور جوابدہ حکمرانی سرکاری اداروں پر عوامی اعتماد کی بحالی کے لئے ناگزیر ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا، 'عوامی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ افسران کو یقینی بنانا ہوگا کہ پیش کئے گئے مسائل مقررہ مدت کے اندر حل ہوں اور شہریوں کو سرکاری خدمات حاصل کرنے میں غیر ضروری تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔' انہوں نے مزید کہا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لئے مختلف محکموں کے درمیان بہتر ہم آہنگی ضروری ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدہ فیلڈ وزٹ کریں، زمینی سطح پر ترقیاتی کاموں کی نگرانی کریں اور عوام کے مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے اور حل کرنے کے لئے ان کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھیں۔ پروگرام کے دوران مختلف وفود نے صحت سہولیات میں توسیع، تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن، سڑکوں کی بہتری، صحت و تعلیم کے محکموں میں خالی آسامیوں کو پُر کرنے، شہری سہولیات میں بہتری اور مستحق افراد کو مختلف فلاحی سکیموں میں شامل کرنے جیسے مطالبات پیش کئے۔ وزیر سکینہ ایتو نے متعدد معاملات میں موقعہ پر ہی ہدایات جاری کیں اور متعلقہ محکموں کو مزید جائزے کی ضرورت والے معاملات پر ایکشن ٹیکن رپورٹس پیش کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر موصوفہ نے جامع اور ہمہ گیر ترقی کے حکومتی وژن کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں صحت خدمات کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے، تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور سماجی بہبود کے پروگراموں کی رسائی کو بڑھانے کے لئے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت کر رہی ہے کہ ترقیاتی سکیموں کے فوائد بلا امتیاز معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں۔" انہوں نے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ترقیاتی اقدامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور فلاحی پروگراموں اور عوامی منصوبوں کی مؤثر عمل آوری کے لئے مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں۔ عوامی رسائی پروگرام میں مختلف محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے جنہوں نے شرکا کی طرف سے اُٹھائے گئے متعدد مسائل پر تفصیلی جوابات فراہم کئے۔

بارہمولہ میں ملبا

میں کہا گیا ہے کہ یہ راستہ ایسے دشوار گزار علاقوں سے ہو کر گزرتا ہے جہاں ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے نہ تو کوئی میڈیکل ٹیم موجود ہے اور نہ ہی مسافروں کی مدد کے لیے انتظامی سہولیات دستیاب ہیں۔ "عوامی تحفظ کے پیش نظر اور سیاحوں کو غیر محفوظ مقامات پر جانے سے روکنے کے لیے، پولیس اس راستے پر فوری اثر سے اور اگلے احکامات تک سیاحوں کی آمد و رفت پر پابندی عائد کرتی ہے۔" بارہمولہ پولیس نے خطے کے تمام ہوٹل مالکان، گیسٹ ہاؤس آپریٹرز، ہوم اسٹے مالکان، ٹریول ایجنسیوں، ٹیکسی ڈرائیوروں، ٹورسٹ گائیڈز اور گھوڑا مالکان (پونی والاز) کو سخت ہدایت دی ہے کہ وہ کسی بھی ملکی یا غیر ملکی سیاح کو ان ممنوعہ علاقوں کی طرف نہ لے جائیں۔ ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے یا سیاحوں کی غیر قانونی آمد و رفت میں مدد کرنے والے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انتظامیہ نے پابندی پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے تمام اہم موڑوں اور راستوں پر پولیس کی خصوصی ٹیمیں تعینات کر دی ہیں۔ سیاحوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے سفر کو ٹنگمرگ، گلمرگ زون کے صرف منظور شدہ اور قائم کردہ سیاحتی مقامات تک ہی محدود رکھیں تاکہ ان کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

آئینی ضمانتوں

روڈ میپ اور پورے کشمیر اور دہلی تک رسائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "کہیں ایک دن بیٹھ کر لوگوں کو بیوقوف بنانے کی کوشش نہ کریں۔ ایک روڈ میپ بنائیں۔ پورے کشمیر تک پہنچیں، ایک تحریک بنائیں۔" انہوں نے وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) کو مجبور کرنے اور پارلیمنٹ کے اندر اور باہر دباؤ پیدا کرنے پر بھی زور دیا۔ لداخ کی مثال دیتے ہوئے ایم پی مہدی نے کہا کہ کشمیر کی سیاسی قیادت کو سیکھنا چاہیے کہ حقوق کے لیے متحد ہو کر کیسے لڑنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر کوئی مخلص ہے تو تمام سیاسی جماعتوں کو اپنی سیاسی شناخت کو معطل کر کے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا چاہیے۔ "ہمیں 2019 میں چھینے گئے حقوق کی بحالی تک جمہوری اور پرامن تحریک چلانی چاہیے۔" ایم پی نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے کر پہلا قدم اٹھانے کو تیار ہیں اگر کوئی مشترکہ تحریک چلائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں پارلیمنٹ سے استعفیٰ دینے والا پہلا شخص ہوں گا۔ جب تک ہمارے آئینی حقوق بحال نہیں ہو جاتے تب تک پارٹی پلیٹ فارم کی بجائے مشترکہ تحریک کے پلیٹ فارم سے نمائندوں کا انتخاب کیا جائے۔ روح اللہ نے کہا کہ سیاسی جماعتیں اکثر انتخابی مقابلے میں واپس آنے سے پہلے مختصر طور پر متحد ہو جاتی ہیں جس سے اجتماعی کوششیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر جماعتیں سنجیدہ ہیں، تو انہیں انتخابی سیاست کو ایک طرف رکھنا چاہیے اور تحریک پر پوری توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ لوگ ایسی کوششوں پر تب ہی بھروسہ کریں گے جب وہ اخلاص اور مستقل مزاجی دیکھیں گے۔" خاص طور پر، نیشنل کانفرنس نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ وہ پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے پہلے دن نئی دہلی میں احتجاج کرے گی، جس میں جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت اور آئینی ضمانتوں کی بحالی پر زور دیا جائے گا۔ یہ فیصلہ دیچگام نیشنل پارک میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ میں کیا گیا۔

پونچھ میں حادثات

نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا۔ واقعے کے فوراً بعد فوجی حکام نے زخمی جوان کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرتے ہوئے راجوری کے ایک اسپتال منتقل کیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے ضروری کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ ایک حادثاتی فائرنگ کا واقعہ تھا۔

امرناتھ جی یاترا

صوبائی کمشنر کے مطابق 20 جون تک تمام انتظامات مکمل کر لیے جائیں گے، جن میں رہائش، صحت، سیکورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، پانی و بجلی کی فراہمی، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امسال یاتریوں کی تعداد میں اضافے کی توقع ہے، جس کے پیش نظر انتظامیہ نے خصوصی منصوبہ بندی کر رکھی ہے تاکہ یاتریوں کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ یاتریوں کی حفاظت، سہولت اور آرام کو اولین ترجیح دی جائے۔ انشل گرگ نے کہا کہ شری امرناتھ یاترا ایک اہم مذہبی اور ثقافتی موقع ہے، جس کی کامیابی کے لیے تمام اداروں، سیکورٹی ایجنسیوں اور مقامی انتظامیہ کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یاترا کو پرامن، محفوظ اور کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

امرناتھ یاترا کے لئے

فورسز کے اہلکاروں کے لیے قائم کی گئی سہولیات کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران سیکورٹی ڈھانچے، رہائشی انتظامات، مواصلاتی نظام اور دیگر بنیادی سہولیات کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا تاکہ یاترا کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ آئی جی پی کشمیر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام ادارے باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں اور یاترا کے آغاز سے قبل تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یاتریوں کو محفوظ، پرسکون اور سہل ماحول فراہم کرنا پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر پولیس شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے دوران فول پروف سیکورٹی اور بہترین انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

عصمت دری مقدمہ

ہوئے کہا کہ عصمت دری ایک ناقابل مصالحت جرم ہے جس میں نرمی برتنا مناسب نہیں۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق ملزم کے خلاف سال 2022 میں ویمن پولیس اسٹیشن کپواڑہ میں دفعہ 376 اور 506 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ استغاثہ کا الزام ہے کہ ملزم نے خاتون کو بار ہا جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا اور اسے دھمکیاں بھی دیں۔ دفاع کی جانب سے دعویٰ کیا گیا کہ مقدمہ خاندانی تنازع کا نتیجہ ہے اور بعد میں متاثرہ خاتون نے ایف آئی آر منسوخ کرانے کی کوشش بھی کی تھی، تاہم عدالت نے قرار دیا کہ ایسے نکات کا حتمی جائزہ ٹرائل کے دوران لیا جائے گا، ضمانت کے مرحلے پر نہیں۔ عدالت نے یہ بھی خدشہ ظاہر کیا کہ رہائی کی صورت میں ملزم گواہوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے، کیونکہ فریقین کے درمیان سابقہ تعلقات موجود ہیں۔ اسی بنیاد پر عدالت نے ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کے خلاف بادی النظر میں مضبوط مقدمہ موجود ہے۔ ہائی کورٹ نے ایک متعلقہ نظرثانی درخواست بھی خارج کر دی جس میں ملزم نے مزید دفاعی گواہوں کو طلب کرنے کی اجازت مانگی تھی۔ عدالت نے قرار دیا کہ ٹرائل کورٹ کا فیصلہ قانونی طور پر درست ہے اور مقدمے کو غیر ضروری طور پر طول دینا انصاف کے تقاضوں کے منافی ہوگا۔ عدالت نے ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی کہ مقدمے کی کارروائی جلد مکمل کی جائے تاکہ کیس کا فیصلہ بلا تاخیر سامنے آ سکے۔

منشیات فروش کے

میں ملوث ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تفصیلی تحقیقات اور جائیداد کی جانچ پڑتال کے دوران معلوم ہوا کہ مذکورہ تین منزلہ کنکریٹ عمارت سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضہ کر کے تعمیر کی گئی تھی اور مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل شدہ رقم سے تعمیر ہوئی تھی۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف پہلے سے مختلف اضلاع میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج ہیں، جبکہ اس کی اہلیہ بھی منشیات سے متعلق ایک مقدمے میں نامزد ہے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ یہ جائیداد غیر قانونی ذرائع سے حاصل شدہ اثاثوں کا حصہ تھی اور سرکاری زمین پر ناجائز قبضے کی صورت میں قائم کی گئی تھی۔ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد محکمہ مال کے افسران کی موجودگی میں عمارت کو مسمار کر دیا گیا۔ اس کارروائی کے نتیجے میں کروڑوں روپے مالیت کی سرکاری زمین بھی ناجائز قبضے سے واگزار کرائی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں کے مالیاتی نیٹ ورک کو توڑنے اور غیر قانونی کمائی سے بنائے گئے اثاثوں کے خلاف کارروائی مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ منشیات کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون جاری رکھیں تاکہ ایک منشیات سے پاک جموں و کشمیر کی تعمیر ممکن بنائی جا سکے۔ ادھر اونتی پورہ پولیس نے سول انتظامیہ کے اشتراک سے ایک مبینہ منشیات فروش کی غیر قانونی تجارتی املاک کو مسمار کر دیا۔ پولیس کے مطابق میثار احمد کھانڈے ولد غلام حسن کھانڈے ساکن گئی پورہ، چرسو کی ملکیت پر قائم دو دکانوں اور ایک مویشی شیڈ (گاؤ شال) کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد منہدم کیا گیا۔ یہ کارروائی تحصیلدار اونتی پورہ، محکمہ مال کے دیگر افسران اور پولیس حکام کی موجودگی میں انجام دی گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ مذکورہ شخص مختلف این ڈی پی ایس مقدمات میں ملوث رہا ہے اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں اس کا نام پہلے بھی سامنے آ چکا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ اقدام منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد منشیات کے کاروبار سے وابستہ اثاثوں اور بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنا ہے تاکہ اس غیر قانونی نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑا جا سکے۔

راجوری کے کھنے

وامان برقرار رکھنے اور دہشت گردی کے خطرات کو ناکام بنانے کے لیے انسداد دہشت گردی کارروائیاں پوری شدت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا غیر معمولی نقل و حرکت کے بارے میں فوری طور پر سیکورٹی اداروں کو مطلع کریں۔ واضح رہے کہ راجوری اور پونچھ کے سرحدی اضلاع میں سیکورٹی فورسز حالیہ عرصے کے دوران دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں مزید تیزی لے آئی ہیں اور جنگلاتی علاقوں میں مستقل نگرانی کا سلسلہ جاری ہے تاکہ دراندازی اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔

سرکردہ اسکالر

سماجی اور ادبی حلقوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ چندہ پورہ ہارون میں انجام دی گئی جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ جس کے بعد انہیں آبائی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

ملاقات کے دوران انہوں نے ہاؤسنگ اور شہری بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی ایک وسیع رینج پر تبادلہ خیال کیا جن میں اربن چیلنج فنڈ (یو سی ایف)، پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب، سڑک رابطے اور بجلی کے بنیادی ڈھانچے سمیت دیگر امور شامل ہیں۔ بعد میں ڈائریکٹر جنرل بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) لیفٹیننٹ جنرل ہرپال سنگھ نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں جموں و کشمیر میں جاری مختلف بیکن پروجیکٹوں اور بنیادی ڈھانچے کے کاموں کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے جاری بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور جموں و کشمیر کے تمام خطوں میں ترقی کی فراہمی کو مضبوط بنانے اور عوامی مسائل کو حل کرنے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

پنچایت اور ضلعی

بڑھ کر 72 لاکھ 24 ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل (بی ڈی سی) انتخابات پنچایت انتخابات کے بعد منعقد ہوں گے، کیونکہ ان کونسلوں کے لیے بالواسطہ انتخاب کا نظام موجود ہے اور منتخب سرپنچ و پنچ ہی ان کے انتخابی حلقے کا حصہ بنتے ہیں۔ ادھر شہری بلدیاتی اداروں کے انتخابات کا انعقاد دیگر قانونی تقاضے پورے ہونے کے بعد ہی ممکن ہوگا۔ اس سلسلے میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کو ریزرویشن دینے سے متعلق کمیشن کی رپورٹ حکومت کے زیر غور ہے۔ یہ رپورٹ جنک راج کوتوالی کی سربراہی میں قائم کمیشن نے فروری 2025 میں حکومت کو پیش کی تھی، جس میں پنچایتوں، بلدیاتی اداروں، بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی میں او بی سی ریزرویشن کی سفارشات شامل ہیں۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر میں منتخب پنچایتوں کی مدت 9 جنوری 2024 کو ختم ہو گئی تھی، جبکہ بلدیاتی اداروں کی مدت اکتوبر اور نومبر 2023 میں اختتام پذیر ہوئی۔ اسی طرح ضلعی ترقیاتی کونسلوں کی مدت 24 فروری 2026 کو مکمل ہو چکی ہے۔ اس وقت جموں و کشمیر میں مقامی خود اختیاری اداروں کی تینوں سطحیں غیر فعال ہیں اور تمام ادارے منتخب نمائندوں کے بغیر چل رہے ہیں۔ ریاستی الیکشن کمیشن کی حالیہ سرگرمیوں کو مقامی اداروں کے طویل عرصے سے زیر التوا انتخابات کے انعقاد کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا ذرائع کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر میں بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کے حوالے سے تیاریاں بڑے پیمانے پر شروع کی گئی ہے اور امرناتھ یاترا کے اختتام کے بعد اس حوالے سے کوئی پیش رفت ممکن ہے۔

جاوید رانا نے

چھنباز پورہ، کنڈیخان آبپاشی اسکیم سے متعلق زیر التوا مسائل اور فیز 1 اور فیز 2 کے تحت شیری لفٹ اریگیشن اسکیموں کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی گئی۔ وزیر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ کاموں کی جلد تکمیل اور زیر التوا مسائل کے جلد حل کیلئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ آزاد گنج بارہمولہ میں سٹی فاریسٹ کے قیام کے حوالے سے جاوید رانا نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ حکومت ہند کے پاس زیر التوا تجویز کو فعال طور پر آگے بڑھائیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کے ساتھ قریبی رابطہ کاری اور باقاعدگی سے فالو اپ کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد شروع کیا جائے۔ وزیر نے کہا کہ مجوزہ سٹی فاریسٹ نہ صرف علاقے میں سرسبز و شاداب کو بڑھائے گا بلکہ ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار شہری ترقی کو فروغ دیتے ہوئے عوام کیلئے تفریحی سہولیات بھی فراہم کرے گا۔ میٹنگ کے دوران قبائلی بہبود سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے جن میں خاص طور پر جنگلات کی منظوری، قبائلی علاقوں میں سڑکوں کے رابطے، پبلک یوٹیلیٹی انفراسٹرکچر اور قبائلی حقوق کے نفاذ سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ وزیر نے متعلقہ افسران کو جنگلات سے متعلق زیر التوا مسائل کو فعال طور پر حل کرنے، قبائلی بستیوں میں ضروری خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے اور فاریسٹ رائٹس ایکٹ کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ بارہمولہ میں گرلز ہوسٹل کے بارے میں وزیر نے ہدایت دی کہ اس کے زیر التوا کاموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ وزیر نے سانگری ٹاپ شیری روڈ، کانیانولی روڈ اور کہور روڈ سے متعلق معاملات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ اصولوں کے مطابق بروقت کارروائی میں سہولت فراہم کریں تاکہ ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔ دیلینا اریگیشن اسکیم جلشیری اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کی بڑی اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے جاوید رانا نے پینے کے پانی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور محکمہ جل شکتی کو ہدایت دی کہ وہ تمام تکنیکی اور بنیادی ڈھانچے کی خامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کرے۔ اجلاس میں سیلاب سے بچاؤ اور سیمبری نالہ کے ساتھ بحالی کے کاموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر نے رہائش گاہوں اور زرعی اراضی کو سیلاب سے متعلق خطرات سے بچانے کیلئے جامع اقدامات پر زور دیا اور متعلقہ اداروں کو وقتی ایکشن پلان تیار کرنے کی ہدایت دی۔ حلقہ بھر میں رورل واٹر سپلائی سکیموں کی اپ گریڈیشن اور مضبوطی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس دوران چاند سوما واٹر سپلائی اسکیم کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ پانی کے پائیدار ذرائع کی شناخت اور ترقی کیلئے قابل عمل اختیارات تلاش کریں اور اس منصوبے کیلئے درکار وسائل کو متحرک کرنے کیلئے ضروری اقدامات اٹھائیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جانا چاہیے اور عوامی شکایات کا فوری اور مؤثر طریقے سے ازالہ کیا جانا چاہیے۔ ایم ایل اے جاوید حسن بیگ نے مختلف ترقیاتی مسائل پر روشنی ڈالی اور مسائل کے جلد حل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل آوری کیلئے وزیر سے مداخلت کی درخواست کی۔ بارہمولہ حلقہ سے تعلق رکھنے والے متعدد وفود اور افراد نے بھی اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مسائل اٹھائے اور ان کے ازالے کیلئے وزیر سے مداخلت کی اپیل کی۔ میٹنگ میں جل شکتی، قبائلی امور اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی اور وزیر کو مختلف پروجیکٹوں اور زیر التوا مسائل کو حل کرنے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کی صورتحال سے آگاہ کیا گیا۔

سڑک حادثات پر

اور اموات میں کمی کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ آن بورڈنگ رضاکارانہ بنیادوں پر ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس اقدام میں کوئی مالی مراعات یا مراعات نہیں ہوں گی، انہوں نے مزید کہا کہ رضاکاروں کو ان کے تعاون کی تعریف کے ذریعے پہچانا جائے گا۔ ہدف: جے کے روڈز کو حادثات سے پاک بنانا۔ ٹرانسپورٹ کمشنر نے کہا کہ دلچسپی رکھنے والے رضاکار 8 جون سے 30 جون تک اپنے متعلقہ ریجنل ٹرانسپورٹ آفسوں (RTOs) اور اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفسوں (ARTOs) کے ساتھ رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ اقدام محکمہ ٹرانسپورٹ کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے تاکہ جموں و کشمیر بھر میں عوامی روڈ سیفٹی کو فروغ دینے اور روڈ سیفٹی کے ذمہ دارانہ کلچر کو فروغ دیا جا سکے۔

چیف سیکرٹری نے

صوبائی کمشنر جموں/کشمیر، کمشنر سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی، منیجنگ ڈائریکٹران جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل سمیت مختلف متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ پر زور دیا کہ میٹنگ میں زیر بحث لائے گئے معاملات پر مستقل اور نتیجہ خیز پیروی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کے ذریعے چیلنجوں سے نمٹنے کا واضح روڈ میپ تیار ہو چکا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ خزانہ اور دیگر اداروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی امداد کا مکمل فائدہ اٹھانا چاہیے تاکہ مقررہ مدت کے اندر سولر توانائی کے اہداف حاصل کئے جا سکیں۔ چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں قابل تجدید توانائی کے وسیع امکانات کا ذکر کرتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ پی ایم [illegible] پورٹل پر نشاندہی کئے گئے تمام پارسلوں کا جامع جائزہ لیں اور مرکزی حکومت کے تعاون سے چلنے والے پروگراموں کے تحت میگا سولر پارکس کے قیام کے لئے ان کی موزونیت کا جائزہ لیں۔ انہوں نے مشن موڈ میں کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ اگلے چھ ماہ، ایک سال اور دو سال کے لئے قابل پیمائش اہداف مقرر کئے جائیں اور ہر مرحلے پر زمینی سطح پر نمایاں پیش رفت کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں سولر توانائی منصوبوں کی کامیاب عمل آوری کے لئے اہم امور پر تفصیلی بحث و تمحیص ہوئی جن میں اراضی کا حصول اور منتقلی، مختلف محکموں سے قانونی منظوریوں کا حصول، سولرائزڈ عمارتوں سے پیدا ہونے والی بجلی کی ترسیل کے لئے تقسیم کار کمپنیوں کے ساتھ پاور پرچیز ایگریمنٹس (پی پی اے) اور گرڈ استحکام کو برقرار رکھنے کے اقدامات شامل ہیں۔ شرکا نے سرکاری عمارتوں میں ورچوئل نیٹ میٹرنگ سسٹم کی تنصیب، ہر عمارت کے علیحدہ میٹرنگ نظام کے بجائے محکموں کے لئے یونیفائیڈ بلنگ سسٹم اپنانے اور سولر منصوبوں کی ہموار عمل آوری کے لئے جہاں ضرورت ہو نئے بجلی کنکشن کی فراہمی پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں رینیوایبل انرجی سروس کمپنی (آر ای ایس سی او) ماڈل کے تحت عمل میں لائے جانے والے منصوبوں کی شرحوں کو معقول اور متوازن بنانے کی ضرورت پر بھی بحث و تمحیص کی گئی تاکہ مختلف محکموں میں سولر توانائی کے حل زیادہ مؤثر ثابت ہوں۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر میں میگا سکیل سولر پاور انفراسٹرکچر کی ترقی کے طویل مدتی روڈ میپ کا بھی جائزہ لیا گیا اور زمین کی منتقلی، پاور پرچیز ایگریمنٹس (پی پی اے) اور فیڈر سیگریگیشن جیسے اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا جو مستقبل میں سولر توانائی کے اثاثوں کے مؤثر انضمام اور استعمال کے لئے ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے صاف اور دیرپا توانائی کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں اور میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں تاکہ جموں و کشمیر ملک کے دیگر سرکردہ قابل تجدید توانائی کے ترقی پذیر خطوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔

خواتین کو با اختیار

(این ایس کیو ایف) کے ساتھ منسلک ہے جو قومی سطح پر تسلیم شدہ تربیت اور سرٹیفکیشن کے معیارات کو یقینی بناتا ہے۔ محکمہ کے ترجمان کے مطابق اس پروگرام کے تحت کشمیر کے آٹھ اضلاع سے تعلق رکھنے والی 180 خواتین کو دو ماہ کی مدت میں جدید سٹیل قالین لومز پر ریشمی قالین بافی کی تربیت دی جائے گی۔ ہر ضلع سے 20 خواتین جبکہ سری نگر جو قالین بافی کا ایک بڑا مرکز ہے، سے 40 خواتین کو شامل کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی ڈیر احمد نے بتایا کہ کم از کم 80 فیصد حاضری رکھنے والی تربیت یافتہ خواتین کو فی کورس 5000 روپے وظیفہ دیا جائے گا جس سے انہیں مہارت کے ساتھ مالی معاونت بھی حاصل ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ خصوصی تربیت فراہم کرنے والے ماسٹر ٹرینرز کو ماہانہ 20,000 روپے اعزازیہ دیا جائے گا جبکہ تربیتی عمل پر تقریباً 3.60 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کی شفافیت اور معیار کو یقینی بنانے کے لئے وزارت ٹیکسٹائل کے مقرر کردہ آڈیٹرز کے ذریعے تھرڈ پارٹی آڈٹ اور تصدیق کی جائے گی۔ اس کے علاوہ آدھار پر مبنی بائیو میٹرک حاضری نظام بھی نافذ کیا گیا ہے۔ محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر دُنیا بھر میں مشہور کشمیری قالین بافی کے احیا، تحفظ اور فروغ کے لئے مختلف اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ جدید بُنائی کی تکنیک، جدید کاری، ہنر کی اپ گریڈیشن، کاریگروں کی فلاح و بہبود کے اقدامات، مارکیٹ روابط، جی آئی پروٹیکشن اور سمارتھ جیسے پروگراموں کے ذریعے محکمہ اس صدیوں پرانے ورثے کو محفوظ رکھنے اور بالخصوص وادی کی خواتین کاریگروں کے لئے دیرپا روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

ڈاکٹر درخشاں

کشمیر فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن کے ذریعے خود کو دوبارہ رقم کر رہا ہے۔ ہم یہاں ایک نئی صبح دیکھ رہے ہیں۔ ہندوؤں، سکھوں، مسلمانوں اور دیگر تمام برادریوں نے باہمی محبت اور اشتراک کا رشتہ قائم کیا ہے۔ اب ہم جوش و خروش سے اور دل سے [illegible] اب ہم آہنگی کا جشن منا رہے ہیں۔ اس طرح کے اجتماعات لوگوں کو بولنے، حوصلہ افزائی کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ریشیوں اور صوفیاء کا مسکن پھر سے پہلے کی طرح بھائی چارے کا مسکن بن رہا ہے۔ نفرت، تقسیم اور دہشت کی سیاست کے نظریات کی نئے جموں و کشمیر میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے پڑھے لکھے نوجوانوں سے محبت، ہم آہنگی اور بقائے باہمی کے جذبے کو آگے بڑھانے کی اپیل کی جو ہندوستانی آئین اور تہذیب کی روح ہے۔

سکینہ ایتو نے

سی ایل کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی خدمات کو مضبوط بنانے اور مریضوں کی صحت کا خیال رکھنے کیلئے ایک ذمہ دار اور اچھی طرح سے نگرانی کا نظام بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ وزیر نے جموں و کشمیر میں ایک مؤثر، شفاف اور جوابدہ طبی خریداری اور تقسیم کے نظام کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو مضبوط بنانے کیلئے حکومت کے عزم کو دوہرایا۔

میر واعظ کشمیر

مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل اور حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

کمشنر سٹیٹ ٹیکس

جمع نہ کرنے والے ٹیکس دہندگان، مالی برس 2022-23 کے جانچ پڑتال کے لئے مختلف کیسز، کریڈٹ فلو کی جانچ اور محکمہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹسوں پر مکمل درآمد کا بھی جائزہ لیا۔ جائزے میں ان ٹیکس دہندگان کے خلاف کارروائیوں کا بھی احاطہ کیا گیا جن کی رجسٹریشن منسوخ کر دی گئی ہے یا جنہوں نے آر 1 داخل کر کے کریڈٹ منتقل کیا لیکن جی ایس ٹی آر 3 بی جمع نہیں کیا ہے۔ کمشنر نے سیاحت کی سرگرمیوں میں بحالی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک غالب ہوٹل انڈسٹری والے سرکلوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی تاکہ کسی بھی ممکنہ ریونیو لیکیج کو روکا جا سکے اور ٹیکس کی مناسب تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایڈیشنل کمشنر سٹیٹ ٹیکسز کشمیر نے تمام سرکلوں کو ہدایت دی کہ وہ زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹائیں، فالو اپ کارروائی تیز کریں اور محصولات کی وصولی اور ٹیکس تعمیل کے نفاذ کے لئے فعال حکمت عملی اپنائیں۔ انہوں نے فیلڈ سطح پر مربوط کارروائی، باقاعدہ نگرانی اور حساس شعبوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ محکمہ کی مجموعی کارکردگی کو مزید بہتر بنائی جا سکے۔

نشہ مکت جموں و کشمیر

والی آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ اس کے بعد این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لا کر جائیداد کو ضبط کیا گیا۔ حکام کے مطابق یہ اقدام صرف منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی تک محدود نہیں بلکہ منشیات کے کاروبار کو مالی طور پر سہارا دینے والے پورے نیٹ ورک کو کمزور کرنے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ پولیس کا مقصد ایسے عناصر کو منشیات کے ذریعے حاصل شدہ اثاثوں سے محروم کر کے منشیات کے کاروبار کی معاشی بنیادوں کو ختم کرنا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ضلع بھر میں متعدد دیگر مبینہ منشیات فروشوں اور اسمگلروں کی جائیدادوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کا عمل جاری ہے۔ آئندہ دنوں میں مزید ایسی کارروائیوں کی توقع ہے۔ سوپور پولیس نے منشیات کے خلاف "زیرو ٹالرنس" پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سخت قانونی کارروائی، مالی تحقیقات، احتیاطی اقدامات اور عوامی تعاون کے ذریعے منشیات کے پورے نیٹ ورک کا خاتمہ یقینی بنایا جائے گا۔

اعجاز اسد

آمد کو تیز کریں۔ انہوں نے بیت الخلاء کی تنصیب کی روزانہ کی رفتار بڑھانے اور منظور شدہ منصوبوں پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا۔ بیت الخلاء، واش رومز، ڈسٹ بنز، کرب، واٹر ڈرینج سسٹم، کچرے کو [illegible] کرنے کی جگہوں اور پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے صفائی، رسائی اور بلا تعطل یوٹیلیٹی خدمات کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ رولز 2026 کے مؤثر نفاذ کیلئے سمارٹ سینسرز اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ ٹولز کے استعمال پر بھی زور دیا اور پولی تھین ویسٹ اور بائیو میڈیکل ویسٹ کو سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگانے سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا، "شری امرناتھ جی یاترا ایک مقدس فریضہ اور خدمت ہے، یاتریوں کو ان کے روحانی سفر کے دوران ایک صاف، صحت مند اور باوقار ماحول فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔"

بیٹے کی جان

سراغ ہاتھ نہیں آیا۔ یاد رہے کہ 31 مئی کو محمد اشرف میر اس وقت نالہ لدر میں بہہ گئے تھے جب وہ اپنے بیٹے کو ڈوبنے سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ مقامی لوگوں کے مطابق انہوں نے بے مثال جرأت اور قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے بیٹے کی جان بچائی، لیکن خود تیز بہاؤ کی نذر ہو گئے۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد پورے علاقے میں غم کی فضا قائم ہے جبکہ اہل خانہ اپنے عزیز کی بازیابی کے منتظر ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ جب تک محمد اشرف میر کا سراغ نہیں مل جاتا، ریسکیو آپریشن بلا تعطل جاری رکھا جائے گا۔ مقامی لوگوں نے بھی ریسکیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے تلاش مہم میں حصہ لیا اور امید ظاہر کی کہ جلد از جلد [illegible] کی لاش برآمد کر لی جائے گی۔ محمد اشرف میر کی قربانی کو علاقے میں بہادری اور ایثار کی ایک دردناک مثال کے طور پر یاد کیا جا رہا ہے۔

شعبہ آبادی والے

اکثریتی علاقوں میں منعقدہ تقریبات میں خواتین، نوجوانوں اور بزرگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس دوران امت مسلمہ کے اتحاد، جموں و کشمیر میں امن و استحکام، ملک کی ترقی اور عالم اسلام کی سربلندی کے لیے خصوصی دعائیں بھی مانگی گئیں۔ ادھر مختلف مذہبی تنظیموں اور سماجی اداروں کے نمائندوں نے عید غدیر کے موقع پر اپنے پیغامات میں لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے باہمی بھائی چارے، رواداری اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے پر زور دیا۔ تمام تقریبات پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوئیں جبکہ مقامی انتظامیہ کی جانب سے بھی ضروری انتظامات کیے گئے تھے تاکہ مذہبی اجتماعات خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد ہو سکیں۔

سوپور اور اننت ناگ

بوتلیں برآمد کی گئیں۔ گرفتار افراد کی شناخت عرفان احمد پیر، اعجاز احمد متو اور عمر ظہور نجار کے طور پر ہوئی ہے، جو تینوں بادام باغ کے رہائشی ہیں۔ ایک اور کارروائی میں سنگرامہ - سیر کراسنگ پر رات کے وقت ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس پوسٹ [illegible] کی ٹیم نے ایک مشتبہ شخص ماجد اشرف خان کو گرفتار کیا۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران اسپاسمو-پراکسی وان پلس کیپسول برآمد ہوئے۔ ادھر بارہمولہ کے [illegible] علاقے میں معمول کی چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک شخص اخلاق احمد کھٹانہ کو حراست میں لیا، جو بظاہر نشہ آور اشیاء کے زیر اثر تھا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے منشیات کے استعمال سے متعلق اشیاء برآمد ہوئیں۔ بعد ازاں طبی معائنے میں اس کے نمونے مثبت پائے گئے، جس سے ثابت ہوا کہ اس نے حال ہی میں بھنگ سے تیار کردہ نشہ آور مادے کا استعمال کیا تھا۔ پولیس نے تمام معاملات میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس نے منشیات کے خلاف اپنی "زیرو ٹالرنس" پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ منشیات فروشوں اور اس کاروبار سے وابستہ عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ معاشرے کو اس لعنت سے پاک بنایا جا سکے۔ ادھر اننت ناگ پولیس نے ایک ہی دن میں بڑی کارروائیاں انجام دیتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 6 مقدمات درج کیے، 4 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، بھاری مقدار میں چرس برآمد کی اور پوست کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کر دیا۔ پولیس کے مطابق سرگل بالا پائی گراؤنڈ کراسنگ کے قریب ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس پوسٹ بٹ باغ کی ٹیم نے محسن ارشاد وانی ساکن الفاروق کالونی، اچھی دورہ کے قبضے سے 1.134 کلوگرام چرس پاؤڈر برآمد کیا۔ ایک اور کارروائی میں پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ٹیم نے پازل پورہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران جنید احمد خان ساکن [illegible] کے قبضے سے 88 گرام چرس برآمد کی۔ اسی طرح پولیس اسٹیشن مٹن کی ٹیم نے پانڈو-لاڈوتراگ روڈ پر ناکہ قائم کیا، جہاں ایک مشتبہ شخص فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ تلاشی کے دوران اس سے 205 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ گرفتار شخص کی شناخت شکیل احمد خان ساکن کہری بل رنبیر پورہ کے طور پر ہوئی۔ دریں اثنا پولیس اسٹیشن آنزاسو نے بٹ باغ کے قریب عمر فاروق شیخ ساکن شیخ محلہ آنزاسو کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 54 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا۔ تمام معاملات میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے منشیات کی غیر قانونی فصلوں کے خلاف بھی کارروائی کرتے ہوئے اچھ بل کے چیک آباد علاقے میں قریب 5 کنال اراضی پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو تلف کر دیا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 48/2026 درج کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں کوکرناگ کے کھوکر پورہ اوبھل علاقے میں نامعلوم افراد کی جانب سے پوست کی غیر قانونی کاشت کی اطلاع ملنے پر پولیس، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، محکمہ زراعت اور فرانزک ماہرین کی مشترکہ ٹیم نے کارروائی کی اور قریب 6 کنال پر کھڑی فصل کو فرانزک جانچ کے لیے حاصل کرنے کے بعد تلف کر دیا گیا۔ ایف آئی آر نمبر 65/2026 درج کر کے ملوث افراد کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

اننت ناگ اور

کیے گئے، جنہیں ضبط کر لیا گیا۔ پولیس نے اس سلسلے میں متعلقہ قوانین کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ دوسری کارروائی میں پولیس اسٹیشن پہلگام کی ایک ٹیم نے تحصیلدار پہلگام کے ہمراہ علاقے کے تجارتی مراکز کا معائنہ کیا۔ اس دوران لاوے جنرل اسٹور پہلگام سے ترکیہ میں تیار کردہ دو ہل برانڈ کے سات پیکٹ سگریٹ برآمد کیے گئے۔ حکام کے مطابق غیر قانونی اور ممنوعہ تمباکو مصنوعات کی فروخت کے خلاف کارروائی جاری رہے گی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

گاندربل میں

حکام کا کہنا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں ایل پی جی سلنڈروں کی غیر مجاز ذخیرہ اندوزی نہ صرف ضروری اشیاء کی فراہمی کو متاثر کر سکتی ہے بلکہ عوامی سلامتی کے لیے بھی سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن گاندربل میں ایف آئی آر نمبر 91/2026 درج کر کے ضروری اشیائے صرف ایکٹ کی دفعات 3/7 اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 287 کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے واضح کیا کہ عوامی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے اور ضروری اشیاء کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

ایس ڈی ایم کرناہ

حکومتی فلاحی اسکیموں اور ترقیاتی پروگراموں سے متعلق معلومات عوام تک مؤثر انداز میں پہنچانے میں تاکہ لوگ ان منصوبوں سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں۔ محمد ریاض نے میڈیا نمائندگان پر زور دیا کہ وہ عوامی مسائل اور شکایات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ترقیاتی سرگرمیوں اور حکومتی اقدامات سے متعلق درست اور بروقت معلومات عوام تک پہنچانے کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات میں شریک صحافیوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ کرناہ میں انتظامیہ اور میڈیا کے درمیان باہمی تعاون اور مثبت رابطوں کو مزید فروغ ملے گا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جہاں عوامی فلاح و بہبود اور مؤثر طرز حکمرانی کے لیے انتظامیہ اور میڈیا کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ دریں اثنا معزز ایس ڈی ایم کرناہ ریاض نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹنگڈار کا اچانک دورہ بھی کیا، جہاں انہوں نے صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا اور طبی عملے کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

پہلا ایک روزہ میچ: سری لنکا نے ویسٹ انڈیز کو 41 رنوں سے شکست دے دی

کنگسٹن، 4 جون (ایجنسیز) کپتان کسل مینڈس (72) اور پاتھم نسانکا (79) کی شاندار نصف سنچریوں کے بعد دشمنتھا چمیرا (چار وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت سری لنکا نے پہلے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 41 رنوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ کسل مینڈس کو ان کی شاندار بلے بازی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ 304 رنوں کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کے بلے باز سری لنکن باؤلنگ اٹیک کا مقابلہ نہ کر سکے اور ٹیم 49.2 اوورز میں 262 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ ویسٹ انڈیز کے لئے جان کیمبل اور جسٹن گریبس کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لئے 50 رنز جوڑ کر شاندار آغاز فراہم کیا۔ ساتویں اوور میں جان کیمبل (17) کے رن آؤٹ ہونے کے بعد ویسٹ انڈیز کی اننگ لڑکھڑائی اور اس نے اپنا دوسرا وکٹ بھی جلد ہی گنوا دیا۔ 10ویں اوور میں مہیش تھیکشنا نے نصف سنچری کی طرف بڑھ رہے جسٹن گریبس (45) کو بولڈ کر دیا۔ اس کے بعد کپتان شائی ہوپ نے کیسی کارٹی کے ساتھ اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسیتھا فرنینڈو نے 21ویں اوور کی آخری گیند پر کیسی کارٹی (27) کو اپنا شکار بنالیا۔ شیرفین رورفورڈ (5) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 31ویں اوور میں دشمنتھا چمیرا نے اپنی نصف سنچری مکمل کر چکے شائی ہوپ کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ شائی ہوپ نے 66 گیندوں میں دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 56 رنز بنائے۔ اس کے بعد 40ویں اوور میں مہیش تھیکشنا نے گڈاکیش موتی (22) کو آؤٹ کیا۔ روسٹن چیس (33)، الزاری جوزف (0) اور میتھیو فورڈ (15) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 50ویں اوور کی دوسری گیند پر چرتھ اسالنکا نے جیڈن سیلز (2) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی اننگز 262 پر ختم کر دی۔ سری لنکا کی جانب سے دشمنتھا چمیرا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ مہیش تھیکشنا کو دو وکٹ ملے۔ اسیتھا فرنینڈو، وینندو ہسرنگا اور چارتھ اسالنکا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا نے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 303 رنز بنائے۔ اوپنر پاتھم نسانکا نے 103 گیندوں میں 9 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 79 رنز بنائے۔ کپتان کسل مینڈس نے 62 گیندوں میں چار چوکے اور چار چھکے لگا کر 72 رنوں کی اننگ کھیلی۔ چارتھ اسالنکا (45)، جنیت لیاناگے (44 ناٹ آؤٹ)، پون رتنایکے (24)، اور کامندو مینڈس (12) نے رنوں کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز، میتھیو فورڈ اور روسٹن چیس نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

سوریہ کمار یادو کی جگہ نئے ٹی 20 کپتان کی دوڑ میں تلک ورما، ایشان کشن اور شریس ایّر شامل

ممبئی، 5 جون (ایجنسیز) ہندوستانی ٹی 20 ٹیم کی قیادت میں متوقع تبدیلی کے پیش نظر سوریہ کمار یادو کی جگہ نئے کپتان کے انتخاب کے لیے تین نام نمایاں امیدواروں کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ تلک ورما، ایشان کشن اور شریس ایّر کو سلیکٹرز کی شارٹ لسٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق سلیکشن کمیٹی ہفتہ 6 جون کو ممبئی میں ہونے والے اجلاس میں قیادت کی تبدیلی پر باضابطہ مہر لگا سکتی ہے۔ میڈیا میں زیرِ بحث رہنے والے سنجو سیمسن کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ ان کے حتمی انتخاب کے امکانات کم ہیں۔ ذرائع کے مطابق سلیکٹرز ابھی کسی ایک امیدوار پر متفق نہیں ہوئے، تاہم فیصلہ صرف 2028 لاس اینجلس اولمپکس کو مدنظر رکھ کر نہیں بلکہ اس کے چند ماہ بعد ہونے والے اگلے ٹی 20 عالمی کپ کے تناظر میں بھی کیا جائے گا۔ اس بات کا امکان موجود ہے کہ نوجوان امیدواروں میں سے کسی ایک کو قیادت سونپی جائے۔ 23 سالہ تلک ورما اور 27 سالہ ایشان کشن مستقبل کے منصوبوں میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تاہم 31 سالہ شریس ایّر بھی مضبوط امیدوار سمجھے جا رہے ہیں، خاص طور پر 2025 میں پنجاب کنگز کی قیادت کرتے ہوئے ان کی شاندار کارکردگی کے باعث۔ اگرچہ پنجاب کنگز رواں سیزن میں زبردست آغاز کے باوجود پلے آف مرحلے تک رسائی حاصل نہ کر سکی، لیکن آئیر کی قائدانہ صلاحیتوں پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جا رہا۔ البتہ ان کے خلاف ایک بڑی بات یہ ہے کہ وہ اس وقت ہندوستان کی ٹی 20 بین الاقوامی ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔ شریس ایّر نے دسمبر 2023 کے بعد کوئی ٹی 20 بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا۔ اس عرصے میں ہندوستان 63 ٹی 20 بین الاقوامی میچ کھیل چکا ہے، دو ٹی 20 عالمی کپ جیت چکا ہے اور متعدد کامیابیاں اپنے نام کر چکا ہے۔

روہت شرما اور ویرات کوہلی کی فٹنس کا جائزہ لیا جائے گا، اسسٹنٹ کوچ کا بیان

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی): ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوچیٹ نے کہا ہے کہ آئندہ چند دنوں کے دوران سینئر بلے بازوں ویرات کوہلی اور روہت شرما کی فٹنس کی نگرانی کی جائے گی، جس کے بعد ہی افغانستان کے خلاف ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے (ایک روزہ) سیریز کے لیے ان کی دستیابی پر کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ آئی پی ایل 2026 کے دوران ہیمسٹرنگ (پٹھوں) کی چوٹ کا شکار ہونے کے بعد روہت شرما کی شرکت تاحال غیر یقینی ہے، جبکہ یکم جون کو احمد آباد میں رائل چیلنجرز بنگلورو کو آئی پی ایل کا فائنل جتوانے والی ناٹ آؤٹ 75 رنوں کی اننگز کے دوران ہیمسٹرنگ کے کھچاؤ کا شکار ہونے کے بعد ویراٹ کوہلی کے کھیلنے پر بھی شکوک کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ ہاردک پانڈیا کی فٹنس پر بھی گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ یہ آل راؤنڈر کمر کے درد (بیک اسپاسم) کی وجہ سے آئی پی ایل 2026 میں ممبئی انڈینز کے لیے کچھ میچ نہیں کھیل پایا تھا، اور ون ڈے سیریز کے لیے ان کی آمادگی کی تصدیق ہونا ابھی باقی ہے۔ ہفتہ سے نیو چنڈی گڑھ میں افغانستان کے خلاف شروع ہونے والے واحد ٹیسٹ میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے، ٹین ڈوچیٹ نے کہا کہ کوئی بھی باقاعدہ اعلان کرنے سے پہلے میڈیکل ٹیم اس پر حتمی فیصلہ کرے گی۔

اپیکس کونسل ہندوستانی کرکٹرز کے لیے ریٹائرمنٹ پلان پر فیصلہ کرے گی

ممبئی، 4 جون (یو این آئی): ہندوستانی کھلاڑیوں کے غیر ملکی لیگز میں حصہ لینے کے لیے اپنے بین الاقوامی اور ڈومیسٹک (گھریلو) کریئر سے ریٹائرمنٹ لینے کے بڑھتے ہوئے معاملات کو دیکھتے ہوئے، بی سی سی آئی اپیکس کونسل کے ساتھ میٹنگ کر کے ہندوستانی کرکٹرز کے لیے ایک باقاعدہ ریٹائرمنٹ پلان (حکمتِ عملی) تیار کرنے جا رہا ہے۔ وجے شنکر کا معاملہ اس کی ایک بہترین مثال ہے۔ انہوں نے حال ہی میں ہندوستانی کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا اور تقریباً فوراً ہی خود کو لنکن پریمیئر لیگ (ایل پی ایل) کے لیے دستیاب کر دیا۔ اس کے فوراً بعد، کینڈی رائلز نے انہیں 2026 کے سیزن کے لیے اپنے اسکواڈ میں شامل کر لیا۔ یقیناً، وجے شنکر اکیلے ایسے ہندوستانی کرکٹر نہیں ہیں جنہوں نے ایسا قدم اٹھایا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں دنیش کارتک، یووراج سنگھ، انمکت چند، پروین تانبے اور عرفان پٹھان جیسے کئی ہندوستانی کھلاڑیوں نے یہی راستہ اختیار کیا ہے۔ اس سلسلے میں، اپیکس کونسل کی ہونے والی آن لائن (ورچوئل) میٹنگ میں اس آئندہ کی حکمتِ عملی پر تفصیلی غور و خوض ہو سکتا ہے۔ موجودہ پالیسی کے تحت، کسی بھی فعال ہندوستانی کرکٹر کو چاہے وہ انٹرنیشنل، ڈومیسٹک یا آئی پی ایل کا کھلاڑی ہو غیر ملکی لیگز میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ اپیکس کونسل اس پالیسی پر دوبارہ غور کیسے اور کب کرے گی۔ ریٹائرمنٹ کے اس اہم مسئلے کے علاوہ، بی سی سی آئی مالدیپ کرکٹ بورڈ اور کرکٹ فجی کی جانب سے مدد کی درخواستوں پر بھی غور کرے گا۔ امید ہے کہ بورڈ کے عہدیداران اس بات پر تبادلہ خیال کریں گے کہ ان دونوں بین الاقوامی بورڈز کو کس طرح کا تعاون فراہم کیا جا سکتا ہے۔

پی وی سندھو این سی ینگ سے ہار کر انڈونیشیا اوپن سے باہر

جکارتہ، 4 جون (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو کو پری کوارٹر فائنل میں خواتین کی اولمپک چیمپئن این سی ینگ کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا جس سے ان کی انڈونیشیا اوپن مہم ختم ہوگئی۔ آج یہاں کھیلے گئے دوسرے راؤنڈ کے میچ میں جنوبی کوریا کی کھلاڑی نے دو بار کی اولمپک میڈلسٹ سندھو کے خلاف 44 منٹ تک چلے مقابلے میں 21-17، 21-15 سے جیت درج کی۔ اس جیت کے ساتھ ہی کوریائی کھلاڑی کا اپنے حریف کے خلاف ریکارڈ 0-9 ہوگیا ہے۔ پہلا گیم انتہائی اتار چڑھاؤ سے بھرا رہا، لیکن 16-16 کے اسکور کے بعد ٹاپ سیڈ نے برتری حاصل کر لی اور اگلے چھ میں سے پانچ پوائنٹس جیت کر پہلا گیم اپنے نام کر لیا۔ دوسرے گیم میں عالمی نمبر 1 کھلاڑی پوری طرح سے حاوی رہیں اور شروع سے آخر تک برتری برقرار رکھی۔ انہوں نے 8-17 کی زبردست برتری بنا کر اپنی جیت تقریباً پکی کر لی تھی۔ این سی ینگ کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں تھائی لینڈ کی پورن پاوی چوچوونگ سے ہوگا۔

انگلینڈ ویمنز ٹیم عالمی کپ کے دوران سوشل میڈیا پر پابندی عائد نہیں کرے گی

لندن، 4 جون (یو این آئی) انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم رواں موسم گرما میں اپنے ہی ملک میں ہونے والے ویمنز ٹی 20 عالمی کپ کے دوران کھلاڑیوں پر سوشل میڈیا استعمال کرنے کی پابندی عائد نہیں کرے گی، تاہم ٹورنامنٹ کے دوران اس سے جڑے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کھلاڑیوں کو مکمل معاونت فراہم کی جائے گی۔ 2017 میں انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے اپنے کامیاب 50 اوورز کے عالمی کپ کے دوران باہمی اتفاق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (اس وقت ٹوئٹر) سے دور رہنے کا فیصلہ کیا تھا، اگرچہ بعض کھلاڑی انسٹاگرام استعمال کرتی رہی تھیں۔ موجودہ کپتان نیٹ اسکیور برنٹ نے تصدیق کی ہے کہ 12 جون سے شروع ہونے والے آئندہ ٹی 20 عالمی کپ کے لیے ٹیم کی سطح پر کوئی اجتماعی سوشل میڈیا پالیسی نافذ نہیں کی جائے گی۔ ان کے مطابق نئی نسل کے کھلاڑیوں کے لیے سوشل میڈیا زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ نیٹ اسکیور برنٹ نے بی بی سی اسپورٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "اگر آپ ہماری نوجوان کھلاڑیوں سے کہیں کہ وہ سوشل میڈیا چھوڑ دیں تو ان کا ردعمل ہوگا: 'کیا؟ آپ مذاق کر رہے ہیں؟'۔" انہوں نے کہا، "اب ہم اس معاملے کو مختلف انداز میں دیکھتے ہیں۔ میں ہر فرد کو یہ اختیار دینا پسند کروں گی کہ وہ اپنی پسند کے مطابق فیصلہ کرے، البتہ ہمارے پاس ایسے وسائل موجود ہیں جو کھلاڑیوں کو سوشل میڈیا استعمال کرتے ہوئے زیادہ آرام دہ اور محفوظ محسوس کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

پیٹ کمنز کا آسٹریلیا کے ریکارڈ مصروف ترین سیزن میں تمام ٹیسٹ میچ کھیلنے کا عزم

سڈنی، 4 جون (یو این آئی): آسٹریلیا کے ٹیسٹ اور ون ڈے (ایک روزہ) کپتان پیٹ کمنز نے امید ظاہر کی ہے کہ وہ ملک کے اب تک کے ریکارڈ مصروف ترین 12 ماہ کے دوران تمام ٹیسٹ میچز کھیل سکیں گے، تاہم انہوں نے یہ اعتراف بھی کیا ہے کہ اگر آسٹریلیا کے سرفہرست تینوں اہم تیز گیند باز تمام میچوں میں ایک ساتھ کھیلنے میں کامیاب رہے تو یہ "انتہائی حیران کن" ہوگا۔ فاسٹ گیند باز پیٹ کمنز آئی پی ایل (انڈین پریمیئر لیگ) سے واپسی کے بعد جسمانی طور پر بہترین محسوس کر رہے ہیں۔ آئی پی ایل میں انہوں نے کمر کی چوٹ (انجری) کے باعث چار ماہ تک کرکٹ سے دور رہنے کے بعد پہلی بار مسابقتی میچز کھیلے تھے؛ اسی چوٹ کی وجہ سے ان کا ایشیز سیریز کا سفر بھی متاثر ہوا تھا۔ خواتین کے ٹی 20-ورلڈ کپ کی لائیو کوریج کے سلسلے میں منعقدہ ایک میڈیا تقریب میں کمنز نے کہا، "میرا جسم اب بہترین محسوس کر رہا ہے۔ میں نے اسکین کروایا تھا جو بالکل ٹھیک آیا ہے، اس لیے اب اگلا مرحلہ ایک دن میں 20 اوورز گیند بازی کے لیے خود کو تیار کرنا اور ٹیسٹ میچ میں اگلے دن دوبارہ اسی توانائی کے ساتھ میدان میں اترنا ہے۔" کمنز جون اور جولائی کے مہینوں میں اپنی گیند بازی کے ورک لوڈ میں بتدریج اضافہ کریں گے تاکہ وہ آئندہ 12 ماہ کے طویل سیزن کے لیے تیار ہو سکیں، جس میں آسٹریلیا کو 21 ٹیسٹ میچز کھیلنے ہیں۔ اس مصروف ترین باب کا آغاز اگست میں بنگلہ دیش کے خلاف گھر پر ہونے والے دو ٹیسٹ میچوں سے ہوگا۔ اگلے سال اگست تک، آسٹریلوی ٹیسٹ ٹیم سنہ 2018 کے نیولینڈز بال ٹیمپرنگ تنازع کے بعد پہلی بار جنوبی افریقہ کا دورہ کرے گی، اس کے علاوہ ہندوستان کا ایک تاریخی دورہ اور انگلینڈ میں ایشیز سیریز کا دفاع بھی اس شیڈول کا حصہ ہے۔

آسٹریلوی ٹیم ہوم سیزن میں نیوزی لینڈ کی میزبانی بھی کرے گی، ایم سی جی (ملبورن کرکٹ گراؤنڈ) پر 150ویں سالگرہ کا تاریخی ٹیسٹ کھیلے گی اور ممکنہ طور پر لارڈز کے میدان پر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل بھی کھیلے گی۔ آسٹریلیا کی تیز گیند بازی کی مشہور تکڑی یعنی پیٹ کمنز، مچل اسٹارک اور جوش ہیزل ووڈ عام طور پر ہوم سمر (ملکی سیزن) کے ہر ٹیسٹ میچ کا حصہ بننے کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ کمنز نے تسلیم کیا کہ اس بار حالات مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن وہ اب بھی ہر میچ میں دستیاب رہنے کے لیے پرامید ہیں۔ کمنز نے کہا، "خوش قسمتی یہ ہے کہ میں نے گزشتہ ایک سال میں زیادہ کرکٹ نہیں کھیلی، اس لیے میں جسمانی طور پر جتنا بہترین ہو سکتا تھا، اتنی ہی اچھی پوزیشن میں واپسی کر رہا ہوں۔ میں امید کر رہا ہوں کہ میں یہ تمام میچز کھیلوں گا، لیکن یقیناً اس طویل سفر میں کچھ نہ کچھ مسائل سامنے آ ہی جاتے ہیں۔ یہ انتہائی حیران کن ہوگا اگر ہم تینوں گیند باز تمام 21 ٹیسٹ میچز کھیل جائیں ... ہمیں کچھ تبدیلیاں کرنی پڑ سکتی ہیں، کیونکہ یہ شیڈول اپنی مثال آپ اور بے مثال ہے۔" کمنز نے اس بات پر بھی اصرار کیا کہ ہیمسٹرنگ اور اکیلیز ٹینڈن کی چوٹوں کے باعث ایشیز سے باہر رہنے والے جوش ہیزل ووڈ اب بھی باقاعدہ ٹیسٹ کرکٹ کے لیے مکمل فٹ ہیں۔

آئی سی سی کے وفد نے ڈھاکہ کا دورہ کیا

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے انتخابی عمل اور متعلقہ فریقوں کا جائزہ

ڈھاکہ، 4 جون (یو این آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے دو رکنی وفد نے رواں ہفتے ڈھاکہ کا دورہ کیا، جس کی رپورٹ اور مشاہدات جلد ہی گورننگ باڈی کو پیش کیے جائیں گے۔ آئی سی سی میڈیا ریلیز کے مطابق، ڈائریکٹرز ڈاکٹر محمد موسیٰ جی اور تاوینگوا موکو ہلانی نے "بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) سے منسلک پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے مختلف متعلقہ فریقوں" سے ملاقاتیں کیں۔ موسیٰ جی اور موکو ہلانی 1 جون کو ڈھاکہ پہنچے، جہاں انہوں نے بی سی بی کی ایڈہاک کمیٹی کے ارکان بشمول صدر تمیم اقبال سے ملاقات کی۔ اس کے علاوہ، وفد نے بی سی بی کے الیکشن کمیشن کے ارکان سے بھی بات چیت کی، جہاں 7 جون کو انتخابات ہونا طے پائے ہیں۔ میڈیا ذرائع کے مطابق، آئی سی سی کے اس وفد نے بی سی بی کے ان ڈائریکٹرز سے بھی ملاقات کی جنہوں نے پچھلے بورڈ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ استعفیٰ نہ دینے والے ڈائریکٹرز میں سے آصف اکبر اور احسن اقبال چودھری نے 2 جون کو ایک علیحدہ ملاقات میں آئی سی سی وفد سے گفتگو کی۔ ان ملاقاتوں کے بعد، بنگلہ دیش کے سابق کپتان امین الاسلام، جو اپریل تک بی سی بی کے صدر تھے، نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے آئی سی سی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 7 جون کو یا کسی بھی دوسرے وقت ایڈہاک کمیٹی کے زیر اثر ہونے والے کسی بھی انتخاب کو تسلیم نہ کرے۔ امین الاسلام، جو اب بھی خود کو بی سی بی کا صدر مانتے ہیں، کا کہنا تھا کہ بی سی بی کی ایڈہاک کمیٹی کو آئی سی سی وفد کے دورہ بنگلہ دیش کے حوالے سے جاری کردہ اپنے 31 مئی کے پریس ریلیز کی تصدیق اور تصحیح کرنی چاہیے۔ اسی دوران، بنگلہ دیش کی ہائی کورٹ نے اس رٹ پٹیشن (درخواست) کو مسترد کر دیا ہے جس میں 7 جون کو ہونے والے بی سی بی انتخابات کے شیڈول اور ووٹر لسٹ کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس بھیشما دیو چکرورتی اور جسٹس محمد آصف حسن کے بنچ نے یہ کہتے ہوئے درخواست مسترد کر دی کہ اسے عدالت کے سامنے درست طریقے سے پیش نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ درخواست 18 مئی کو دائر کی گئی تھی، جو کہ ملک کی وزارتِ کھیل کی جانب سے 7 اپریل کو بی سی بی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو تحلیل کرنے کے ایک ماہ بعد سامنے آئی۔ وزارتِ کھیل نے اسی دن سابق کپتان تمیم اقبال کی قیادت میں 11 رکنی ایڈہاک کمیٹی مقرر کی تھی۔

شان ٹیٹ نے بنگلہ دیش کے بولنگ کوچ کے عہدے سے استعفیٰ دیا، طلحہ زبیر کو مقرر کرنے پر غور

ڈھاکہ، 4 جون (ایجنسیز) بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولنگ کوچ شان ٹیٹ نے خاندانی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے فوری اثر سے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) ان کی جگہ سابق فاسٹ بولر طلحہ زبیر کو مقرر کرنے پر غور کر رہا ہے۔ شان ٹیٹ نے کہا کہ بی سی بی کے ساتھ گزشتہ 12 ماہ کام کرنے کے بعد اب وہ اپنے چھوٹے خاندان کو زیادہ وقت دینا چاہتے ہیں۔ ٹیٹ نے اپنے بیان میں کہا، "بی سی بی اور بنگلہ دیش کی قومی ٹیم کے ساتھ میرا ایک سال انتہائی اطمینان بخش رہا۔ میں بی سی بی کا شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے کھلاڑیوں کے ساتھ کام کرنے کا موقع دیا۔ مجھے فاسٹ بولنگ گروپ کے ساتھ کام کرنے میں بے حد خوشی ملی اور ان کے ساتھ میرے بہت اچھے تعلقات قائم ہوئے۔" انہوں نے مزید کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ بنگلہ دیش کے ساتھ میرا تعلق مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔ بی پی ایل سمیت مستقبل میں کئی مواقع موجود ہو سکتے ہیں۔ آپ کبھی نہیں جانتے کہ آگے کیا ہونے والا ہے، لیکن اس وقت میرے چھوٹے خاندان کو میری زیادہ ضرورت ہے۔" ٹیٹ کے مطابق، "پورا سال سرخ اور سفید گیند کی کرکٹ میں مسلسل مصروف رہنے کے بعد یہ مناسب وقت ہے کہ میں ایک قدم پیچھے ہٹوں اور اپنے خاندان کو زیادہ وقت دوں۔" شان ٹیٹ گزشتہ سال مئی میں نومبر 2027 تک کے معاہدے کے ساتھ بنگلہ دیش ٹیم سے وابستہ ہوئے تھے۔ انہوں نے اس وقت نیوزی لینڈ کے سابق آل راؤنڈر آندرے ایڈمز کی جگہ سنبھالی تھی۔ اپنے دورِ کوچنگ میں ٹیٹ نے بنگلہ دیش کے فاسٹ بولرز کی کارکردگی میں نمایاں بہتری دیکھی۔ ان کی نگرانی میں ٹیم کی حالیہ بڑی کامیابی پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں 0-2 سے تاریخی فتح پاکستان اور افغانستان کی ٹیموں کے ساتھ کام کرنے کے علاوہ شان ٹیٹ بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) میں چٹوگرام کنگز کے بولنگ کوچ کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

فرنچ اوپن: اوگر الیاسم کو ہرا کر کوبولی پہلے میجر سیمی فائنل میں

پیرس، 3 جون (یو این آئی): کورٹ فلپ چیٹریئر پر چھت کے نیچے کھیلے گئے ایک زبردست مقابلے میں، 24 سالہ اطالوی کھلاڑی فلیویو کوبولی نے چوتھی سیڈ یافتہ کینیڈین کھلاڑی فیلکس اوگر الیاسم کے خلاف 6-4، 4-6، 6-4 اور 6-4 سے شاندار جیت حاصل کر کے سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی ہے۔ فلیویو کوبولی نے فتح کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ آج ہم نے دو الگ الگ میچ کھیلے۔ پہلا سیٹ بہت زیادہ ہوا دار تھا اور وہاں کھیلنا مشکل ہو رہا تھا، جس کے بعد دوسرے سیٹ کی شروعات میں چھت کو بند کر دیا گیا۔ یہ میرے کریئر کا سب سے بہترین کورٹ ہے جس پر میں کھیلا ہوں، کیونکہ میں یہاں اپنا سب سے بہترین ٹینس پیش کر سکتا ہوں۔ میں نے خود سے کہا کہ مجھے لڑنا ہوگا، کیونکہ مجھے محسوس ہوا کہ یہ میرے کریئر کا سب سے بڑا موقع ہے اور مجھے اپنے میچوں میں اپنا سب کچھ جھونک دینا چاہیے، اور آج میں نے بالکل یہی کیا۔" مردوں کے ڈرا کا اوپری حصہ گزشتہ جمعرات سے ہی الٹ پھیر (اپ سیٹس) سے بھرا رہا ہے، جب ٹاپ سیڈ اور گزشتہ سال کے فائنلسٹ جانک سنر کو دوسرے ہی راؤنڈ میں ارجنٹائن کے جوآن مینوئل سیرونڈولو کے ہاتھوں چونکا دینے والی ہار کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کوبولی ان کئی کھلاڑیوں میں سے ایک رہے ہیں جو اس سنہری موقع کا فائدہ اٹھانے کے لیے بے تاب تھے، اور دنیا کے 14ویں نمبر کے کھلاڑی نے فرانس کے دارالحکومت میں ایک بار پھر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔

فیفا عالمی کپ گروپ سی: برازیل دباؤ میں، مراکش تاریخ دہرانے کے لیے تیار

میکسیکو سٹی، 4 جون (ایجنسیز) فیفا عالمی کپ کے گروپ سی میں پانچ بار کی عالمی چیمپئن برازیل سب سے نمایاں ٹیم کے طور پر شامل ہے، تاہم اس بار وہ کئی سوالات اور دباؤ کے ساتھ ٹورنامنٹ میں قدم رکھ رہی ہے۔ دوسری جانب مراکش قطر عالمی کپ کی تاریخی کامیابی کو دہرانے کی کوشش کرے گا، جبکہ اسکاٹ لینڈ اور ہیٹی طویل عرصے بعد عالمی کپ میں واپسی کر رہے ہیں۔ گروپ سی کے تمام میچ امریکہ میں کھیلے جائیں گے۔ برازیل پر توقعات کا بوجھ ہوگا جبکہ دیگر تین ٹیمیں عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے سنہری موقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گی۔ برازیل: برازیل اس عالمی کپ میں غیر متاثر کن کوالیفائنگ مہم اور کوچ کی تبدیلی کے بعد پہنچ رہا ہے۔ اگرچہ برازیل عالمی کپ کی تاریخ کی سب سے کامیاب ٹیم ہے، لیکن اس کا آخری عالمی اعزاز 2002 میں آیا تھا اور حالیہ ٹورنامنٹس مایوسی کا سبب بنے ہیں۔ مارچ 2025 میں بیونس آئرس میں ارجنٹینا کے ہاتھوں 1-4 کی شکست کے بعد کوچ ڈوریوال جونیئر کو برطرف کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد تجربہ کار اطالوی کوچ کارلو انچیلوٹی کو ٹیم کی ذمہ داری سونپی گئی۔ ان کی آمد کے بعد نتائج میں بہتری آئی اور برازیل نے عالمی کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا، تاہم جنوبی امریکہ کے کوالیفائنگ مرحلے میں پانچویں پوزیشن نے ٹیم کی کمزوریوں کو بھی نمایاں کیا۔ انچیلوٹی نے ٹیم میں جارحانہ 4-2-4 حکمت عملی اپنائی ہے، جس کا مقصد فارورڈ لائن کی رفتار اور مہارت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہے۔ تاہم انجری مسائل نے ان کے منصوبوں کو متاثر کیا ہے۔ روڈریگو گھٹنے کی انجری کے باعث عالمی کپ سے باہر ہو چکے ہیں جبکہ ایسٹیواؤ بھی ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہیں۔ 34 سالہ نیمار کی شمولیت پر بھی کافی بحث ہوئی۔ اکتوبر 2023 میں سنگین انجری کے بعد وہ طویل عرصے تک قومی ٹیم سے دور رہے، تاہم سانتوس کے لیے اچھی فارم کے باعث انہیں اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ اس کے باوجود پنڈلی کی انجری کے باعث ان کی مکمل فٹنس پر سوالات برقرار ہیں۔ نمایاں کھلاڑی: وینیسیس جونیئر برازیل کی امیدوں کا مرکز ہوں گے۔

اسرائیل اور لبنان جنگ بندی پر متفق ہوگئے: امریکی محکمہ خارجہ

حزب اللہ نے اسرائیل پر حملہ نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی، ٹرمپ

واشنگٹن، 4 جون (ایجنسیز) امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ اسرائیل اور لبنان جنگ بندی پر متفق ہوگئے۔ روئٹرز کے مطابق امریکی انتظامیہ نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور لبنان نے باہمی دشمنی کے خاتمے کے لیے جنگ بندی پر اتفاق کر لیا ہے، جس سے ایران کے خلاف جاری امریکی-اسرائیلی جنگ کے خاتمے کے لیے وسیع تر معاہدے کی امیدوں کو تقویت ملی ہے۔ ایران نے امریکہ کے ساتھ کسی بھی معاہدے کو جزوی طور پر اسرائیل اور لبنان کے درمیان لڑائی کے خاتمے سے مشروط کر رکھا تھا۔ اس سے قبل ایران نے کویت پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں وہاں کے ہوائی اڈے کو نقصان پہنچا اور درجنوں افراد زخمی ہوئے، جب کہ امریکی فوج نے آبنائے ہرمز کے قریب کارروائیاں کیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے واشنگٹن میں ہونے والے مذاکرات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کا انحصار ایران نواز تنظیم حزب اللہ کی جانب سے مکمل جنگ بندی اور جنوبی لبنانی سیکٹر سے اس کے تمام اہلکاروں کے انخلا پر ہوگا۔ دونوں فریق گزشتہ ماہ بھی جنگ بندی پر متفق ہوئے تھے، تاہم جھڑپیں جاری رہیں۔ اسرائیل نے مارچ میں حزب اللہ کے خلاف لبنان میں کارروائی شروع کی تھی، جس نے ایران کی حمایت میں سرحد پار حملے کیے تھے۔ کویت اور آبنائے ہرمز میں حالیہ حملوں نے امریکا، اسرائیل اور ایران کے درمیان نازک جنگ بندی کو ایک

بار پھر آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ ان واقعات کے بعد تیل کی قیمتوں میں تقریباً 2 فی صد اضافہ ہوا، جب کہ امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کے تین ماہ سے زائد عرصے بعد بھی آبنائے ہرمز بڑی حد تک بند ہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے پہلی بار حزب اللہ سے بھی بات کی ہے، اس نے اسرائیل پر حملہ نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اسرائیل نے بھی لبنان پر حملہ نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے، ایران کے ساتھ مذاکرات اچھے جا رہے ہیں، ہو سکتا ہے ہفتے کے آخر تک ایران مذاکرات میں کوئی پیش رفت ہو، ایران کے ساتھ معاہدے پر دستخط کے قریب ہیں۔ امریکی صدر نے کہا معاہدے ہوتے ہی آبنائے ہرمز مکمل کھل جائے گا، بمباری سے زیادہ ہماری ناکہ بندی موثر ثابت ہوئی ہے، ہم ایران کا یورینیم حاصل کر کے اسے تباہ کریں گے، ایران کا افزودہ یورینیم حاصل کرنا چاہتے ہیں، ایران کبھی بھی ایٹمی صلاحیت حاصل نہیں کر سکے گا۔

ایران ہمارے فوجی مارنا بند کرے: ٹرمپ

امریکہ اب ایران کے خلاف دوبارہ جنگ نہیں کریگا: ٹرمپ نے مشیروں کو آگاہ کر دیا

واشنگٹن، 4 جون (یو این آئی) وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے

کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نجی طور پر اپنے معاونین کو بتایا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ جنگ اس وقت تک ختم نہیں کریں گے جب تک تہران امریکی فوجیوں کو ہلاک نہیں کرتا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران کے ساتھ تنازع کو دوبارہ ہوا دینے کے حوالے سے ٹرمپ کی ہچکچاہٹ یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں کسی وسیع تر جنگ سے بچنے کے لیے ہفتوں یا مہینوں تک جاری رہنے والی چھوٹی جھڑپوں کو برداشت کرنے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔ اس ہفتے، امریکہ اور ایران کے درمیان اپریل کے اوائل میں جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے شدید ترین جھڑپوں کا تبادلہ ہوا۔ ایران نے خطے میں امریکی فوجی تنصیبات کے ساتھ ساتھ کویت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کو نشانہ بناتے ہوئے میزائل اور ڈرون داغے تھے۔ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو ایران کے خلاف حملے شروع کیے تھے جس کے جواب میں ایران نے اسرائیل اور خلیج میں امریکی اتحادیوں پر جوابی حملے کیے۔ ایران نے اسٹریٹجک آبنائے ہرمز کو بند کرنے کے لیے بھی اقدامات کیے۔ اپریل کے اوائل میں ایک جنگ بندی کا معاہدہ طے پا گیا تھا لیکن امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی نافذ کر دی۔ آبنائے ہرمز کے کنٹرول پر اس تنازع نے عالمی توانائی کی منڈیوں اور بین الاقوامی جہاز رانی کو شدید متاثر کیا ہے۔ ادھر امریکی خبار نے دعویٰ کیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اب ایران کے خلاف مزید جنگ کا ارادہ نہیں رکھتے۔ امریکی اخبار کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے مشیروں سے کہا ہے جب تک ایران کی جانب سے امریکی فوجیوں کو نشانہ نہیں بنایا جاتا، تب تک دوبارہ جنگ نہیں ہوگی۔

ڈونلڈ ٹرمپ کو دھچکہ، اختیارات محدود کرنے کی قرارداد کامیاب

جنگی اختیارات محدود کرنے پر صدر ٹرمپ کا سخت ردعمل

واشنگٹن، 4 جون (ایجنسیز) امریکی ایوان نمائندگان نے ایران کے خلاف جنگ میں ڈونلڈ ٹرمپ کے اختیارات محدود کرنے کی قرارداد منظور کر لی۔ روئٹرز کے مطابق ریپبلکن اکثریت والے امریکی ایوان نمائندگان نے بدھ کے روز ایک قرارداد منظور کر لی ہے، جس کا مقصد صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے خلاف جنگ جاری رکھنے سے روکنا ہے۔ اس اقدام سے اس بات کی عکاسی ہو رہی ہے کہ ٹرمپ کی اپنی جماعت کے ارکان میں اس تنازع پر 3 ماہ سے جاری تشویش بہت بڑھ گئی ہے۔ قرارداد کے حق میں 215 اور مخالفت میں 208 ووٹ آئے، قرارداد ڈیموکریٹس کی جانب سے پیش کی گئی تھی، 4 ری پبلکن ارکان نے بھی ڈیموکریٹس کا ساتھ دیا، قرارداد کے تحت ایران کے خلاف جنگی کارروائی کانگریس کی منظوری کے بغیر نہیں ہو سکے گی۔ قرارداد میں ٹرمپ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ امریکی فوج کو ایران سے واپس بلائیں، جب تک کہ کانگریس باضابطہ طور پر جنگ کا اعلان نہ کرے یا فوجی طاقت کے استعمال کی اجازت نہ دے۔ یہ کانگریس میں ٹرمپ کے لیے تازہ ترین سیاسی دھچکہ ہے، حالاں کہ ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں ان کی جماعت کو معمولی اکثریت حاصل ہے۔ قرارداد کی اہمیت فی الحال

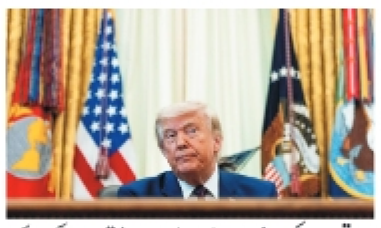

اس قرارداد کی حیثیت غالب طور پر علامتی ہے، کیوں کہ قانون بننے کے لیے اسے سینیٹ سے بھی منظور ہونا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ بحث بھی جاری ہے کہ آیا کانگریس کی جانب سے منظور ہونے کے باوجود ایسی جنگی اختیارات کی قراردادیں آئینی حیثیت رکھتی ہیں یا نہیں۔ تاہم یہ ووٹنگ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بعض ریپبلکن ارکان ٹرمپ کی جنگی حکمت عملی سے مطمئن نہیں ہیں۔ جنگ اپنے چوتھے ماہ میں داخل ہو چکی ہے۔

دشمن ایران میں اختلافات پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے: آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای

امریکہ سے رابطے منقطع نہیں ہوئے: ایرانی وزیر خارجہ کی تصدیق

تہران، 4 جون (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ دشمن ایران میں اختلافات پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آیت اللہ روح اللہ خمینی کی 37 ویں برسی پر تہران میں تعزیتی اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ تعزیتی اجتماع کے دوران سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اپنے پیغام میں آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ دشمن میدان میں شکست کے بعد عوام کی استقامت کمزور کرنے کی کوشش کر رہا، انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ خطرات کے مقابلے کے لیے قومی اتحاد اور یکجہتی ضروری ہے، ایسا اقدام جو لوگوں میں مایوسی اور ناامیدی پیدا کرے دشمن کی مدد کرنے جیسا ہے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکہ سے رابطے منقطع نہیں ہوئے اور دونوں ملک تبادلہ کیے گئے متن کا جائزہ لے رہے ہیں۔ لبنانی ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں عباس عراقچی نے کہا کہ ایرانی افواج امریکی

استعمال کے مقامات پر دفاعی کارروائیاں کر رہی ہیں، ایران کسی بھی دشمنی کے اقدام کا فوری اور فیصلہ کن جواب دے گا۔ عراقچی کی جانب سے خبردار کیا گیا کہ اگر اسرائیل بیروت پر حملہ کرے گا تو ایران فیصلہ کن جواب دے گا۔ اس سے پہلے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے پاکستان، سعودی عرب، فرانس، ترکیے، قطر اور مصر کے وزرائے خارجہ سے ٹیلیفونک رابطے ہوئے۔ جاپان میں ایرانی سفارت خانے کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے فیلڈ مارشل عاصم منیر سے بھی ٹیلیفونک گفتگو کی۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کے فضائی حملے، 4 بچوں سمیت 9 افراد شہید

اسرائیلی فوجی ٹھکانوں میں اضافہ، جنگ بندی کے باوجود نئی تعمیرات جاری

غزہ، 4 جون (ایجنسیز) غزہ سٹی میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 9 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔

فلسطینی سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل کے مطابق علی الصبح ہونے والے حملوں میں رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا جب کہ الشاطی پناہ گزین کیمپ میں بھی ایک فلسطینی شہید ہوا۔ فلسطینی سول ڈیفنس نے بتایا کہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے والوں میں 4 بچے بھی شامل ہیں جب کہ متعدد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ فلسطینی گورنمنٹ میڈیا آفس کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال اکتوبر میں جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اب تک اسرائیل کی جانب سے 3 ہزار سے زائد بار جنگ بندی کی خلاف ورزیاں کی جا چکی ہیں جس کے نتیجے میں 900 فلسطینی شہید اور 2 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ ادھر اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کے باوجود غزہ میں اپنی فوجی موجودگی کم کرنے کے بجائے مزید مضبوط کر لی ہے۔ الجزیرہ کی جانب سے کی گئی تحقیق کے مطابق غزہ بھر میں اسرائیلی فوج کے 40 مستقل فوجی اڈے موجود ہیں جن میں سے 8 اڈے اکتوبر 2025ء کی جنگ بندی کے بعد نئے تعمیر کیے گئے ہیں۔ الجزیرہ کی تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے سے انکشاف ہوا ہے کہ خان یونس میں ایک نیا فوجی اڈہ مشرقی قبرستان کی جگہ پر قائم کیا گیا ہے، جہاں نومبر 2025ء میں تعمیراتی کام شروع ہوا اور مئی 2026ء تک یہ مقام فوجی گاڑیوں، رہائشی ڈھانچوں اور آپریشنل فیسیلیٹیز سے مکمل طور پر لیس ہو گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق بیت لاہیا سمیت شمالی غزہ کے مختلف علاقوں میں بھی نئے فوجی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔

چلی میں طلبا کے پرتشدد مظاہرے، درجنوں زخمی

سانٹیاگو، 4 جون (یو این آئی) چلی کی اسٹوڈنٹ کنفیڈریشن کی جانب سے بلائی گئی ایک بڑی احتجاجی ریلی کے دوران بدھ کے روز ہزاروں طلبہ نے دارالحکومت سانٹیاگو کے وسطی علاقے کا رخ کیا، جہاں انہوں نے صدر ہوزے انتونیو کاسٹ کی کفایت شعاری کی پالیسیوں کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ بڑے پیمانے پر شروع ہونے والا یہ پرامن مظاہرہ بعد میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ پرتشدد جھڑپوں میں تبدیل ہو گیا جس کے نتیجے میں 12 پولیس اہلکاروں سمیت کم از کم 25 افراد زخمی ہو گئے۔ مقامی رپورٹس کے مطابق، یہ جھڑپیں اس وقت شدید ہوئیں جب مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور لاٹھیوں کا استعمال کیا، جس سے عوامی املاک کو نقصان پہنچا جس کے جواب میں پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے کارروائی کی۔ اس ہنگامہ آرائی کی وجہ سے وسطی سانٹیاگو کے کئی میٹرو اسٹیشنز کو عارضی طور پر بند کرنا پڑا

اور پورے دارالحکومت میں ٹریفک کا نظام شدید متاثر ہوا۔ یہ مظاہرے صدر کاسٹ کے اس وسیع مالیاتی منصوبے کے خلاف کیے جا رہے ہیں جس کا ہدف اگلے 18 مہینوں میں عوامی اخراجات میں تقریباً 6 ارب ڈالر کی کٹوتی کرنا ہے۔ اس منصوبے کے تحت تمام سرکاری وزارتوں کے بجٹ میں تقریباً 3 فیصد کی عمومی کمی کی جائے گی۔ طلبہ رہنماؤں، اساتذہ کی تنظیموں اور لیبر یونینز کا موقف ہے کہ اس فیصلے سے شعبہ تعلیم سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ فنڈز میں اس کٹوتی سے اسکول، یونیورسٹیاں اور دیگر عوامی خدمات کمزور پڑ جائیں گی۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہ کیے گئے تو مستقبل میں مزید بڑے احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔

ترکیہ اور سعودی عرب کی آبنائے ہرمز کے متبادل کے طور پر ریل روٹ پر گفتگو

استنبول، 4 جون (یو این آئی) ترکیہ (ترکی) اور سعودی عرب ایک ایسے ریل روٹ (ریلوے لائن) کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں، جسے آگے چل کر عمان تک بڑھانے کا منصوبہ ہے اور جو آبنائے ہرمز کے ایک متبادل راستے کے طور پر کام کرے گی۔ ترکیہ کے وزیر برائے ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر عبدالقادر اورالوغلو نے ایک نیوز ایجنسی کو بتایا کہ یہ ریل روٹ کافی حد تک تاریخی حجاز ریلوے' کے راستے پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا، "پہلے مرحلے میں ترکیہ کی سرحد سے شام کے شہر حلب تک ریل کی پٹری تعمیر کرنا ضروری ہے۔ وہاں سے دمشق تک کا ایک حصہ پہلے ہی بنا ہوا ہے ... اردن اور سعودی عرب کی سرحد والے حصے پر کوئی ریلوے لائن نہیں ہے، ہم ابھی سعودی عرب کے ساتھ اس کے راستے پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ یہ راستہ ریاض کی طرف مڑے گا یا اسے حجاز تک لایا جائے گا۔ ہمارا آخری ہدف عمان تک ریل روٹ بنانا ہے۔ دراصل، ہم آبنائے ہرمز سے بچ رہ کر نکلنے والے ایک متبادل راستے کی بات کر رہے ہیں۔ "واضح رہے کہ سعودی عرب کے خطہ حجاز میں مکہ اور مدینہ کے درمیان پہلے سے ہی ایک تیز رفتار (ہائی اسپیڈ) ریل لائن موجود ہے۔ مسٹر اورالوغلو نے مارچ میں کہا تھا کہ ترکیہ تاریخی حجاز ریلوے کے اس حصے کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے دمشق کے ساتھ بات چیت کر رہا تھا۔

کویت ایئرپورٹ کو ہدف نہیں بنایا،

تباہی امریکی پیٹریاٹ سسٹم کی وجہ سے ہوئی: پاسداران انقلاب

تہران، 4 جون (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب نے کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو براہ راست ہدف بنانے کے دعوؤں کی سختی سے تردید کر دی۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ایرانی پاسداران انقلاب کے ترجمان نے ان دعوؤں کو مسترد کیا کہ ان کی افواج کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے مسافر ٹرمینل کے ایک حصے کو نقصان پہنچانے والے حملے کی ذمہ دار ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو نقصان امریکہ کے تیار کردہ پیٹریاٹ میزائل سسٹم میں خرابی کے باعث ہوا۔ واضح رہے کہ آج کویت پر ایران کے حملوں میں ایک بھارتی ہلاک اور ترسٹھ افراد زخمی ہوئے جس کی کویتی وزارت خارجہ نے تصدیق کی۔ کویت ایئرپورٹ پر ایمرجنسی نافذ کی گئی۔ کویتی فوج نے الزام عائد کیا کہ ایران نے بین الاقوامی ایئرپورٹ کے ٹرمینل ون پر حملہ کیا، عمارت کو شدید

نقصان پہنچا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران کے تیرہ بیلسٹک میزائل اور سترہ ڈرون فضا میں ہی تباہ کر دیے، تباہ شدہ میزائلوں اور ڈرون کا ملبہ رہائشی علاقوں میں گرا جس سے جانی و مالی نقصان ہوا۔

امریکی فضائی حملہ، مشرقی بحرالکاہل میں 2 افراد ہلاک

منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں ایک کشتی کو نشانہ بنایا، امریکا

واشنگٹن، 4 جون (ایجنسیز) امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے، لاطینی امریکہ میں منشیات اسمگلروں کے خلاف، کئی ماہ سے جاری مہم کے تحت امریکی فوج نے مشرقی بحرالکاہل میں منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں ایک کشتی کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ بدھ کے روز ہونے والا یہ تازہ حملہ، امریکی انتظامیہ کی طرف سے ستمبر کے آغاز میں، "نارکو دہشت گرد" قرار دیے گئے افراد کے خلاف جاری کارروائیوں کا حصہ ہے۔ اس کے بعد سے کشتیوں پر کیے گئے حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد کم از کم 207 تک پہنچ گئی ہے۔ مشرقی بحرالکاہل اور بحیرہ کیریبین میں ہونے والے حملوں کے بارے میں فوج کے بیشتر بیانات کی طرح اس بار بھی امریکی جنوبی کمان نے کہا ہے کہ "ہم نے منشیات کی اسمگلنگ کے معروف راستوں پر سفر کرتے مشتبہ اسمگلروں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایکس سے شائع ہونے والی ایک ویڈیو میں ایک کشتی کو پانی پر تیزی سے حرکت کرتے اور پھر شعلوں کی لپیٹ میں آتے دکھایا گیا ہے۔ جنوبی کمان نے ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ انٹیلی جنس معلومات نے

تصدیق کی ہے کہ یہ کشتی مشرقی بحرالکاہل میں منشیات کی اسمگلنگ کے معروف راستوں پر سفر کر رہی تھی اور منشیات اسمگلنگ میں ملوث تھی۔ آپریشن کے دوران 2 نارکو دہشت گرد ہلاک ہو گئے ہیں اور کسی بھی امریکی فوجی اہلکار کو نقصان نہیں پہنچا۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ، لاطینی امریکہ کے منشیات فروش جتھوں کے ساتھ "مسلح تصادم" کی حالت میں ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدامات امریکہ میں منشیات کی ترسیل روکنے اور مہلک منشیات کی زیادہ مقدار میں استعمال سے ہونے والی اموات کو کم کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

کویت کا دو ایرانی سفارتکاروں کو ملک چھوڑنے کا حکم

کویت، 4 جون (یو این آئی) کویت نے ایرانی سفارت خانے کے دو اہلکاروں کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دیتے ہوئے انہیں فوری ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔ کویتی وزارت خارجہ نے ایرانی ناظم الامور کو طلب کر

کے ایران کی جانب سے کیے جانے والے حملوں پر احتجاج ریکارڈ کرایا اور دو سفارتی اہلکاروں کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا۔ گلف نیوز کے مطابق ایرانی حملوں کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی کے تناظر میں کویت نے ایران کے دو سفارت کاروں کو 24 گھنٹوں کے اندر ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔ کویتی وزارت خارجہ کے مطابق نائب وزیر خارجہ حمد سلیمان المشعان نے کویت میں ایران کے ناظم الامور حامد حمید یعقوبی فر کو طلب کیا اور انہیں ایک باضابطہ احتجاجی مراسلہ حوالے کیا۔ وزارت کے بیان کے مطابق اس مراسلے میں ایران کے مسلسل حملوں پر شدید احتجاج ریکارڈ کرایا گیا، ایران کے سفارت خانے کے عملے کی تعداد کم کرنے کے فیصلے سے آگاہ کیا گیا۔ کویتی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ یہ اقدام حالیہ ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں کے ردعمل میں اٹھائے گئے سفارتی اقدامات کا حصہ ہے۔ ان حملوں میں کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو نشانہ بنایا گیا تھا، تاہم ایران کا کہنا ہے کہ یہ حملہ اس نے نہیں کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کویت موجودہ بحران کے دوران علاقائی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مسلسل رابطے اور مشاورت جاری رکھے ہوئے ہے، اور صورت حال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔

روسی شہر سمفروپول پر یوکرین کا حملہ، 3 افراد ہلاک

ماسکو، 4 جون (ایجنسیز) روس یوکرین جنگ کے دوران دونوں ملکوں کے ایک دوسرے پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، روسی زیر قبضہ کریمیہ کے شہر سمفروپول پر یوکرین کے حملے میں 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق گورنر سرگئی اکسیونوف کا کہنا ہے کہ حملہ غیر رہائشی عمارتوں پر کیا گیا۔ یوکرین کے روسی شہر سینٹ پیٹرزبرگ میں توانائی تنصیبات اور ملٹری مقامات پر ڈرون حملے۔ روسی حکام کا کہنا ہے کہ حملے میں 7 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ روسی وزارت دفاع کا کہنا ہے گزشتہ 24 گھنٹوں میں 754 یوکرینی ڈرون مار گرائے ہیں۔ روسی حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ روسی زیر کنٹرول علاقے ڈونیٹسک میں ایک مسافر بس پر یوکرین نے ڈرون حملہ کیا جس میں 8 شہری ہلاک جبکہ 11 زخمی ہوئے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com